

CrAZy FaNs of NoVeL

fb: CrAZy FaNs Of NoVeL

انسانوں کی دنیا میں حیوان
از نور ملک

CrazyFansOfNovel.com

Page | 1

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر
آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا
چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج
سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندرویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Page | 3

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

انسانوں کی دنیا میں حیوان

نور ملک

کالی اندھیری رات تھی دور تک کیسی کا گومان نہیں ہوتا تھا، اوپر سے آسمان پر کالے بادلوں کا سایہ تھا..... بادلوں کی گڑ گڑھٹ اور زور شور سے گرج رہے تھے، بارش تھی جو روکنے کا نام نہیں لے رہی تھی..... مارگلہ کی پہاڑی، وادی اور جنگل میں تو بالکل خوف آیا رہا تھا، سب لوگ پہاڑیوں سے دور بنے اپنے گھریوں میں تھے.....

جب ایک آدمی ہوڈی پینے اپنے پڑے وجود کو تڑپ تڑپ کر مرتا دیکھ رہا تھا، بادلوں میں سے بجلی کی ایک لہر نمودار ہوئی تھی اور جس نے اپنا چہرہ ہوڈی سے ڈھکا ہوا تھا وہ نظر آیا تھا، جس کے منہ پر خون کے چھنٹے تھے اور ہاتھ بھی خون سے بھرے تھے، جو اب بارش کے پانی سے آہستہ آہستہ صاف ہو گئے تھے.....

حیوان نے اس آدمی کو اتنی بے درد موت دی تھی کوئی بھی دیکھتا تو رور مار جاتا، سامنے پڑے آدمی کا اب چہرہ بھی نہیں پہچھنا نہیں جا رہا تھا، کیونکہ کے حیوان نے پہلے بلیڈ سے اس کی گردن پر وار کیا تھا جو خون کے چھنٹے حیوان کے منہ پر پڑے تھے، پھر جسم پر اتنے کٹ لگے تھے کہ جسم کے ہر حصہ سے خون نکل رہا تھا اور آخر میں بھاری ہتھ آٹھ ہر اس کے منہ پر دیئے مارا تھا.....

جب پتا چل گیا کہ سامنے پڑا وجود بے جان ہو گیا ہے تو اپنی ہوڈی کو سر سے پیچھے کیا تھا اور کھود نیچے اس بے جان وجود کے پاس بیٹھ گیا تھا.....

"جو اس دنیا میں رہنے والے دوسروں انسانوں پر ظلم اور رحم نہیں کرتا اس کو اس دنیا میں یہ حیوان نہیں رہنے دیتا تم جیسے ظلم کے دیوتاؤں کو مارنے کے لیے مجھے جیسے حیوان پیدا ہوا ہے"

حیوان آٹھ کھڑا ہوا تھا، جانے سے پہلے سامنے پڑے وجود پر ایک لات مار کر پھر ایک نئے ظالم کی تلاش کے لے نکل پڑا تھا.....

جاننا تھا اس دنیا میں اگر اچھائی ہے تو برائی بھی عروج پر تھی اور اس کو ختم کرنا ضروری ہو گیا تھا اور یہ کام اب حیوان نے اپنے سر لے لیا تھا.....

برائی کی دینا کے لے حیوان بتر سے بھی بتر تھا کوئی ظلم کرتا تو اس کو کاٹ کر ایسے پھینکتا جیسے کوئی جانور ہو اور اپنی بھوک کو ختم کرنے کے لیے اتنی بے درد موت دی ہے.....

لیکن جن کے لیے وہ سب کرتا ان کے کے لے فرشتا تھا جو ظلم سے لڑ کر ان کی حفاظت کرتا تھا ان کی مدد کر کے خوش ہوتا تھا.....



جون کے مہینہ میں اس وقت اتنی گرمی کی شدید تھی کہ لاہور کے لوگوں کو اپنا سر گھومتا ہوا
محسوس ہو رہا تھا.....

جوہر ٹاون کے ایک علاقے میں خوبصورتی سے بنا مکان اتنی نفسات سے بنا گیا تھا کہ اس کی
تعریف کیے کوئی رہے نہیں سکتا تھا.....

صدیقی صاحب کی شادی ان کے چچا زاد بیٹی عائشہ سے ہوئی تھی، جو خوش اخلاق اور قرآن کی
تعلیمی سے اللہ نے مالامال کیا تھا..... دونوں میاں، بیوی اخلاق کے اچھے، سچے اور صبر
کرنے والے تھے، اللہ نے صدیقی صاحب کو دو بیٹیاں دے تھیں، جو بالکل چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتی
تھیں.....

دونوں کے نام بھی صدیقی صاحب نے اپنی مرضی سے رکھے تھے..... بڑی بڑی بیٹی کا نام رانیہ اور دوسری کا نام ہانیہ رکھا تھا، رانیہ نے ایم۔ اے مسٹر کیا تھا اور ایک سرکاری سکول میں جوپ کر رہی تھی، اور ہانیہ ابھی بی۔ کوم کر رہی تھی.....

رانیہ آٹھ کر اب کے لے ناشتہ بنا رہی تھی اور اپنی امی، ابو کو آٹھا کرتیا ہونے چلی گی تھی.....

صدیقی صاحب ناشتے کی ٹیبل پر آگئے تھے اور عائشہ بیگم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گی تھیں، اگر ان کو انتظار تھا تو وہ تھی ان کی گھر کی پریوں اور ہانیہ.....

دونوں کا انتظار ختم ہوا تھا کیونکہ ان کے گھر کی نعمت، برکت، رحمت، رونک دونوں ایک ساتھ
دوڑتی ہوئی آئی تھیں اور اپنے امی، ابو کے سر پر بوسہ دیا تھا اور سلام کر کے اپنی کرسی پر بیٹھی
تھی.....

ہاں تو بیٹا جی آج آپ دونوں کو دیر نہیں ہوگی، صدیق صاحب نے ناشتہ کرتی اپنی شہزادیوں کو
پوچھا تھا جو دونوں ایک ساتھ ہنس دے تھیں.....

ابو میں نے اور ہانیہ نے ناشتہ آج جلدی کر لیا تھا وہ کیا ہے نا مجھے آج اپنی سٹف کو لیگ کے ساتھ
بازار جانا ہے اس لے، رانیہ نے چائے پیتے ہوئے کہا تھا اور ہانیہ نے ہاں میں سر ہلایا
تھا.....

یہ کیا بات ہوئی ہم دونوں آپ کا ناشتے پر انتظار کر رہے تھے اور آپ دونوں نے کر بھی لیا یہ غلط بات ہے، صدیقی صاحب نے مصنوعی غصہ کیا تھا، عائشہ بیگم اپنی اس چھوٹی سی دنیا کو دیکھ کر ہنسا رہی تھیں.....

ابو پیلز آج کیا، لیکن وعدہ کرتے ہیں آگے سے نہیں کریں گئے، رانیہ کہتے ساتھ کھڑی ہوئی تھی اور ہانیہ بھی اپنا بیگ کندھے پر ڈالے رانیہ کے ساتھ ہوئی تھی.....

رانیہ اور ہانیہ نے اپنے ماں باپ کو پیار کیا تھا ان سے دعویں لے ہنستی مسکراتی باہر نکل گئی تھیں اور صدیقی صاحب اور عائشہ بیگم بھی خوشی سے دونوں کو جاتا دیکھ رہے تھے لیکن کوئی نہیں جانتا تھا آج کہ دن ان کی زندگی میں ایک ایسا طوفان آئے گا جو سب تب کر دیئے گا.....



..... دوپہر کے دو بجے رانیہ اپنی دوستوں کے ساتھ شوپنگ کے لیے نکل گی تھی.....

..... لیکن اپنی ماں کے ساتھ بازار کا چکر لگا آتی تھی کبھی مول کا رخ نہیں کیا تھا.....

لاہور کے مول میں اس وقت اتنی بھڑتھی کہ رانیہ کو لگا یہاں کوئی تہوار ہو اور اتنی دنیا ایک جگہ
سمٹ آئی ہو.....

رانیہ خوبصورت تھی گلابی رنگت اور آنکھیں کہ پاس تل سب کے دیکھنے پر مجبور کرتا تھا، رانیہ کی
آنکھیں کالی ہونے کے ساتھ اپنے آپ میں کیشش رکھتی تھیں.....

..... رانیہ اور اس کی دوست مول کے دوسرے فلور پر شوپنگ کر رہی تھیں.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم اور اس کے آدمیوں نے اس مول کو چاروں طرف سے گہرہ لیا تھا، کچھ آدمی یوسم کے ساتھ اندر داخل ہوئے تھے اور یوسم کھود اس مول کے مالک کے آفس جو پہلے فلور پر تھا وہاں گیا تھا اور اپنے آدمیوں کو اس مول کے کیمروں کی فوٹیج ڈیلیٹ کرنے کو کہا تھا.....

یوسم کے ایک آدمی نے مول میں آگ لگنے کا کہا تو سب ہی باہر کو بھاگے تھے رانیہ اور اس کی دوست بھی بھاگی تھیں لیکن رانیہ کی قسمت آج خراب تھی، ڈورتے وقت رانیہ گر گئی تھی اور پھر بھاگنے لگی تھی کہ نیچے کا منظر دیکھ کر اوپر کی سانس اوپر، اور نیچے کی سانس نیچے رہے گی تھی.....

یوسم اس مول کے مالک سے پوچھا رہا تھا لیکن وہ آدمی مسلسل نفی کر رہا تھا.....

یوسم کو غصہ آیا اور ایک ہی لمحے کی دیر کہ اپنے منہ سے بلیٹ نکال کر اس کی گردن پر چلا دیا تھا..... مجھے جھوٹ سے نفرت ہے سمجھے اور تم جسے ریپسٹ کو حیوان اگلی سانس بھی نہیں لینے دیتا یوسم کہے کہنے میں اتنی سرد مہرئی تھی کہ رانیہ کو اور اب وہ آدمی زمین پر خون سے لت پت تڑپ رہا تھا جب ہی یوسم نے اوپر دیکھ تو رانیہ پر نظر پڑی تھی جو آنکھوں میں خوف اور ڈر کر دیکھ رہی تھی یوسم نے رانیہ کی طرف قدم بڑھادیئے تھے لیکن اس سے پہلے اس کے آدمیوں نے.....

رانیہ کو اپنی موت دیکھی تھی کیوں کے یوسم اب اس کی طرف آرہا تھا.....

رانیہ نے بھاگتی اس سے پہلے یوسم کے آدمیوں نے رانیہ کو گہر لیا تھا، یوسم بھی رانیہ کے سر پر کھڑا تھا.....

دیکھو مجھے جانے دو قسم کھاتی ہو کسی کو نہیں بتاؤ گی، رانیہ روتی ہوئے بول رہی تھی، یوسم قدم قدم چلتا رانیہ کے پاس آیا تھا.....

نہیں پیلز..... خون

لیکن رانیہ یوسم کے چہرے پر خون دیکھ کر اور چیختے ہوئے بے ہوش ہو گی تھی.....

یوسم نے جلدی سے رانیہ کو پکڑا تھا، رانیہ بے ہوش تھی یوسم نے جلدی سے رانیہ کو بازووں میں آٹھا تھا اور مول کے پیچھے حصہ سے نکل کر رانیہ کو اپنی گاڑی میں ڈال تھا اور اپنے آدمیوں کے ساتھ پولیس کے آنے سے پہلے جلدی سے نکل تھا.....



بوس نے کہا ہے اس لڑکی کو ایک خروش بھی نہیں آنی چاہیے.....

کمرے کے باہر دو آدمی گن لے کر کھڑے تھے اور آپس میں بات کر رہے.....

پوسم کب سے کیمرے سے بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھ رہا تھا جو کب سے بے ہوش پڑئی تھی.....

پوسم کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا اس لے چپ کر کے نظر رکھے ہوئے تھا.....

وہ جانتا تھا اس نے جو اپنی آنکھیں سے دیکھ ہے اس کی وجہ سے اب تک بے ہوش ہے.....

یو سَم آٹھ کر اس کمرے میں آیا تو وہ ابھی ابھی اس کے وجود میں کوئی حرکت نہیں تھی.....

وہ جو بیڈ پر ہوش کی دنیا سے بے خبر بے ہوش تھی جب اس پر یو سَم نے پانی کے چھنٹے مارتے، جو اب ہوش کی دنیا میں واپس آرہی تھی.....

رانیہ کو اپنا سر بھاری ہوتا محسوس ہو رہا تھا جب اچانک اپنی آنکھوں کے پردے پر مارتے ہوئے انسان کا سایہ دیکھ، اور خون سے بھر اوجود آتے ہی رانیہ چیختی تھی.....

خون.....خون.....خون.....

تب ہی یو سَم نے اپنا بھاری ہاتھ رانیہ کے منہ پر رکھا تھا اور سرد نظروں سے گھورا تھا.....

اگر اب تم چیچی تو میں تم کو بھی مار دو گا سمجھی، یوسم اتنے زرد آواز میں ڈھاڑ تھا کہ رانیہ کی زبان
تالو سے جا چکی تھی.....

یوسم نے ہاتھ آٹھا تھا اور بولنا شروع کیا تھا تمہارے لے کھانا اور کپڑے آجائے گئے لیکن آگر
یہاں سے بھاگی تو ایک لمحے نہیں سوچوں گا تم کو مارنے میں، یوسم کہے کر باہر چلا گیا
تھا.....

رانیہ یوسم کی بات سن کر منہ کھوٹوں میں سر دیئے رونے لگی تھی، امی ابو پلیز بچا لینے اللہ میرا کیا
قصور ہے.....

جون کے مہینہ میں دوپہر کے اس وقت خوب گرمی ک راجہ تھا، دوپہر کے اس وقت کچھ لوگ
بس کا انتظار کر رہے تھے، لیکن گرمی کی وجہ سے پسینے سے نہائے ہوئے تھے ان میں سے ایک

ہانیہ بھی بس سٹوپ پر بس کا انتظار کر رہی تھی بس آئی تو ہانیہ بھی بیٹھ گی تھی اور اپنے بیگ سے پانی کی بوتل نکل کر منہ کو لگی تھی اور سکون کا سانس خارجہ کیا تھا.....

ہانیہ دوپہر تین بجے گھر آ گی تھی.....

اسلام و علیکم امی، ہانیہ نے آتے ہی سلام کیا تھا.....

و علیکم اسلام میرے بچے یہ لو پانی پیو کتنی گرمی ہے باہر، عائشہ بیگم نے ہانیہ کو پانی دیا

تھا.....

امی آپنی کو کتنی دیر لگے گی آج، ہانیہ نے پوچھا تھا کیونکہ ہانیہ سے صبر نہیں ہو رہا تھا شوپنگ کا سن کر ہانیہ بھاگتی تھی.....

بیٹا کچھ وقت تو لگے گا آپ جلدی سے فریش ہو جاؤ میں اتنی دیر آپ کا کھانا گرم کرتی ہوں، عائشہ بیگم نے پیار سے کہا تھا، جی امی ہانیہ آٹھ کر سڑھیاں چڑ کر اوپر آگی تھی.....

ہانیہ اپنے کمرے میں آگی تھی اور عائشہ بیگم کچن میں کھانا گرم کرنے لگی
تھیں.....

ہانیہ نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا تو دنیا بھر کی آیزش اس کمرے میں تھیں..... رانیہ لپٹا بیگ ٹیبل پر رکھ کر اپنے کپڑے اور ٹاول لے کر فریش ہونے چلی گی تھی

مکان تھا 5 مرلہ کاینچے ڈریگروم، ٹی-وی لونچ، کچن اور سامنے چھوٹا سا لیکن پیار سا صحن تھا جیسے رانیہ اور ہانیہ نے پھولوں اور گملوں سے سجایا تھا..... اوپر چار کمرے بنائے تھے ایک میں

صدیقی اور عائشہ بیگم کا تھا، سامنے والے دو کمرے رانیہ اور ہانیہ کا تھا آخری کمر اسٹور روم تھا..... صدیقی صاحب نے اپنی دونوں بیٹیوں کی ہر خواہش پوری کی تھی

ہانیہ جلدی فریش ہو کر آئی تھی کیونکہ ہانیہ کا بھوک کے مارے برا حال تھا عائشہ بیگم اور ہانیہ نے کھانا کہا لیا تھا، اور اب ٹی-وی دیکھ رہی تھیں اور ہنسی مزاق کرتے..... وقت کا دونوں کو علم نہیں ہوا تھا

عائشہ بیگم نے گھڑی دیکھی تو اس وقت شام کے 6 بج رہے تھے، اب تک رانیہ..... نہیں آئی تھی، عائشہ بیگم نے سوچتے ہو کہا تھا

امی آپنی آتی ہوں گی میں فون کر کے پوچھتی ہوں آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں ہانیہ نے رانیہ کی کال کی لیپن نمبر بند جا رہا تھا.....

اب رانیہ کی باری تھی پریشان ہونے کی کیونکہ کبھی ہانیہ نے نمر بند نہیں کیا تھا، ہانیہ نے پھر کیا
لیکن پھر وہی سب سن کر ہانیہ کے بجی ہاتھ، پاؤں پھول رہے تھے.....

عائشہ نے جلدی سے صدیقی صاحب کو کال کی تھی کیونکہ عائشہ بیگم کا دل بیٹھ جا رہا تھا، کچھ غلط
ہونے کا سوچ کر ہی ہانیہ اور عائشہ بیگم کا پنے لگے تھے.....



یو سم اپنے کمرے میں بیٹھ کام کر رہا تھا لیکن سامنے لگی سکریں کی وجہ سے رانیہ پر نظر رکھی
تھی.....

جو گھوٹنوں میں سردیے رورہی تھی ابھی تک، یوسم کو رانیہ کو پکڑا کر اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن کیا کرتا، یوسم چاہتا تھا، پہلے رانیہ کا اچھے سے برین واش کرنا چاہتا تھا، تک کل کو وہ کوئی مصیبت نا کھڑی کر دیئے.....

رانیہ کے کمرے کا دروازہ کھول تو رانیہ ڈر کر بیڈ کر اون کے ساتھ چپک گی تھی.....

رانیہ کو لگا یوسم پھر سے آگیا ہو گا اس لے رونا بھول گی تھی.....

لیکن اندر یوسم نہیں کوئی لڑکی آئی تھی جس کے ہاتھوں میں کپڑے تھے اور وہ ڈریسنگ روم میں جا کر الماری میں لگے تھے اور ایک لیون کا سوٹ بیڈ پر رکھا تھا.....

بی بی جی آپ جا کر فریش ہو جائیں، رانیہ نے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا تو ہمت کرتے، اس کا ہاتھ پکڑا تھا.....

دیکھو خدا کے لے مجھے یہاں سے نکالنے میں مدد کر دو، تمہاری شکر گزار رہو گی، رانیہ نے ہاتھ جوڑے تھے.....

لیکن سامنے کھڑی ملازم نے اپنے ہاتھ رانیہ کے ہاتھوں سے کھنچا لے تھے، بی بی جی یہ آپ کے کپڑے رکھ دیئے ہیں اور کھانا بھی لگ دیا ہے آپ فریش کر کھا لینا، ملازم کہے کر چلی گی تھی.....

رانیہ نے ملازم کو اتنے آرام سے بات کر جاتے دیکھ شوکڈ تھی، خب ہوش آیا تو بیڈ سے کپڑے آٹھا کر دور پھینکے تھے، اور چیخ چیخ کر بولے تھی.....

.....نہیں پینھے مجھے کپڑے اور نہیں کھانا کھانا.....

رانیہ وہی زمین پر گر گئی تھی اور رونے لگی تھی، یوسم نے یہ سب دیکھ تو غصہ سے دماغ کی ریگیں تن
گی تھیں اور آنکھیں خون اتار آیا تھا.....

وہ اس لڑکی سے جان چھڑنا چاہتا تھا لیکن یہ یوسم کے لے مصیبت بن رہی تھی، یوسم نے غصہ سے
اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل دور پھینکی تھی اور غصہ سے اپنے کمرے سے نکل سڑھیاں عبور کرتا
رانیہ کے کمرے میں جانے لگا تھا.....

رانیہ جو وہی تھی دھاڑ کی آواز پر دروازہ کھول تھا، رانیہ نے جلدی سے سر اٹھا تو اپنے سامنے
یوسم کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے اور گلا خشک ہو گیا تھا.....

یوسم تیز چلتا ہوا رانیہ کے سر پر آیا تھا، رانیہ کو سمجھانے کا موقع دیئے بغیر، یوسم نے رانیہ کا بازو کو دبویچ تھا اور اپنے سامنے کھڑا کیا تھا، رانیہ کے منہ سے ہلکی سی آہ نکلی تھی.....

کیا تکلیف ہے میں جتنا آرام سے پیش آ رہا ہوں اتنی ہی میرے سر پر چھڑ کر بیچ رہی..... ہو، یوسم نے سرد آواز میں دھاڑا تھا

ن...ن... نہیں م..... م..... مجھے بس ج...ج... جانے د...د... دو، خدا کے ل..... ل..... لیے رانیہ ہکلاتے ہوئے بول رہی تھی، یوسم کو دیکھ کر رانیہ سے بولا نہیں جا رہا تھا.....

میں نے بہت آسان زبان میں کہا تھا، کہ تم کو کپڑے اور کھانا ملتا رہے گا لیکن تم نے اپنے دماغ میں بات نہیں ڈالی مجھے مجبور نہیں کرو کہ تمہارے ساتھ کچھ برا کرو جو کپڑے آٹھو اور جلدی سے فریش ہو ان پر خون لگا ہے، یوسم نے کہا تو آرام سے تھا لیکن رائنہ کو یوسم کی آواز میں سرد مہری سمجھ آگئی تھی یوسم نے رائنہ کو چھوڑ دیا تھا اور وہ دیوار کے ساتھ جا لگی تھی.....

رائنہ ابھی بھی دیوار کے ساتھ لگی ڈر کر یوسم کو دیکھ رہی تھی، لیکن اب یوسم کو رائنہ سے چڑچھڑ رہی تھی.....

آٹھو کپڑے.....

اب یوسم دھاڑتا تھا اور اس کی دھاڑ گھر میں موجود سب لوگوں نے سونی تھی.....

رانیہ نے کانپتے ہوئے جلدی سے کپڑے آٹھے تھے اور یوسم کے ڈر کی وجہ سے واشر روم بھاگ گئی تھی.....

یوسم چلا گیا تھا اور ملازم کو کہے گیا تھا اس کا کھانا پھر گرم کر کے روم میں دیئے جائے مین کام سے جا رہا ہوں، یوسم کہے کر باہر چلا گیا تھا اور اپنے گھر کے گارڈز کو نظر رکھنے کا بولا تھا.....



صدیقی صاحب گھر داخل ہوئے تھے کہ سامنے ہی عائشہ بیگم اور ہانیہ دونوں پر شان سی ان کی طرف ڈورتی ہوئی آئی تھیں.....

شکر خدا کا آپ گھر آگئے، عائشہ بیگم نے کہا تھا، لیکن عائشہ بیگم کی بات سے صدیقی صاحب کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا.....

کیا بات ہے آپ دونوں کے رنگ کیوں آڑے ہوئے اور ہانیہ بیٹا، رانیہ کہا ہے نظر نہیں آرہی، صدیقی صاحب نے پوچھا تھا کیونکہ وہ جب بھی گھر آتے تھے رانیہ اور ہانیہ ان کے ہاتھ سے سامنے لیتی تھیں.....

وہی تو ہم دونوں پریشان ہیں ابو آپ ابھی تک گھر نہیں آئی اب تو رات ہونے کو آئی ہے، کال کی تو موبائل بندہ جا رہا ہے، ابو کچھ کرے نا، ہانیہ نے روتے ہوئے کہا تھا اور عائشہ بیگم کا دل بیٹھ جا رہا تھا، صدیقی صاحب بھی پریشان ہو گئے تھے اور چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا.....



یوسم اس وقت قبرستان میں موجود تھا اور ایک قبر پر بیٹھ تھا، یوسم روزیہاں آتا تھا اور کتنی دیر ہی بیٹا باتیں کرتا تھا.....

یوسم کے آدمی روز اپنے بوس کو یہاں باتیں کرتے اور روتے دیکھتے تھے.....

یوسم دنیا کے لیے تو حیوان بن گیا تھا لیکن اپنے دل میں رہنے والی کے لے آج وہی معصوم سا یوسم تھا.....

یوسم اب بھی باتیں کر رہا تھا اور دور سے چلتے ہوئے بوھاڑے باباجی نے یوسم کے کندھے پر ہاتھ رکھ تھا.....

بیٹارات کے اس پیر آپ یہاں کیا کر رہے ہو، باباجی نے پیار سے پوچھا تھا، تو یوسم نے سر اٹھا کر دیکھ تھا.....

باباجی دنگ رہے گے تھے یوسم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور آنکھیں دنیا کی ہر برائی سے پاک.....

باباجی وہی بیٹھ گئے تھے اور یوسم کچھ نہیں بولا تھا.....



رانیہ فریش ہوگی تھی لیکن باہر جانے سے ابھی بھی ڈر رہی تھی کیوں رانیہ کو لگ رہا تھا وہ ابھی بھی باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا ہوگا.....

رانیہ نے منہ نکل کر باہر دیکھ تو یوسم کہی نا تھا لیکن ڈرتے ڈرتے باہر آئی تو ادھر ادھر دیکھی جیسے
ہی ملازم پر نظر پڑی تو چیخ پڑی تھی.....

آ.....ہ.....ہ.....ہ

رانیہ نے جلدی سے منہ پر ہاتھ رکھ تھا اور ڈرے سمھے ملازم کو دیکھ رہی تھی.....

وہ بی بی جی یہ آپ کے لیے کھانا گرم کر دیا ہے، پلیز کھالیے جائے گا نہیں تو صاحب ڈنٹے گئے،
ملازم کہے کر چلی گی تھی اور رانیہ پھر رو پڑی تھی.....

رانیہ کچھ دیر تو روتی رہی لیکن پھر یوسم نا آجائے اس کے ڈر سے جلدی سے کھانے کی ٹراپنے پاس
کی تھی اور کھانا شروع کر دیا تھا، لیکن آنسوؤں تھے کہ روکنے کا نام نہیں لے رہے
تھے.....

رانیہ نے جلدی کھانا کھا کر ٹر دوسری طرف کر دی تھی اور اب سوچ رہی تھی کہ اس وقت وہ کہا
ہے اور اس کے امی، ابو، بہن کتنی پریشان ہو رہی ہوگی، یہ سب سوچتے ہوئے اچانک اپنے
موبائل کا خیال آیا تھا اور اب اپنا پرس ڈھون رہی تھی جس میں رانیہ کا موبائل تھا.....

رانیہ نے سارا کمرہ دیکھ لیا تھا، لیکن کہی اس کا پیس نہیں تھا، رانیہ ہمت کر کے باہر جانے لگی تھی،
لیکن جب ناب پر ہاتھ تو دروازہ لوک تھا، رانیہ کچھ دیر کوشش کی لیکن کچھ نہیں ہو، آخر تھک
کر واپس بیڈ پر بیٹھ گی تھی.....

امی ابو پتا نہیں کسی حال میں ہوں گے، ہانیہ کتنی پریشان ہوگی، رانیہ یہ سب سوچتے پھر سے اس کے آنکھوں میں آنسو کا سیلاب آگیا تھا.....

رانیہ اور ہانیہ میں تھا تو ایک سال کا فرق لیکن ایک دوسرے کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھیں.....

اگر کبھی رانیہ کو چوٹ لگتی تو ہانیہ روتی تھی اور پورا گھر سر پر آٹھالیتی تھی..... لیکن کبھی ہانیہ کو کچھ ہوتا تو رانیہ کسی کو بھی ہانیہ کے پاس نہیں آنے دیتی تھی کھود خیال رکھتی تھی.....

رانیہ روتے ہوئے ہی سو گئی تھی، صبح سے سب سوچ سوچ کر دماغ بھی اب تھک گیا تھا، رانیہ میں
اب اور اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ لڑ سکے.....

Crazy Fans Of



بیٹا زندگی اور موت اللہ کہ ہاتھ میں ہے انسان کچھ نہیں کر سکتا بس دعا کرنے کے علاوہ، تم ایسے
اس قبر پر بیٹھے روگے تو اس کی روح کو تکلیف ہوگی، باباجی آسمان کی طرف دیکھ کر بات کر رہے
تھے اور یو سم ان کی شکل دیکھ رہا تھا.....

WELCOME TO THE GROUP

باباجی میں کیا کرو جس کو میری آنکھیوں کے سامنے نوچا گیا تھا، اور میں کچھ نہیں کر سکا تھا، یہ چیختی
رہی تھی لیکن اس کی ایک نہیں سونی اور جب یہ آج اس دنیا میں نہیں تو مجھے اس کی چیخیں،

آنسوؤں سے بھری آنکھیں روز میرے سامنے آتی ہیں اور اس سب کا قصور وار میں

.....ہو

نہیں بیٹا آپ ذمے دار نہیں ہو یہ تو بس دنیا کے لوگ انسان کو ایسا حال کر دیتے ہیں، کہ وہ اپنے آپ کو قصور وار کہتا ہے، تم نماز پڑھو اس کے لے دعا کرو دل کو سکون ملے گا.....

بابا جی کہے کر چلے گئے تھے، لیکن یو سم پھر اس دن میں کھو گیا تھا جب وہ اور اس کی کائنات اپنی ہی دنیا میں مگن تھے، لیکن ایک طوفان نے آکر سب ختم کر دیا تھا، اس کی کائنات اس کو چھوڑ کر اس دنیا سے دوسری دنیا میں جا کر سکون کی نیند سوگی تھی.....

ایک سال پہلے.....

یو سم کب سے ارپوٹ پر انتظار کر رہا تھا اور اندر دیکھ رہا تھا، لیکن کائنات کی کوئی خبر ہی نہیں تھی.....

یو سم کے پیچھے اس کے گارڈز کھڑے اپنے صاف اور نرم دل صاحب کو ایسے ادھر سے ادھر ٹہلتے دیکھ سب کے چہروں پر ہنسی تھی.....

یو سم نے سب کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی تو چھڑ گیا تھا.....

ہاں ہنسو بھی، ہنسو.....

میں یہاں انتظار کر کے پاگل ہو گیا ہو، لیکن تم سب ہنسو بس، فلائٹ کو تو اب لینڈ ہوئے اب کافی وقت ہو گیا ہے اور مجھے یہاں آئے دو گنٹھے سے بھی زیادہ لیکن کائنات.....

ابھی یوسم اپنی بات پوری کر تا جب کائنات سامنے سے آتے ہوئے دیکھی تھی اور پیچھے گارڈز کی فوج چلتی آرہی تھی یہ یوسم کہ اوڈر تھا میرے ساتھ ہو یہ ناہو لیکن کائنات کے ساتھ گارڈز رہے گئے.....

کائنات نے بلو جینز پر گلابی رنگ کا ٹوپ، کوٹ وائٹ رنگ کا پھینا تھا، بال شولڈرست نیچے تک تھے اور کھولے تھے، آنکھوں پر سن گلا سیز لگی تھیں.....

کائنات کی جب اپنے بھائی پر نظر پڑی تو گلا سیز اوتر کر دور کی تھیں اور یوسم کی طرف بھاگی تھی.....

.....بھائی

..... کائنات بھاگتی ہوئی یوسم کے گلے لگ گی تھی..... Page | 38

..... بھائی.....

واٹ آسپر انٹز.....؟

آپ نے تو کہا تھا آپ کو آج وقت نہیں ملے گا اور آپ یہاں، کائنات نے یوسم کے گلے لگے ہی

پوچھا تھا.....

میری جان سے پیاری بہن کے لے دنیا بھر کام چھوڑ سکتا، بس اس خوبصورت چہرے پر
مسکراہٹ دیکھنے کے لیے یوسم نے کائنات کو سامنے کر کے کہا تھا اور سر پر پیارو سے بوسہ دیا
تھا.....

چلو گھر چلیں کائنات پیلیس میں، یوسم نے کہا.....

بابا بابا بابا.....

تو کائنات کھل کھلا کر ہنس دی تھی.....

جی بھائی جلدی کریں، کائنات جلدی سے گاڑی کے پیچھے سیٹ پر بیٹھی تھی اور یوسم بھی ساتھ بیٹھ گیا تھا، ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کیا تھا، اب سب گاڑیوں کے بیچ میں یوسم کی گاڑی تھی اور چاروں طرف گاڑی کی گاڑی تھی.....

کائنات اب تم نے جو بھی پڑھنا ہے، یہ جو بھی کورس کرنا ہے پاکستان میں رہے کر کروگی، اب میں تم کو کہی جانے کی اجازت نہیں دینے والا یوسم نے حکم سونیا تھا اور کائنات مسکراتے ہو بس سن رہی تھی.....

اوکے بھائی کہی نہیں جاوگی آپ سے وعدہ رہا، کائنات یوسم کے گلے لگ گئی تھی.....

یوسم سر.....

یوسم سر.....

Page | 41

یوسم کو دوسری آواز پر ہوش آئی تھی، اپنے سامنے کھڑے جاوید آفس مینجر کو دیکھ کر یوسم نے

آٹھ کھڑا ہوا تھا.....

یوسم سر رات کے بارہ بج رہے ہیں، گھر نہیں جانا کیا، اور کتنی دیر یہاں رہیں گے.....

یوسم نے کچھ نہیں کہا تھا اور بو جھل قدموں سے اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا تھا.....

یوسم کے گاڑی میں بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی گھر کی طرف لے لی تھی، یوسم نے پچھلی سیٹ پر

سر رکھ لیا تھا اور آنکھیں موند گیا تھا، ڈرائیور اپنے اتنے اچھے صاحب کی یہ حالت دیکھ کر آنکھوں

میں آنسو آگے تھے، کتنی اچھی زندگی گزر رہی تھی، پر پتا نہیں وہ طوفان کیوں آیا، ڈرائیور نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دل میں سوچ تھا، بول کر اپنے نرم دل صاحب کا دل نہیں کاٹنا چاہتا تھا جو پہلے ہی اتنا کاٹا تھا جس سے روز دل خون کے آنسو روتا تھا.....



یو سٹم کی گاڑی رانا مینشن کے بیرونی دروازے کی حدود کو پار کرتے ہوئے اندر آئی تو ڈرائیور بے یو سٹم کو مخاطب کیا تھا.....

سر گھر آگئے ہیں.....

ڈرائیور کی آواز پر یو سٹم نے آنکھیں کھولی تھیں اور بو جھل قدموں سے ہی گاڑی سے اتر تھا اور گھر کے اندر چلا گیا تھا.....

یوسم نے رانا مینشن کو دیکھا تھا جو اندھیرے میں ایسے ڈوب تھا جسے یہاں کوئی صدیوں ست نہیں رہتا تھا، کائنات کی موت کے بعد کائنات پیلس، یوسم چھوڑ کر رانا مینشن آگیا تھا اور اب یہاں ہی رہتا تھا.....

یوسم سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے اپنے کمرے میں آیا، یوسم بھول گیا تھا، کہ ابھی اس مینشن میں وہ اکیلا نہیں ہے، رانیہ موجود ہے.....

یوسم نے اپنے کمرے کا دروازہ کھول اور بند کر کے واشروم چلا گیا تھا، یوسم کو اس وقت سکون چاہے تھا اور کچھ نہیں.....

یو سم پانی کے نیچے کھڑا بس اپنے آپ کو پور سکون کر رہا تھا، قریب آدھے گھنٹے کے بعد یو سم اپنے ڈریسنگ روم میں گیا تھا اور رات کے لے نیٹ سوٹ نکل کر پیمنا تھا اور اپنے بالوں میں جلدی جلدی ٹاول چلا رہا تھا، ٹاول وہی رکھ کر باہر کمرے میں آیا تھا اور بیڈ پر لیٹے گیا تھا، یو سم اس وقت تھک ہوا تھا، ذہنی دباؤ کی وجہ سے یو سم اب بس سکون کی نیند چاہتا تھا اس لے یو سم لیٹتے ہی سو گیا

..... تھا



صدیقی صاحب نے مال سے لے کر اب رانیہ کی سکول سٹاف سے بھی پتا کیا تھا.....

سب نے ایک ہی بات کی تھی کہ مال میں آگ کا شور سن کر سب باہر کو بھاگئے تھے لیکن رانیہ ہمارے ساتھ نہیں تھی اور جب ہم کچھ وقت کے بعد مال میں اور باہر چک کیا تو رانیہ کہی نہیں تھی، ہمیں لگا وہ ڈر کر گھر چلی گی ہوگی پر.....

صدیقی صاحب نے عائشہ بیگم اور ہانیہ کو بتایا تو وہ سر ہاتھوں میں گرے رونے لگی تھیں کیوں کہ رانیہ کا اب تک کوئی آتا پتا نہیں تھا اور نا وہ گھر آئی تھی اب تو رات کے بارہ بج گئے تھے لیکن کوئی خبر نہیں تھی.....

صدیقی صاحب آپ پولیس سٹیشن جا کر رپوٹ کریں، ہو سکتا کوئی خیر کی خبر ملے، ہاں ابو آپ پولیس کو انفورم کریں کوئی نا کوئی انفورمیشن ملے گی، ہانیہ نے بھی کہا تو صدیقی صاحب ہاں میں سر ہلتے ہوئے، چلے گئے تھے.....

ادھے گھنٹے بعد صدیقی صاحب پولیس سیٹس کے باہر تھے، اندر جا کر کانسٹیبل کو سب بتایا تو اس نے اندر کے ایس۔ پی عمر بلوچ کو بتایا تو اس نے صدیقی صاحب کو اندر بولیا تھا.....

ہاں تو صدیقی صاحب آپ نے جیسے کہا، آج دوپہر سے آپ کی بیٹی نہیں مل رہی اور جس مال کا آپ نے بتایا وہاں آج دوپہر ایک قتل بھی ہوا ہے.....

سر آپ بس میری بیٹی کا پتا کر دیں پتا نہیں وہ کس حال میں ہوگی، صدیقی صاحب کے کہنے پر عمر نے گہرا سانس لیا تھا.....

ٹھیک ہے آپ اپنی بیٹی کی تصویر دے دیں ہم کل تک آپ کو سب پتا کر کے بتادیں گے، عمر نے صدیقی صاحب کو اپنا نمبر دیا تھا.....

جی شکریہ، صدیقی صاحب کہے کر تھک ہارے اپنے گھر کو چل دیئے تھے.....



یو سم صبح جلدی اٹھتا تھا اور جو گنگ پر چلا جاتا تھا، آج بھی یو سم آج بھی جلدی جو گنگ پر چلا گیا
تھا.....

سب ہی لوگ یو سم کی شخصیت کو دیکھ کر سہرا رہے تھے.....

چھوڑی پیشانی پر براؤن بال بھکر ہوئے تھے، ان براؤن بالوں سے پسینہ نیچے گر رہا تھا، اتنی گرمی
میں بھی یو سم اپنی جو گنگ نہیں بھولا تھا.....

چھوڑے سینے کے ساتھ وائٹ ٹی شرٹ پسینہ کی وجہ سے چپکی ہوئی تھی لیکن یوسم کو کسی سے کوئی
لینا دینا نہیں تھا وہ بس بھاگتے جا رہا تھا.....

نیلے آسمان پر سورج راج اب سامنے آگیا تھا، پارک میں اب یوسم ہی تھا، جو بھاگے جا رہا
تھا.....

یوسم نے وقت دیکھا تو آٹھ بج رہے تھے، یوسم گھر کی طرف چلا دیا تھا.....

پندرہ منٹ بعد یوسم گھر پر تھا، ملازم نے جو س کا گلاس دیا تو یاد آیا کہ کل وہ اس لڑکی کو لے کر آیا
تھا اب کہا ہے اور کسی ہے.....

ماریہ، وہ لڑکی کہا ہے، یوسم نے گھر کی ملازم سے پوچھا تھا.....

صاحب جی وہ تو کل سے کمرے میں ہے اور سو رہی ہیں، ماریہ نے جواب دیا تھا.....

ایک کام کرو اس کو اٹھو اور نیچے ناشتے کے لے کر آؤ، یوسم کہے کر سیڑھیوں کو عبور کر گیا تھا اور اپنے کمرے میں آیا تھا.....

ٹاول لے کر فریش ہونے چلا گیا تھا.....

یوسم کچھ ہی وقت میں تیار ہو کر نیچے چلا گیا تھا آج اس کی ایک میٹنگ تھی دوسرا اس لڑکی سے جان چھوڑنی تھی.....



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یو سَم ڈینگ ٹیبل پر بیٹھ تھا اور سامنے ناشتے کی میز سجی ہوئی تھی لیکن یو سَم نے کان کے ساتھ
بلیو توہ لگایا ہوا تھا اور بات کر رہا تھا.....

ایک ملازم نے یو سَم کے لے ناشتہ لگانا شروع کیا تھا لیکن ابھی بھی یو سَم کا دھیان دوسرے کی
بات پر تھا.....

یو سَم نے کال بند کی اور اپنے سامنے ملازم کو جانے کا کہنے والا تھا جب سیڑھیوں سے نیچے اترتی
رانیہ پر پڑی تھی اور یو سَم کچھ وقت کے لے تو حیرت میں تھا.....

رانیہ نے آسمانی رنگ کی شلوار قمیض پہنی تھی جس میں رانیہ کی رنگ چمک رہی تھی اور بال بندھے ہوئے تھے، میک آپ سے پاک چہرہ، رونے کی وجہ سے آنکھیں ناک سرخ ہوئے گے تھے.....

یوسم نے سر جھٹکا تھا اور رانیہ کو کرسی کے پاس دیکھ تو گہرا سانس لیا تھا.....

رانیہ یوسم کو دیکھ کر سر جھکا ہوا تھا اور خوف سے ٹانگوں میں جان نہیں تھی مستقل لرزتی ٹانگوں کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی جب یوسم کی بھاری آواز کان میں پڑی تھی.....

بیٹھو.....

یوسم نے اتنا کہا تھا اور ناشتہ کرنے ہی والا تھا لیکن رانیہ کو کھڑا دیکھ چھڑ گیا تھا اور اب کے چہرے غصہ کی وجہ سے سرخ پڑ گیا تھا، میرے ایک بار کہے تم کو سمجھ کیوں نہیں آتا یوسم کے غصہ سے غور نے پر رانیہ جلدی کر سی پر بیٹھی تھی.....

ناشتہ کرو اور اس کے بعد اپنے گھر والوں کا پتا دو، تاکہ تم مصیبت سے جان چھوٹے لیکن اگر تم نے میرے بارے میں کیسی کو بتایا تو تمہارے ساتھ ساتھ بہت لوگ مارے جائے گے سمجھی یوسم نے سرد آواز میں کہا تھا، رانیہ کو یوسم کی بات سے اندر تک کانپ گئی.....

م.....م.....مجھے جانے دو وعدہ کرتی ہو کسی کو نہیں بو..... رانیہ کی بات پوری نہیں ہوئی تھی جب یوسم نے رانیہ کا منہ دبوچ تھا.....

ایک بار کی کہی بات تم کو سمجھ کیوں نہیں آتی جب کہانا شتہ کرو پھر، لیکن پھر وہی بات جانے

.....دو

یو سم نے رانیہ کا بازو دبوچ تھا رانیہ کی ایک بات بھی نہیں سونی تھی اب یو سم نے.....

آہ..... آہ.....!

رانیہ کے منہ سے ہلکی آواز نکلی تھی.....

یو سم غصہ سے رانیہ کو گھسیٹتا ہوا ایک کمرے کے سامنے لے گیا تھا اور دروازہ کھول کر رانیہ کو اندر

پھنکا تھا.....

دروازہ بند کیا تھا، یوسم موڑ تو سب ملازم موجود تھے اگر کسی نے خو کھانا دیا یہ اس کی مدد کی تو مجھے سے برا کوئی نہیں ہو گا یوسم کہے کر لنے لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا تھا.....

رانیہ کی اب چیخ تھیں اور ملازم افسوس سے سر ہلا رہے تھے اور اپنے کام پر لگ گئے

تھے.....

ایک سال پہلے

بھیا کیا میں اندر آ جاؤں، کائنات رات کے دس بجے یوسم کے پاس آئی جو اپنے آفس کا کام کر رہا تھا..

تم سوئی نہیں گڑیا، یوسم اپنی فائل ایک طرف رکھتے کہا۔

نہیں جب میرا بھائی جاگ رہا تو مجھے نید کیسے آئے گی، کائنات بیڈ پر بیٹھتے پیر پساتے کہا۔

میں تو کام کر رہا ہوں گڑیا تم کیوں جگا رہی ہو سو جانا تھا، یوسم نے مسکراتے کام کرتے کہا۔

وہ مجھے نہیں پتا بھیا بس جب تک آپ جاگ رہے ہیں میں بھی جاگوں گی، کائنات نے ہنستے کہا۔

ویسے بھیا آپ نے کوئی لڑکی پسند کی، کائنات نے سوچتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

کام کرتے یوسم کا ہاتھ روک گیا، موڑ کر کائنات کو دیکھا جو شرارتی مسکراہٹ لے دیکھے رہی تھی۔

تم بھی نہ میں کیوں لڑکی پسند کروں گا پھر کام کرتے یوسم نے جواب دیا۔

کیا بھیا اب آپ کی عمر شادی کی ہوگی ہے اب بس کریں جلدی سے کسی اچھی لڑکی کو پسند کریں
اور میری بھابھی بنائیں، کائنات نے خوشی سے کہا۔

باہا باہا

یو سم کا قہقہہ گونجا تھا کمرے میں،

کائنات بالکل پچی بن جاتی ہو، میں ابھی شادی نہیں کرنے والا ابھی تو میری گڑیا کی ہوگی، یو سم
مسکراتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب، آپ نے کوئی لڑکا دیکھا ہے تو بول دیئے، دو سال سے پہلے میں شادی نہیں کرنے والی، کائنات نے منہ بسورا۔

کیوں نہیں کرنی کائنات میں چاہتا ہوں تو اپنی زندگی میں خوشی ایسے مسکراتی رہو۔

وقت پر اپے گھر کی ہو جاو، یوسم نے سمجھنا چاہا۔

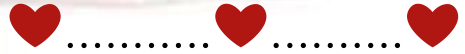
ابچھا اور آپ نے وقت پر ابھی اپنی فیملی کا سوچا نہیں مجھے شادی کرنے کا کہے رہے ہیں نہیں،

کائنات نے کان میں اب انگلیوں دیئے دی اب یوسم بولتا بھی تو کوئی فائدہ نہیں تھا، یوسم ہنستا ہوا سر جھٹکتے کام کرنے لگا۔

کام کرتے وقت کا پتا نہیں چلا کب دو بج گئے اس دوران کائنات بھی ایک بار نہیں بولی، یوسم نے موڑ کر دیکھا تو کائنات سکون سے سونے میں مصروف تھی۔

یوسم مسکراتے ہوئے واپس بیڈ کی طرف آیا، کائنات پر اچھے سے کمفرٹ ڈالتے کائنات کے پاس بیٹھ گیا۔

کب اتنی بڑی ہوگی پتا بھی نہیں چلا، جب ماما، پاپا اس دنیا سے گئے تھے، سات سال کی تھی اور میں سولہ سال کا دن رات کام پڑھی اور پتا نہیں کیا کیا کر کہ یہاں تک آیا ہوں بس تم اب بھی واپسی ہو، معصوم، یوسم نے جھک کر کائنات کے سر بوس دیتا کھو د پاس پڑے صوفے پر آکر لیٹ گیا۔



رانیہ دروازہ کب سے بجایا کب سے بجا کر تھخ کر وہی گر گئی تھی۔

ایک اس کمرے میں اندھیرا بہت تھا نظر بھی کچھ نہیں آ رہا تھا کیا کرتی سب کچھ سمجھ سے باہر تھا

اللہ میری مدد کر رانیہ روتے ہوئے کھڑے ہوتے آگے بڑھی پر کچھ ہی قدم چلتے کسی چیز سے ٹکرا کر منہ کے بل گرائی جس سے کوئی چیز رانیہ کے سر پر لگنے سے چوٹ دیئے گی۔

رانیہ اپنا سر پکڑ کر وہی بیٹھ کر رونہ لگی، رانیہ کو اپنا ہاتھ گلا لگا پر کچھ سمجھ نہیں سکی۔

رانیہ کو اب اپنی آنکھیں بند ہوتی محسوس ہوئی اور کب روتی ہوش کی دینا سے بے ہوش ہو گئی۔



یو سَم آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا رانیہ کو بھول بیٹھا تھا جب اس کے آفس کا دروازہ نوک ہوا۔

Crazy Fans Of

یس....

سریہ فائل یو سَم کے مینجر کو فائل دی جس میں اس کے کام کے لوگوں کی ڈیٹیل تھی۔

یو سَم جیسے جیسے پیپر آگئے کرتا گیا ہر انسان کا چہرہ دیکھے کر یو سَم غصے سے آنکھیں لہورنگ کی ہوتی گئیں۔

یو سم نے غصے سے فائل نے ساتھ آنکھیں بھی بند کر دی پھر سے چیخوں کی آواز کانوں میں گونج رہی تھی۔

.....

کتنی دیر یو سم ایسے بیٹا رہا جب اپنے مینجر کی آواز کر اپنی لہو آنکھیں کھول کر دیا جس پر مینجر ڈر کر دو قدم دور ہو گیا۔

وہ میں یہ کہا رہا تھا کہ عیان کا دوست آج پاڑنی کے لے فارم میں ملنے والے ہیں تو، مینجر نے اپنا گلا تر کرتے کہا۔

ٹھیک ہے جاو، یو سم نے اتنا کہتا اپنا کام میں لگ گیا، مینجر بھی خاموشی سے وہاں سے بھاگا۔



رات کے دو بج رہے تھے اس فارم ہاوس میں پاڑنی کی لائٹ ایسے چمک رہی تھی جیسے ابھی تو بہت
وقت ہو۔

یہاں سب نوجوان لڑکے، لڑکیاں، نشے کی حالت میں جھوم رہے تھے۔

کچھ تو حرام راشتے میں آگے نکل چکے تھے، امیر ماں باپ کی اولاد ان کو اس سب میں ہی دلچسپی
تھی، حلال، حرام کیا ہوتا ہے گناہ کیا ہے، یہ تو بھولے بیٹھے تھے۔

ہوڈی میں ملبوس یہ شخص جس کی تلاش میں یہاں موجود تھا وہ سامنے ہی سوئمنگ پول میں اپنے دوستوں کے ساتھ مزا کر رہا تھا۔

ایک لڑکی جھومتی ہوئی اس کالے ہوڈی پہنے ہوئے کے پاس آتے ہی اپنا نرم سفید ہاتھ کندھے پر رکھا۔

بوس کام ہو گیا، کان کے پاس جھکتے ہی وہ پھر مسکرا کر وہاں سے چلی گی۔

ہوڈی میں ملبوس شخص کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آگئی، اور لیلیٰ کو عیان کے پاس جاتے دیکھے رہا تھا۔

لیلی عیان کے ساتھ باتوں اور ہنسی مزاق کرنے میں لگ گئی، کچھ ہی دیر میں عیان لیلی کو لے ایک کمرے میں آگیا۔



Crazy Fans Of
افف.....

تمہارا یہ جیسن میری جان لینے پر ہے عیان نے لیلی کو کمرے سے پکڑتے اپنے قریب کیا۔

WELCOME TO THE GROUP

لیلی نے چہرے پر مصنوعی شرمیلی مسکراہٹ سجا کر عیان کو دیکھا۔

ابجھا مجھے تو نہیں لگتا، اس نیم اندھیرے کمرے میں ایک بھاری روعب دار آواز گونجی، عیان جو لیلیٰ پر جھک رہا تھا ایک دم سیدھا ہوا۔

کیا ہوا جان لیلیٰ نے ایک ادا سے عیان سے پوچھا،

مجھے ابھی کوئی مردانہ آواز سونی دی 'عیان لائٹ جلانے جاتا اس سے پہلے لیلیٰ نے عیان کو اپنی طرف کھنچا۔

تمہارے میرے علاوہ کون ہو گا یہاں میری جان، لیلیٰ نے صوفہ پر بیٹھے وجود کو دیکھتے مسکرا کر عیان کو کہا۔

ہاں یہ تو سہی کہا تم نے، عیان پر سے بے خود سا ہوتا لیلیٰ کر جھکتا جب پھر سے آواز گونجی۔

عیان اب لیلی سے دور ہوتے لائٹ جلانے جاتا جب کھود ہی کمراروشنی میں نہا گیا۔

عیان سامنے کسی کالے ہوڈی میں چہرہ چھپائے دیکھے پر پہلے حیران ہوا پھر غصے میں بولا۔

کون ہو تم یہاں کیا کر رہے ہو، عیان کے بولنے پر ہوڈی والا شخص مسکرا دیا۔

نکلو یہاں سے عیان غصے سے یوسم کی طرف آتا جب لیلی نے اپنا پاؤں آگئے کر دیا جس سے عیان

منہ کے بل گرا۔



یوگالی.....

عیان لیلی کو غصے کہتے آٹھ کر لیلی کو پکڑتا اس سے پہلے یوسم نے گردن سے عیان کو پکڑا۔

کہا اتنی جلدی ملو گئی نہیں مجھے سے یوسم نے عیان کو بیڈ کی طرف دھکا دیتے کہا جو اوندھے منہ
گرا۔

کون ہو اب کے عیان دھاڑ۔

ہاہاہاہا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جس پر یوسم قہقہہ لگا آٹھا۔

یوسم اپنے چہرے سے ہوڈی کو ہٹا تھا جہاں یوسم مسکرا رہا تھا سامنے والے کی سانس خشک ہو گئیں
تھیں۔

کیا ہوا سانس نہیں آرہی یوسم ایک ٹانگیں عیان کے پاس رکھتے جھک کر پوچھا۔

عیان کوچمچ میں اپنی سانس ختم ہوتی محسوس ہوئی۔

دیکھو مجھے چھوڑ دو میں نے کچھ نہیں کیا تھا میرے ساتھ وہ سب، عیان کی بات پوری ہونے سے

پہلے یوسم نے اپنے منہ سے بلیڈ نکلتے ایک ہی رفتار میں عیان کی گردن پر چلا دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عمیان کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آئی جب یوسم نے پھر سے عیام کی آنکھیں پر وار کرتے آنکھیں نکل باہر کی۔

یہ تو کچھ بھی سزا نہیں اس سے زیادہ دیئے سکتا تو ضرور دیتا، عیام کے کام کے پاس دھاڑ، عیام تو چیخ بھی نہ سکا۔

جب عیام کی آخری سانس نکلی یوسم لیلیٰ کو جانے کا کہا اور کھود بھی وہاں سے نکل گیا۔

یوسم گھر آتے سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا، یوسم لائٹ اون کرتا اپنے ڈریسنگ روم میں گیا۔

کپڑے نکل کر واش روم میں گھستے ہی شاہر آن کیا دیوار پر دونوں ہاتھ رکھے کھڑا ہو گیا۔

یوسم گھرتک کیسے آیا تھا یہ بس وہ جانتا تھا یا اس کا اللہ پر یوسم کو سکون کہی نہیں مل رہا تھا۔

اب بھی کانوں میں چیخنیوں کی آواز گونج رہی تھی، یوسم نے بند آنکھیں کھولیں جو ابھی بھی لہو رنگ دیئے رہی تھیں۔

یوسم کچھ دیر کھڑا رہا جب ٹھنڈے پانی سے دماغ کو سکون ملا تو شاہ اور بند کر تا کپڑے پہنتا باہر آیا گیا۔

یوسم آج بھی تھک گیا تھا، بنا کوئی اور کام سوچے بیڈ پر لیٹ گیا، رانیہ کو تو بھول ہی گیا۔



صبح عباد خان کے مارنے کی خبر کسی جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

عیان خان صاحب کا چھوٹا اور لاڈلہ بیٹا تھا، کوئی بھی بات آج تک نہیں ٹالی گی پر جب یہ خبر صبح عیان صاحب کو پولیس نے دی کہ آپ کے بیٹے کا مر ڈر ہوا ہے تو گر سے گئے تھے۔

کسی نے اتنی بے رحم دشمنی نکلی تھی وہ بس سوچ کر رہے گئے۔

عیان کے دوست تو کھو دپریشان تھے، وہ تو لڑکی کے ساتھ گیا پر مر کیسے گیا، یہ سوچ دماغ منس گردش کر رہی تھی پر جواب ایک بھی نہیں تھا۔

لیلی جو حجاب کر کے وہاں پر موجود تھی، خان ولا کے خاندان کی چیخوں اور آہو پر مسکرا دی اور اپنی بلوٹھو سے گھونجتی آواز پر سر ہلاتی باہر نکل گئی۔



صدیق صاحب تو بیٹی کے غم میں نے سوئے نہ کھا رہے تھے، رانیہ کہا ہے کسی حال میں ہے وہ بس سوچ کر بھی کانپ جاتے۔

صدیق صاحب پولیس سٹیشن کے کتنے چکر لگائے پر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

آپ کچھ کھالیں ایسے کہاڈھونڈنے جائیں گئے، صدیق صاحب کو باہر جاتے دیکھے عائشہ بیگم اپنی آنکھیں صاف کرت باہر آئیں اور بولیں۔

مجھے بھوک نہیں پتا نہیں میری بچی کسی حال میں ہوگی کچھ کھایا بھی ہوگا کہ نہیں، صدیق صاحب
اداسی سے کہتے باہر چلے گئے، عائشہ بیگم اندر آ کر بیٹھ گئیں اور رونے لگیں۔

ہانیہ بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی بس اپنی ماں کو چپ کرنے کے علاوہ۔



یو سم ناشتے کرنے نیچے آیا تو ملازمہ ناشتہ لگا کے جاتی جب ہی یو سم نے روکا۔

ارے سنو.....

جی مالک.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ماریہ کتنی بار کہو مجھے مالک مت بولا کرو میں تمہارے بھائی جیسا ہوں تو اب مالک نہیں کہنا، یوسم نے غصے سے کہا۔

Crazy Fans Of
جی بھیا.....

ابجھاماریہ اس لڑکی کو بولا کر لاؤ مجھے بات کرنی ہے یوسم کو یاد آئی اب تو ماریہ کو بولا۔

ماریہ کے ساتھ باقی سب کو بھی سانپ سونگ گیا، اور یوسم کو دیکھنے لگے۔

یوسم جو ناشتہ کرتا سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر روک گیا،

کیا ہوا پہلے کبھی دیکھا نہیں مجھے جو اب دیکھے رہے ہو، اور ماریہ جلدی جاو اس لڑکی کو بولا کر لاو،
یوسم نے چھڑ کر کہا۔

پر بھیا آپ نہ ہی کل ان کو اس اندھیرے کمرے میں بند کیا، اور ہمیں بھی جانے سے منا کر دیا
تھا، ماریہ نے ڈرتے ہوئے بتایا۔

کیا.....

یوسم کرسی سے کھڑا ہو گیا،

وہ ابھی تک وہاں ہے، میں کام کی وجہ سے بھول گیا تم لوگ تو دیکھے لیتے اس کو، یوسم اب کے
بھاگ جہاں رانیہ کو بند کیا تھا۔



صدیق صاحب پھر پولیس سٹیشن آئے تھے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

دیکھیں صدیق صاحب ہمیں نہیں لگتا لڑکی آپ کی غائب ہوئی ہمیں تو لگتا ہے وہ کھود کسی کہ
ساتھ چلی گی، سب انسپکٹر کی بات پر صدیق صاحب غصے سے کھڑے ہو گئے۔

میری بیٹی پر مجھے یقین ہے پر اس کے خلاف میں ایک لفظ نہیں سنو گا اگر آپ میری مدد نہیں کرنا
مت کریں، صدیق صاحب وہاں سے جاتے جب تھپڑ کی آواز ہو واپس موڑے۔

چٹاخ.....

منہ سمجھال کر بات کیا کرو تمہارے گھر میں بھی عورت ہے، عمر نے سب انسپکٹر کو گریبان سے پکڑتے کہا جس پر سب ڈر کر پیچھے ہو گئے۔

سر آپ میرے ساتھ آئیں، عمر غصے سے سب انسپکٹر کو پھینکتا کھود صدیق صاحب کو اپنے کمرے کی طرف لے گیا۔

صدی صاحب ہم جانتے ہیں آپ کو اپنی بیٹی کی پریشانی کھائی جا رہی ہے پر ابھی ہم اپنا کام کر رہے ہیں انشاء اللہ سب ٹھیک ہو گا، عمر نے آرام سے کہا جس پر صدیق صاحب نے سر ہلادیا۔

عمر کے کچھ سوالوں کے بعد صدیق صاحب چلے گئے اور عمر اس مال جہاں سے رانیہ غائب ہوئی تھی۔

یوسم مے دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر دیکھے سانس اٹک گی یہ کیا ہو گیا، یوسم بڑبڑاتے ہوئے رانیہ کے پاس آیا۔

رانیہ کے سر پر لگی چوٹ اور خون میں دیکھے کر غصہ آنے لگا۔

یوسم جلدی سے رانیہ کو بازوؤں میں آٹھا کر کمرے کی طرف بھاگا سب ملازمہ بھی حیران رہے گئے۔

یوسم کے کہنے پر ڈاکٹر کو بولا گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رانیہ کے پاس ہی بیٹھا تھا جب لیڈی ڈاکٹر چک کرتے ہوئے رانیہ کے ماتھے سے خون صاف کیا اور پیٹی کی۔

یہ آپ کی کون ہیں ڈاکٹر کے سوال پر یوسم روک گیا۔

کچھ سوچتے ہوئے بولا،

بیوی ہے میری، یوام کی بات پر دروازہ کے طرف کجڑے سب ملازمہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جو یوسم سے چھوپی نہیں تھی۔

یوسم کی گھوری پر سب ہی بھاگے اور یوسم پھر سے ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دیکھیں اس کا خیال رکھیں، بہت کمزور ہے اور اپنے پیار محبت سے اس کو منائے لڑی جھگڑا کر کے کچھ نہیں ملے گا، ڈاکٹر کے کہنے پر یوسم بس سون رہا تھا۔

ڈاکٹر کے جاتے ہی یوسم رانیہ کے سر پر کھڑا تھا، بیوی دوسرا پیار محبت سے سمجھیں اس کا کچھ کرنا پڑے گا کیا بل چپک گی ہے مجھے یوسم دانت کھنچ کر بڑبڑاتے ہوئے نیچھے آیا۔

اس کو کھانا اور دوائی وقت پر دیئے دینا اور تم اس کے گھر والوں کا کچھ پتا کرو مجھے کل تک یہ یہاں نہ دیکھے۔

یوسم ایک دفعہ رانیہ کے کمرے پر ڈالتا سر جھٹک کر چلا گیا۔



صدیق صاحب گھر آئے تو عمر کی تسلی کی وجہ سے تھوڑی دیر آرام کرنے لیٹ گئے۔

میری بچی کیسی ہوگی ہانیہ، عائشہ بیگم رانیہ کی تصویر لے کر بیٹھی گم سم سی باتیں کر رہی تھیں۔

انشاء اللہ آپی ٹھیک ہوں گئیں بہت جلد ہمارے پاس ہوں گئیں، ہانیہ نے آنسوؤں کو صاف کرتے کہا۔

انشاء اللہ....

اتنے میں دروازہ بجنے پر ہانیہ دروازہ کھولنے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دروازہ کھولتے ہی سامنے پولیس کو دیکھے کر ہانیہ پریشان ہوئی۔

عمر جو صدیق صاحب کے گھر آیا تھا وہیں رک گیا سامنے کے اسیر ہی کافی تھا۔

ہانیہ کی کالی گہری آنکھیں پر لمبی خوموردا پلکے، چھوٹی سی ناک میں موجود نگ دل دھڑکا گیا تھا۔

جی آپ.....

عمر کے بولنے سے پہلے ہانیہ نے پوچھ لیا۔

جی صدیق صاحب سے ملنا ہے، مشکل سے اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے ہانیہ کو جواب دیا۔

جی ضرور ہانیہ سامنے سے ہٹتے ہوئے کہا، عمر سر ہلا کر گھر کے اندر داخل ہوا۔

Crazy Fans Of



یہ تو وہی لڑکی ہے نہ جو اس دن عیان کے ساتھ بڑی ہنس کر بات کر رہی تھی۔

عیان کے دوست ایاز نے سوچتے ہوئے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھر۔

ہاں یار یہ وہی ہے پر کہنا پڑے گا یہ ہے بہت کمال کی چیز اسل نے خبیث سے مسکراتے ہوئے

لیلی کو سر سے پاؤں تک دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاہا ہا دونوں کی بات پر بزال، دانی قہقہہ لگا آٹھے۔

کیونکہ اس کو بھی ٹیسٹ کر کے دیکھیں، ایاز نے ایہ آنکھیں دباتے کہا۔

ہاہا ہا

اب کی بار سب ہی قہقہہ لگا آٹھے،

ہاں نیکی اور پوچھ پوچھ، ارسل نے خبیث سے کہتے لیلیٰ کی طرف دیکھا جو اب اس ٹیبیل پر موجود

نہیں تھی۔

یہ کہاں غائب ہوگی بزال نے کیفے پر نظریں گھماتے پوچھا۔

ہاتھ سے نکل گی تو کیا ہوا پھر کسی دن پکڑیں گئے ابھی تو تم لوگوں کو مزائے کرتا ہوں، دانی نے کہتے سب کو شوخ مسکراہٹ لے کہا جس پر سب خبیث سے مسکرا دیئے۔

سرکام ہو گیا.....

لیلی نے مسکراتے ہوئے، پھر سے اپنا حجاب پہنا اور وہاں نے نکل گی۔



ایک سال پہلے.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کائنات اپنی دوستوں کے ساتھ کیفے میں آئی تھی، کیونکہ سب نے ضد کی وہ ملنا چاہتے ہیں اس لے
کائنات یوسم کو بتائے گھر سے نکل آئی۔

میں تو ایک ہفتے پہلے پاکستان آئی یوں بس بھیا کے ساتھ وقت گزار رہی تھی، ان کے بغیر اب دل
نہیں لگتا، کائنات نے اداسی سے بتایا۔

ہاں تمہارے بھیا ویسے بھی اتنے ہنڈ سیم ہیں کہ ہمارا بھی ان کے بغیر دل نہیں لگاتا، کائنات کی
دوست نے ہنستے کہا جس پر سب قہقہہ لگا آٹھے۔

تم سب بھی نہ کائنات نے مسکراتے ہوئے ودار دیا اور پھر سے سب ہمسی مزاق میں لگ گئے۔

جب پاس بیٹھے عیان کے بڑے بھائی حسام کی نظر کائنات کی ہنسی اور کھلتے چہرے پر روک سی گی

حسام بھائی کیا ہوا، پسند آگی کیا، عیان کی کہی بات کر سب قہقہہ لگا آٹھے۔

جس پر حسام نے کائنات کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا۔

جو پاکستانی پنک سوٹ میں گوری رنگت نکھری ہوئی چمک رہی تھی، آنکھیں ہنسنے پر ہنس رہی

تھیں، جس پر حسام نے اپنے ڈاڑھی پر ہاتھ پہر مسکرا دیا۔

ہاں کچھ وقت کے لے، حسام کی بات پر سب قہقہہ لگا آٹھے۔

کیا بھی پسند ہے تو مزائے کرو، بزال کی بات پر حسام مسکراتے ہوئے، کائنات کی طمیل کی طرف
چل دیا۔

جس پر سب لڑکے مسکرا دیئے۔

ہائے بیوٹیفل لیڈیز.....

حسام کائنات کے پاس پڑنی کر سی رکھے بیٹھ گیا۔

کائنات کہ ساتھ سب ہی لڑکیاں حیران رہے گئیں، نہ جان نہ پہچان منہ آٹھا کر بیٹھ گیا، کائنات سوچ کر رہے گی۔

آٹھویں ہاں سے، کائنات نے غصہ سے پر آہستہ آواز میں کہا جس ہر حسام ہنس دیا۔

میں تو بس آپ سے دوستی کرنے آیا ہوں، کائنات کا ہاتھ پکڑتے کہا، دور سب لڑکے ہنس دیئے حسام کی اداکاری پر۔

حسام کے ہاتھ پکڑنے پر کائنات ایک جھٹکے سے کرسی سے آٹھی اور اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئی، اپنی دوستوں کو جانے کہا کر جانے لگی، غصہ بہت آیا پروہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی۔

کائنات کے جانے پر حسام جلدی سے پاس آیا، ارے رو کو سہی ہمارے سے دوستی کرو، اچھا وقت گزارے.....

چٹاخ.....

حسام کی بات میں منہ رہے گی جب تھپڑ کی آواز پر دور کھڑے لڑکے حسام کے پاس آئے۔

کائنات کی سب دوست نے منہ پر ہاتھ رکھ لیے،

تمہاری ہمت بھی کیسی ہوئی دوبارہ میرا ہاتھ پکڑنے کی کائنات غصہ میں چیخ جس پر کائنات کے

سب گارڈ نے حسام کے دوستوں پر گن تان لیں۔

حسام کچھ کرتا جب کائنات کا ایک گارڈ سامنے آیا گیا اور روک دیا۔

بی جی چلیں آپ، کائنات کا گارڈ بولتے، کائنات اور اس کی دوستوں سب کو وہاں سے لے گیا۔

چھوڑو گا نہیں، حسام غصے سے دھاڑتے ہوئے پاس پڑنی کر سی کو ٹھوکر مارتا سب کے ساتھ نکل

گیا۔

رانیہ کو ہوش آیا تو اپنے آپ کو پھر سے پہلے والے روم میں دیکھے کر حیران رہے گی۔

رانیہ سر ہر ہاتھ رکھتے آٹھ کر بیٹھتی تبھی ماریہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

آپ جاگ گئیں چلیں اچھا ہوا اب آپ کچھ کھالیں پھر دوائی بھی لینی ہے، ماریہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں یہاں کیسے آئی مجھے کچھ یاد نہیں آرہا، رانیہ سر درد کی وجہ سے بات کرتے آنکھیں میچ گی۔

بھیالائے نہ آپ تو بے ہوش تھیں، ماریہ نے جلدی سے بتایا جس پر رانیہ کی آنکھیں باہر کو آ گئیں۔

ک.....کیسے رانیہ کی زبان چلنے سے انکار کر رہی تھی۔

کیسے مطلب بھیا آٹھا کر لائے آپ کو... ماریہ کو جب بات سمجھ آئی تو زبان دانتوں میں دبالی۔

رانیہ کو تو شرمندگی سے چہرہ لال ہو گیا، وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی ایک انسان ایسا کچھ کرے گا۔

ابچھا آپ زیادہ باتیں نہیں کریں کچھ کھالیں نہیں تو پھر سے بھیا غصے کریں گئے، ماریہ نے جلدی سے کھانا سامنے کیا۔

یوسم کے ڈر سے رانیہ نے خاموشی سے کھانا کھا لیا تھا، اور دوائی لے کر پھر لیٹ گئی پتا نہیں اب کیا

کرے گا، رانیہ ڈر سے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

ذہن میں تو اپنے ماں بابا کے بارے میں سوچ رہی تھی پر یوسم کے ڈر سے سب دماغ پر ہاونی ہو رہا

تھا۔



Crazy Fans Of
Novel

یوسم سر آج رات یہ لڑکا بزال ایک لڑکی کے ساتھ ریسٹورینٹ میں کھانا کھانے جا رہا ہے تو، مینجر

کہتا روک گیا۔

یوسم کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی لیکن مینجر کو کام کہے کر بھج دیا۔

یوسم کام میں لگا تھا جب اچانک رانیہ سوچتے ہوئے، لپ ٹوپ پر انگلیوں کو چلتے ویڈیو چلی۔

جسی میں میڈیم اپنے ناخوں کھا رہی تھی، یوسم نے اپنا سر تھام لیا۔

کسی غلطی کی سزا میں یہ بلا مجھے چپک گی، یوسم نے سوچتے ہوئے پھر سے رانیہ کو دیکھا جو اب
رونے میں مصروف تھی۔

رانیہ کو روتا دیکھے یوسم کو کائنات یاد آئی جو کوئی چیز نہ ملنے پر رونے لگتی۔

رانیہ کے رونے سے پھر وہی ماضی میں چلا گیا جب کائنات ایک پسند کی بلی کے بچے نہ ملنے پر رونے
لگی تھی۔

ماضی.....

کیا بھیا آپ کو ایک بلی کا بچہ کہا تھا وہ بھی نہیں لاسکے، کائنات نے روتے ہوئے منہ بسور کر کہا۔

کائنات میری جان سی پیار بہن وعدہ کرتا ہو کل کہی سے بھی لے کر آو گا پر آج پکا کہی سے نہیں ملا، یوسم نے کائنات کو اپنی طرف گھومتے کہا۔

نہیں جب لے کر آئیں گئے تب بات کروں گی، کائنات پھر سے منہ دوسری طرف کرتے یوسم کے بیڈ پر لیٹ گی۔

یوسم بس سر ہلا کر رہے گیا یہ وہی جانتا تھا وہ سارا کام چھوڑ کر کائنات کے لے بلی ڈھونڈتا رہا پر نہیں ملی۔

کائنات.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم نے پیار سے بولتے سر پر ہاتھ پہر جو بلکل نہیں ہلی۔

یوسم نے جھک کر کائنات کو دیکھا جو روتے سوگی تھی، کائنات ہر کمفرٹ درست کرتا سر پر بوس دیتے کھود کمرے سے باہر چلا گیا۔

حال.....

سب یاد کرتے کب اپنی آنکھوں سے آنسوؤں سے بھر گئیں پتا ہی نہیں چلا۔

یوسم اپنی آنکھوں صاف کرتا اپنا کام بند کرتے پاس پڑھی کائنات کی ہنستی مسکراتے تصویر کو آٹھا کر بوس دیتا باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج پھر دل میں درد تھا، آج پھر چیخیں سونے کو مل رہی تھیں جو یوسم کو انسانوں کی دنیا سے
حیوان میں لے گی تھی۔

Crazy Fans Of



بزال صاحب آج تو آپ بڑے ہینڈ سم لگ رہے ہیں لیلی نے ایک ادا سے بزال کے سینے پر ہاتھ
رکھتے کہا۔

سب آپ کے لے لے ہے آپ نے کھو دمجھے کال کی اس لے دوستوں کی پاڑنی چھوڑے آپ کے
پاس آگیا، بزال نے شوخی سے مسکراتے کہا۔

بزال کی بات پر لیلی نے مصنوعی قہقہہ لگایا۔

ہائے آپ کا ہنسا ہماری جان لے جائے گا لیلی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اپنے ہونٹوں سے چھوا جس پر لیلی نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ واپس لیا۔

اگر برا نہیں لگے تو ہم کسی ایسی جگہ چلیں جہاں تم میں اکلے ہوں اور دوسرا کوئی نہیں، بزال کی بات سن کر لیلی مسکرا دی۔

پاس طویل پر بیٹھے کالے ہوڈی کو چہرے سے کور کئے سر ہلا دیا تو لیلی نے مسکرا کر ہاں کر گئی۔

بزال مسکراتے ہوئے بل پے کرتا لیلی کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکل کر پارکنگ کی

طرف چل دیا



بزال جو مسکرا کر چل رہا تھا سامنے اپنے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے شخص کو روک گیا۔

اے ہٹ میری گاڑی کے پاس سے بزال نے غصے سے کہتا یوسم کو جھٹکنا چاہا پر اس سے پہلے ہی

ہوسم نے گھوم کر بزال کا سر گاڑی کے شیشے پر دیئے مارا۔

شیشہ ٹوٹنے پر بزال کے چہرے پر گھوپ گیا جس سے ایک دردناک چیخ پوری پارکنگ آریا میں

گوئی۔

یہ چیخ سونے کر یوسم مسکرا دیا، کتنا سکون ملا تھا وہ بیان نہیں کر سکتا تھا۔

بزال کھینچ کرنے کی ہمت نہیں بچی جب یوسم نے بلیٹ نکل کر کتنے ہی وار ہاتھ پر کئے، جس پر ایک بار پھر چیخیں سونے کو ملیں جس پر یوسم مسکرا کر بزال کے پاس نیچھے بیٹھ گیا۔

اپنے سر سے ہوڈی اترائی جس پر بزال درد میں بھی پہچان گیا۔

تمہاری چیخیں سنکر کوئی نہیں آئے گا جیسے اس معصوم کی چیخیں سن کر نہیں آئے گا۔

یو سم نے کہتے ہی بزال کی گعدن پر بلیٹ چلا دی، خون کا ایک فوارہ نکلتا گیا اور سامنے وال تڑپ تڑپ کر جب مارتب یو سم پھر سے ہوڈی پہنتا وہاں سے نکل گیا۔

یو سم نے اپنی لہورنگ آنکھیں کھولیں، وہ آج رانا مینشن نہیں کائنات مینشن آیا تھا۔

وہ جگہ جہاں سی بہن کی کھکھلاہٹ چینیں سب موجود تھیں۔

یو سم گاڑی سے نکل کر باہر آیا تو نظریں گھوم کر سب دیکھا جو پہلے کبھی ہر طرف ہر ابھرا ہوتا تھا اب سب کچھ اجوڑ گیا تھا۔

یو سم تھکے قدموں سے چلتا ہوا اندر کی طرف قدم بڑھا رہا تھا جہاں کچھ بدل نہیں تھا آج بھی سب ٹوٹ پھوٹ اپنی جگہ پڑا تھا، بدل تو بس اتنا کے اب ہر طرف مٹی اور جلانے بن گئے تھے۔

یو سم نے آنکھیں بند کئیں تو وہ دن یاد آیا کیسے گرتے پڑتے گھر میں داخل ہوا۔

یو سم نمکین پانیوں سے بھری لہورنگ آنکھیں کھولیں تو اپنا گرتا پڑتا عکس نظر آیا جو دور کر سیرھیوں کی طرف جا رہا تھا۔

اپنی عکس کے پیچھے یو سم بھی بھاگ پر اس کے دوست احمد نے اس کے عکس کو پکڑ رکھا تھا۔

آگے جانے سے منا کیا تھا جب اتنے میں پھر وہی چیخیں کان کھولے تھے، جیسے عکس نے احمد کو دھکا دیئے کر کائنات کے کمرے کی طرف بھاگ تھا ویسے ہی یو سم بھی بھاگا۔

پر اب عکس کہیں نہیں تھا اب یوسم نے ہر طرف دیکھا کچھ نہیں تھا اگر کچھ تھا سب کچھ ٹوٹ ہوا

کائنات کی سامنے مسکراتی تصویر اپنی جگہ پر تھی پر مٹی جالے سے بھری ہوئی۔

یوسم جلدی سے آگے جا کر کائنات کی تصویر پر ہاتھ مارتے مٹی جالے صاف کے بیڈ پر پڑیں
کائنات کی چیزیں چیخ چیخ کر اس کی زیادتی کا بیان کر رہی تھیں۔

یوسم نے لہو آنکھیں بند کر لیں تھیں، جب ساتھ ہی ڈریسنگ روم گیا وہاں بھی سب ایک جیسا تھا

کائنات کے کپڑوں جو توں، پر مٹی تھی، یوسم نے کائنات کے پاس لٹکے ڈوپٹہ کو آٹھا کر اپنے سامنے
کیا تو وہی خوشبو لہراگی۔

یوسم بھری قدموں سے چلتا ہوا باہر آیا وہی زمین پر گر گیا۔

کائنات کے ڈوپٹہ سے خوشبو محسوس کرتا یوسم اب روتے چیخ پڑتا۔

کائنات.....

سب گھر میں یوسم کی چیخوں کی دھاڑ اور اندھیرا تھا اور کچھ نہیں، ہاں کبھی یہ گھر بھی آباد تھا پر

اب ویران ہو گیا تھا کسی کی معصومیت، عزت کو اپنے پاؤں میں روند کر۔



سر بہت بری طرح مار ہے اس کو شکل نہیں پہچانی جا رہی، سب انسپکٹرنے بزال کے چہرے کو
دیکھتے کہا۔

یہ ملا یہ سر اس کا آئی۔ ڈی.....

عمر نے آئی۔ ڈی دیکھی جب میں بزال خان ہے اعیان خان کا چچا زاد بھائی، عمر نے وہاں خان کو
کال رکے سب بتا دیا۔

وہ جو سو رہے تھے اپنے بیٹے کی موت کی خبر سن کر آسمان سر پر گرا تھا۔

ایک تو بیٹا تھا اور وہ بھی جوان موت مر گیا، وہاں صاحب نے سب کو بتا تو سب ہی شو کڈ رہے گئے

کھاگی ہماری بیٹوں کو اس کی بد عادت کھاگی، آمنہ بیگم راحت صاحب کی بیگم چیخ چیخ کر رونے میں
سب کو بتا رہی تھیں۔

عمران کو بوڈی دیئے دی تھی ابھی تو وہ عیان کی موت کا کچھ پتا نہیں لگا سکا اور اب ان کے ہی گھر کا
ایک اور بیٹا عمر سر ہلا کر رہے گیا۔

لیلی ان کی چیخیں اور آہوں کو ریکوڈ کرتی وہاں سے چلی گی، حجاب کیسے اندر آتی تھی یہ بس وہ جانتی
تھی۔



صدیق صاحب کو صبح ایک کال آئی کہ ان کی بیٹی ہمارے پاس ہے بس پولیس کو بتانا مت نہیں تو
ماریے گئے۔

یوسم جو ناشتے کرنے میں لگا تھا جب اس کے مینجر نے بتایا کہ میڈیم کے والد صاحب آئیں ہیں۔

یوسم سر ہلاتا ماریہ کو رانیہ کو لانے کا کہا جو سر جھکا کر ڈرتے ہوئے آئی۔

یوسم کو دیکھنے کی غلطی نہیں کر سکتی تھی، لیکن اپنے باپ کو اپنے سامنے دیکھے کر رانیہ بھاگ کر

صدیق صاحب کے پاس جاتی جب یوسم نے ہاتھ پکڑ کر واپس کھنچا۔

بہت جلدی ہے وہاں بیٹھو، یو سمنکی سرد آواز پر رانیہ ڈرتے بیٹھ گی۔

یو سم سامنے صوفے پر بیٹھا 'ٹانگ پر ٹانگ چھڑے صدیقی صاحب کو دیکھ رہا تھا۔

رانیہ سر جھکے دوسرے صوفے پر بیٹھی آنسوؤں بہا رہی تھی۔

دیکھے صدیقی صاحب آپ کے پاس دو راستے ہیں 'یا تو اگر سینٹ سائین کر لیں جس پر صاف لکھا ہے جب تک میں اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتا تب تک آپ کی بیٹی میرے پاس سہی سلامت رہے گی۔

یادو سرا اگر آپ اپنی بیٹی کو لے جانا چاہتے ہیں تو، اس کی لاش یہاں سے جائے گی 'یو سم نے ایک بار رانیہ 'صدیقی صاحب کو دیکھا دوسری بار سامنے ٹیبل پر پڑتی ریو الور پر۔

دونوں باپ 'بیٹی نے خوفزدہ سے یوسم کو دیکھا جس کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے بس ان دونوں کو گھور رہا تھا۔

یہ تم کیا کہے رہے ہو کیا پاگل ہو 'صدیقی صاحب آگ بگولا ہوتے 'رانیہ کی طرف بھڑے تھے پر آگے کا منظر دیکھ کر پاؤں روک گئے۔

یوسم کے اشارہ پر سب گارڈز نے رانیہ پر گن تان لیں تھیں 'جس پر رانیہ خوف سے آنکھیں بند کے بیٹھ رہی۔

صدیقی صاحب آپ کے پاس دو منٹ ہیں میرے تین گنے پر آپ یا تو سائین کر دیں، نہیں تو آپ کی آنکھوں کے سامنے اپنی بیٹی مارتے دیکھیں، یوسم کہے کر سگریٹ جلتے اپنی گھانی مونچھوں کے نیچھے چھپے عنابی لبوں میں دبائی۔

صدیقی صاحب کبھی یوسم کو دیکھتے، تو کبھی اپنی جان سی پیاری بیٹی کو جس پر موت کے سایہ لہرا رہے تھے۔

ایک.....

یوسم نے کونٹنگ شروع کر دی۔

دو.....

ٹھاکے آواز گونجی تھی رانا مینشن میں ہر طرف -

صدیقی صاحب کے پاؤں لڑکھڑا گئے تھے -

رانہ نے ڈر کر آنکھیں کھولیں وہ ٹھیک تھی سب ٹھیک تھا پر گولی کسی پر چلی جب اپنے سامنے

کھڑے یوسم کو دیکھے کر حیران تھی۔



یہ گولی تو اوپر چلی ہے آگے کا کچھ کہے نہیں سکتا، صدیق سب اپنا پسینہ صاف کرتے رانیہ کو دیکھا جو کانپ رہی تھی۔

ٹھیک ہے لیکن میری ایک شرط ہے، صدیق صاحب نے ڈرتے کہا۔

جی بولیں، یوسم صدیق صاحب نے ساتھ بیٹھتے پانی کا گلاس دیا۔

آپ ڈرئیں نہیں میرا مقصد آپ کو یا آپ کی بیٹی کو کچھ کرنا نہیں پر ایسے میں یقین نہیں کر سکتا۔

یوسم نے ماریہ کو اشارے سے رانیہ کو اندر لے جانے کہا جو روتے ہوئے نہ جانے کی ضد کر رہی تھی۔

یوسم نے صدیق صاحب کو اب بتایا جس پر وہ سر ہلا کر رہے گئے۔

ٹھیک ہے ہر میری بیٹھی ایسے یہاں نہیں رہے گئے، نکاح کرو گئے تو میں رہنے دوں گا نہیں تو
میں اپنی بیٹی کو لے کر ہی جاؤں گا، صدیق صاحب نے بول دیا وہ جانتے تھے یوسم اب نہ کر دیئے
گا اور وہ آرام سے رانیہ کو لے جائیں گئے۔

یوسم سر ہلاتا صوفے سے اٹھ گیا اور سر ہلاتا صدیق صاحب کی طرف موڑا۔

ٹھیک ہے.....

یوسم کی بات پر سب ہی شوکڈ رہے گئے، یوسم نے اپنے مینجر کو کہے کر مولوی کا انتظام کروایا۔

یو سم کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا اس لے ہاں کر دی اور ایسے رانیہ کتنا روتی رہی لیکن کوئی فائدہ
نہیں ہوا۔

صدیقی صاحب نے دل پر پتھر رکھ کر رانیہ کا نکاح کر دیا اور عادیئے کرتھکے قدموں سے چلے
گئے۔

یو سم بھی چپ کر کے نکل گیا ایک نظر رانیہ کو نہیں دیکھا۔

پیچھے رانیہ بس چیخیں مارتے ہوئے رو پڑئی، اتنی بے بس کر دیا تھا اس انسان نے وہ بس سوچ کر
رہے گی۔

یو سم سارا دن سوچتا رہا وہ رانیہ کو کیا کہی جس سے وہ اس کی بات کو سمجھے۔

رانیہ کا رونا یو سم کو تکلیف دیئے رہا تھا، وہ کام پر کم رانیہ کی روتی آنکھوں پر سارا دیکھنا دیئے رہا تھا

کیا کروں میں تم جانتی ہو میں شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اس کو اپنے سے دور کرنا چاہتا تھا پر اب وہ میرے نکاح میں آگئی ہے اب میرے سامنے ہی رہے گی، یو سم کائنات کی تصویر کو ہاتھ میں لے بات کر رہا تھا۔

کوئی نہیں میں اس سے بات کروں گا اگر وہ مجھ سے الگ ہونے کا کہے گی تو جانے دوں گا پر ابھی ممکن نہیں یو سم نے سر ہاتھوں میں گر لیا۔

یوسم نے کال دیکھے کر اٹھی جو لیلی کی تھی، لیلی احمد کی اچھی دوست تھی جب یہ سب لیلی کو پتا چلا جو پہلے ہی ایسی عورتوں کی مدد کرتی ہے تو یوسم سے وعدہ کیا وہ اس کی مدد کرے گی۔

ہاں بولو...

سرکام ہو گیا آپ کو ایڈریس پتا ہے بس آجائیں، لیلی نے کہتے کال بند کر دی۔

یوسم پھر سے لہورنگ کی آنکھیں سامنے تھی، جیسے ابھی خون نکلے گا۔

یو سم کام بند کرتا باہر نکل گیا، یو سم بھول گیا تھا وہ ابھی رانیہ سے بات کرنے والا تھا، یاد تھا تو بس اس دنیا میں سے درندوں کو ختم کرنا چاہتا تھا۔



Crazy Fans Of

یہ آپ نے کیا کیا رانیہ کو ایک انجان انسان کے ساتھ نکاح کر دیا جیسے جانتے نہیں۔

Novel

کون ہے؟

WELCOME TO THE GROUP

کیا ہے؟

کرتا کیا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عائشہ بیگم کو جب سے بات پتا چلی وہ سر پکڑ کر رو دئیں وہ نہیں جانتی تھی کہ آگے کیا ہو گا۔

جانتی تھیں تو اتنا کہ ان کی بیٹی کو ایک انجان کی باتوں میں آکر نکاح کر دیا۔

میری بیٹی کا کیا حال ہو گا، عائشہ کہتے وہی صوفے پر گرتے سر ہاتھوں میں تھام لیا۔

صدیق صاحب جن کو بالکل یقین نہیں تھا، کے یوسم نکاح کے لے ہاں کر دیئے گا۔

پر یہاں غلط ہوئے، یوسم نے ہاں کی اعران کی بچی وہی رہے گی ہمیشہ کے لے، صدیق صاحب غم

سے نڈھال اپنے کمرے کی طتف چل دیئے۔

عائشہ بیگم، ہانیہ بس روتے ہی رہے گئے۔



ایاز جو گھر سے اپنے دوستوں سے ملنے کے لے نکل تھا، راستے میں لیلیٰ کو دیکھے کر خبیث جاگ گی

لیلیٰ کو منا کر اپنے ساتھ پاڑنی میں لے جاتا جب لیلیٰ ایک ادا سے ایاز کو بولیا۔

ایاز ہم اگر تمہارے دوستوں کے پاس نہیں اکیلے مزائے کریں تو، لیلیٰ کی طات پر ایاز نے گاڑی

کو ایک طرف روک۔

مطلب.....

Page | 122

مطلب صاف ہے صرف تم اور میں، لیلیٰ نے ایک ادا سے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ ایاز کے سینے

پر رکھا۔

ایاز مسکراتے ہوئے لیلیٰ کا ہاتھ پکڑے اپنے ہونٹ سے لگتا جب لیلیٰ نے اپنا ہاتھ کھنچا۔

اتنی کیا جلدی ہے جان کہیں اور چلیں، لیلیٰ کے مصنوعی شرمیلی مسکراہٹ پر ایاز لیلیٰ کے بتائی

جگ پر چلا دیا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لیلی مے ایک طرف گاڑی روک کر ایاز کو لے چک دی۔

ایاز کو پتا نہیں کیوں جگہ دیکھی سی لگی پر لیلی کے ساتھ ہونے پر مسکراتے ہوئے چل دیا۔

جب ہی ایاز ایک کمرے کی طرف گیا تو روک سا گیا یہ گھر وہ جانتا تھا۔

کائنات ولا.....

ایاز کے منہ سے نکلی بات لیلی مسکرا دی اور پیچھے کھڑا یوسم نے سر اٹھا تھا۔

کون ہو تو، ایاز اب سچ میں ڈر گیا تھا تو لیلی سے پوچھا۔

یوسم نے کہتے ہی ایاز کے پاؤں پر وارہ کیا جو کھر کر نیچھے گرا۔

کیا ہوا بھول گئے مجھے، ایاز کے پاس زمین پر بیٹھتے یوسم نے کہا۔

ایاز آٹھتا جب یوسم نے بلیٹ نکل کر ایاز کی گردن پر چلا دیا۔

ایسے ہی بے بس کر دیا تھا نہ اب تم بھی بے بس ہو اس معصوم کی طرح پر ایک فرق ہے۔

وہ معصوم تھی تم درندے اس لے تمہاری مات آنی تھی یوسم نے کہتے ایک بار ہمبرلیٹ ایاز کی
گردن پر چلایا۔

ایاز کو مرتے دیکھے کھود بھی نکل گیا، یوسم کی نظر میں ایک اور درندے مر گیا تھا

یوسم آج بھی گھر آتے سب سے پہلے فریش ہونے چلا گیا، اپنے کپڑوں پر لگے گندے خون کو تو
صاف نہیں کر سکتا تھا پر پانی سے اپنے پر لگے گندے خون کو صاف کر سکتا تھا۔

یوسم فریش ہو کر باہر آیا تو ایک دم دماغ میں رانیہ کا خیال آیا، یوسم اپنے لیپ ٹوپ پر آن کرتا
رانیہ کے کمرے کو دیکھا جو ابھی جگا رہی تھی۔

گھڑی دیکھی تو رات کے ایک بج رہی تھی، یوسم کچھ سوچتے ہوئے اپنے کمرے سے نکل گیا۔

ایک گہرا سانس لے کر رانیہ کے کمرے کے باہر کھڑا سوچتے ہوئے دروازہ نوک کیا۔

پر دروازہ نہ کھولا تو یو سم کو عجیب لگا، یو سم کچھ سوچتے ہوئے واپس گیا اور گھر کی ڈوپلیکیٹ کی لے کر آیا۔



دروازہ بجنے پر رانیہ کو یقین تھا یو سم کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

رانیہ نے ڈر کر ادھر ادھر دیکھا تو کچھ نہ ملنے پر رونے لگی۔

جب ہی پاس پڑے واس پر نظر تو رانیہ نے ہمت کرتے آٹھا کر ہاتھوں میں لیا اور دروازے کے
پہچھے ہوگی۔

ڈر کی وجہ سے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے، پتا نہیں یہ درندہ اب اس کو مارنے آیا ہے۔

رانیہ یہ سب سوچ رہی تھی جب دروازہ کھول، رانیہ کا تودل حلق میں آگیا۔

یو سم جو اندر آیا پر رانیہ کو کہی نہ دیکھے کر حیران ہو اجب موڑا تو رانیہ دوڑ کر یو سم کے پاس آتی

واس مارتی جب ہی یو سم حیرت سے پہچھے ہوتا پاؤں پھسلا۔

رانیہ مارتی اس سے پہلے ہی یو سم نے رانیہ کا ہاتھ پکڑا پر یو سم کے پاؤں سلیپ ہوتے بیڈ پر گر گیا۔

رانیہ جو یوسم کو مارنے والی تھی اب کھو دیوسم کے اوپر گرتی، ڈر اور شرمندگی سے سرخ چہرہ لے
کانپ کر رہے گی۔

رانیہ کا سرخ چہرہ دیکھے یوسم کھو گیا تھا، آج تک کبھی یوسم کو کوئی لڑکی پسند نہیں آئی پر۔

رانیہ کی کالی موٹی آنکھیں پاس تل، چھوٹی ناک پر موجود نگ یوسم کا دل ڈھر کہ۔

یوسم جلدی سے ہوش میں آتے ہی رانیہ کو اپنے سے دور کیا۔



لڑکی کیا پاگل ہو جو اندھا دھن مجھے مارنے دوڑ پڑتی، بیڈ سے اٹھتے یوسم غصے سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم کی آواز پر بھی رانیہ ڈر کر پھچھے ہوتی رونے لگی، رانیہ کو روتا دیکھے کھود کا غصہ کنٹرول کیا۔

رونا بند کرو تم.....

غصہ تو اب کہی نہیں تھا پر یوسم کی روعب دار آواز پر رانیہ پھر بھی خوف سے سر اٹھا کر دیکھا۔

مجھے تم سے بات کرنی تھی، اس لے یہاں آیا پر مجھے لگتا ہے تمہارے پاس دماغ ہی نہیں، جب

دیکھو کہی بھی آجاتی ہو یا مارنے لگتی ہو، یوسم نے اپنا سر مسلا۔

ت..... تو مجھے بھی مارنے آئے ہونہ، اس لے میں نے تم پر حملہ کیا، رانیہ نے ہمت کرتے

کا پتی آواز میں کہا۔

رانیہ کی بات سن کر یو سم پہلے حیران ہوا پھر ہلکا سا مسکرا کر دیکھا۔

جانتا تھا وہ اس سے پہلے دن سے ڈرتی آئی ہے پر اتنا کہ وہ اس کو مارے گا، ایسی سوچ کر بیٹھی ہو گی، وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکا۔

تم کو مارنے سے مجھے کیا ملے گا، میں تو بس تم سے اس نکاح کی بات کرنے آیا تھا۔

جتنا ہوں جلدی میں ہو ایہ نکاح تم کو سمجھ نہیں آیا لیکن میں تمہیں بتا بھی نہیں سکتا، یو سم کہتے وہی پاس بیٹھ گیا۔

تم کو میں کچھ بھی نہیں بتا سکتا پر اتنا یقین رکھو مجھے اس رشتے سے کوئی مطلب نہیں ایک بار میرا
کام ہو جائے میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔

یو سم نے گہر اسانس لیتے رانیہ کو دیکھا جو اس کو دیکھے رو رہی تھی۔

تم نے مجھے میرے ماں باپ سے دور کر دیا، پھر یہ نکاح تمہارا ایسا کیا کام جو مجھے چھوڑ نہیں سکتے
تھے، رانیہ نے روتے ہوئے کہا۔

میں بس اتنا جانتا ہوں اب میں کسی پر یقین نہیں کر سکتا اس لے تمہارے گھر والوں سے ملانے
لے جاؤں گا پر۔

ایک بات یاد رکھنا یہ ملاقات کچھ گھنٹے کی ہوگی، واپس تمہیں میرے ساتھ آنا ہوگا، یوسم کہتا وہاں سے نکل گیا۔

رانیہ تو بس حیران نظروں سے دیکھتی رہے گی۔



یوسم اپنے کمرے میں آیا پر رانیہ کی حرکت پر مسکرا دیا۔

یوسم کو کھود اپنی مسکراہٹ پر حیرانگی ہوئی، کائنات کے جانے کے بعد وہ کب مسکرا تھا۔

لیکن آج رانیہ کی وجہ سے مسکرا رہا تھا، ہونٹوں سے مسکراہٹ جانے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یو سم اپنا سر جھٹک کر سگریٹ لے بالکونی میں آیا گیا۔

وہی بیٹھے سگریٹ جلانے کے آسمان کو دیکھے رہا تھا۔

کائنات کا سوچ کر پھر سے آنکھیں لہورنگ کی ہو گئیں۔

یو سم نے درد سے آنکھیں بند کی تو چین سے رانیہ کا چہرہ سامنے لہرا گیا۔

اس کو مارنے کے لے آنا، اس کی موٹی کالی آنکھیں، ناک میں چمکتا چھوٹا ننگ، یو سم جھٹکے سے

آنکھیں کھولیں۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے، نہیں مجھے اس لڑکی سے دور رہنا ہوگا، سگریٹ پہنکتے ہوئے اندر آکر لیٹ گیا

پر ذہن میں رانیہ گھر کر گئی تھی، بند آنکھوں پر رانیہ اپنا راج کر گئی تھی۔

یہ کیا نئی مصیبت ہے،

یو سم بس اپنے بال نوچ کر رہے گیا۔



صدیق صاحب نے اپنا کیس واپس لیے لیا جس پر ان کو بہت شرمندگی ہوئی پر وہ اب کچھ نہیں کر

سکے۔

عمر کو عجیب لگا تھا پہلے یہ دو خون اب ان کا اپنی بیٹی کا کیس واپس لینا۔

ہونہ ہو یہ کوئی ایک ہی انسان ہے، عمر کہتے انو سیٹیگیشن کرنے لگا۔

حسام کو جب پتا چلا تھا پہلے اس کا چھوٹا بھائی، اور اب چچا زاد بھائی بھی مارے گئے اتنے بری طرح وہ

اپنا کام چھوڑے پاکستان آگیا۔

باقی سب دوستوں میں ایک الگ خوف تھا اب آگئے کون مارنے والا ہے پر ان کی اس بات پر

دانی، ارسل اب کہیں جاتے ہی نہیں تھے۔

صديق صاحب بھی اپنے کام پر جانے لگے تھے پر رانیہ کا سوچ کر ہی دل کاٹ رہا تھا۔

عائشہ بیگم بھی رو دیں پر کوئی فرق نہیں پڑنے والا تھا۔

ہانیہ بھی اپنی بہن کی وجہ سے نڈھال سی ہو گئی تھیں، لیکن صديق صاحب کے سمجھے پر وہ کالج جانے لگی تھی۔

ارسل، دانی ہو حسام لینے آیا تو دونوں تیار ہو کر نکل گئے۔

اب تینوں ایاز کی آخری رسومات کرنے کے بعد واپس آرہے تھے، جو تینوں کو شوکڈ کر گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حسام تو ڈرائیو کرتے ہوئے بھی سوچ رہا تھا ایسا کیا ہوا ہے جس سے اس کے دونوں بھائیوں کو اتنے برے طریقے سے مار گیا ہو۔

پر کچھ ہاتھ نہیں لگ رہا تھا، حسام اپنی سوچوں میں ڈرائیو کر رہا تھا۔

حسام بھائی آپ بھی عیان، بزال، ایاز کی اچانک موت کا سوچ رہے ہیں، دانی کے سوال پر حسام نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

بھائی کچھ تو مسئلہ ہے عیان کی موت سے سب الٹ ہو رہا ہے، ارسل نے سوچتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب حسام نے گاڑی ایک طرف روکتے ہوئے، ان کی طرف دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ارسل نے پھر فارم ہاوس سے لے کر اب تک کی ساری بات بتائی جس پر حسام کو خطرے کی بو
آنے لگی۔

جس دن بزال ہم سے ملنے والا تھا اس دن اس نے فون کر کے ہمیں اس لڑکی کا بتایا اور کہاں ہم
فارم ہاوس انتظار کریں۔

ہم صبح تک انتظار کرتے ہی رہے گئے اور جب گھر کے لے نکلے تو بزال کے مرنے کی خبر مل تو ہم
سب حیران تھے، دانی نے منہ لٹکے کہا۔

تم دونوں جانتے ہونہ اس لڑکی کو، حسام نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

جی بھائی.....

بس پھر تیار ہو جائے وہ، حسام کہتا غصے سے گاڑی تیز رفتار مہں بھاگتا لے گیا۔



یو سم صبح ناشتہ کرنے آیا تو رانیہ کو ماریہ کے ساتھ لگا دیکھے حیران ہوا۔

رانیہ جو مسکرا کر ناشتہ لگا رہی تھی، یو سم کو سیڑھیوں سے اترتے دیکھے ڈر کی لہر اپنے جسم میں دوڑتی

محسوس ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم کہتا کرسی پر بیٹھ گیا، رانیہ کو کھڑا دیکھے یوسم نے رانیہ کو دیکھا۔

تم کھڑے ہو کر ناشتہ کرو گی، یوسم نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

نہیں.....

یوسم کی بھاری آواز سن کر جلدی سے کرسی پر بیٹھ گیا اور اپنی انگلیوں موڑتی یوسم کو دیکھا جو ناشتہ

کرنے میں لگا تھا۔

یوسم کرتو ناشتہ رہا تھا لیکن رانیہ کو اپنی طرف دیکھتا محسوس کر لیا تھا۔

کوئی بات ہے تو بولو، پر خدا کے لے مجھے ناشتہ کرتے گھور کر مت دیکھو، یوسم نے ناشتہ کرتے ہی

کہا۔

پہلے رانیہ بو کھلکھلاگی کے اس کو کیسے پتا میں اس دیکھے رہی ہوں، رانیہ ہمت کرتے منہ کھولا۔

وہ..... وہ..... آپ نے کہا تھا نہ آپ مجھے میرے گھر لیں جائیں گئے، رانیہ نے ڈرتے ہوئے

زبان کھولی۔

ہاں.....

جاو تیار ہو کر آؤ، یوسم نے رانیہ کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

رانیہ خوشی سے اچھلتی ہوئی کمرے کی طرف بھاگی، رانیہ کی اپنوں سے ملنے کی بات پر رفتار دیکھے

مسکرا دیا۔

پاس کھڑے ملازمہ اور مینیجر شو کڈ رہے گئے، اچھے سے جانتے تھے کب ان کا بوس کائنات کے

جانے پر مسکرا تھا۔



رانیہ اپنے گھر کو دیکھے کر باہر نکلتی جب یوسم نے کلانی پکڑ کر روکا۔

رانیہ ڈر کر اپنا خشک گلاتر کیا اور گردن گھوما کر یوسم کو دیکھا۔

ایک بات یاد رکھنا لڑکی تم کو جب میں واپسی کا کہوں چپ کر کے آٹھوگی نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا، یوسم نے مصنوعی غصے سے کہا۔

ہاں ہمارا رشتے کے بارے میں زیادہ بات مت کرنا میں کھود جواب دیئے لوں گا، رانیہ کی آنکھوں سے ڈر دیکھے کر یوسم نرم لہجے میں بولا۔

چلو اب، دونوں ساتھ گاڑی سے نکلے، رانیہ کا ہاتھ جان کر پکڑا تھا، یوسم نے رانیہ بھی ڈر کر چپ تھی کہیں کچھ کر نہ دیئے۔

دوبیل کے بعد ہی ہانیہ نے پوچھ کر دروازہ کھولا۔

رانیہ کو دیکھے کر ہانیہ جلدی سے اپنی بہن کے گلے لگے رونے لگی، یوسم چپ کر کے دیکھتا رہا۔

ہانیہ نے یوسم کو دیکھا تو حیران ہوئی جب رانیہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

میں یوسم آپ کی بہن کا شوہر مجھے لگتا ہے اندر چل کر آرام سے بات کرتے ہیں، رانیہ کا پھر ہاتھ پکڑے کہا۔

ہانیہ تو سر ہلا کر یوسم کو اندر جاتا دیکھے رہی تھی اور باہر کھڑے ان فوجی گارڈز کو دیکھے حیران رہے گئی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ جو سب صبح ناشتہ کر رہے تھے، رانیہ کی آواز پر سر اٹھا کر دیکھا۔

رانیہ اپنا ہاتھ چھوڑ کر بھاگتی ہوئی، عائشہ بیگم کے گلے لگ کر رونے لگی، یوسم تو پہلے حیران ہوا پھر دانت پیس کر رہ گیا۔

میری بچی.....

رانیہ کو اپنے گلے لگائے، چہرے پر کتنا پیار کیا جو یوسم کو اچھا لگا۔

صدیق صاحب یوسم کو بیٹھنے کا کہا جو سر ہلا کر پاس ہی بیٹھ گیا۔

ہانیہ بچے.....

بھائی کو سلام کرو، صدیق صاحب نے شفقت سے کہا، جہاں یوسم حیران ہوا، وہی عائشہ بیگم بھی حیران ہوئی۔

ہانیہ جو یوسم کو دیکھے رہے تھی، صدیق صاحب کے کہنے پر پاس آ کر سلام کیا۔

اسلام و علیکم بھائی.....

ہائے کے منہ سے بھائی سن کر کائنات کا چہرہ یاد آیا تو آنکھوں کے ایک کونے سے آنسو کا قطرہ نکلا

عائشہ بیگم نے یوسم کو پیار دیا، صدیق صاحب نے سب سچ بتا دیا تھا اس لے عائشہ بیگم نے یوسم کو کچھ نہیں کہا۔

ان سب کا پیار دیکھے کر یوسم بھول گیا وہ کون ہے کیا ہے؟

رانیہ صدیق صاحب کے گلے لگے روتی گی جس پر یوسم حیران تھا۔

میں نے کون سا تشدد کیا ہے میڈیم پر جو رو کر بتا رہی ہے، یوسم کی بڑ بڑاہٹ پر ہانیہ ہنس دی۔

بھائی یہ سب چلتا رہے گا آپ یہ چائے اور کباب لیں، ہانیہ نے یوسم کے آگئے پلیٹ کی جو یوسم
نے مسکراتے ہوئے لے لی۔

کتنی ہی دیر رانیہ رونے کے بعد چپ ہوئی، عائشہ بیگم دوسرے کمرے لے گئیں تو یوسم کو بیچنی
لگ گی۔

رانیہ اب وہ تمہارا شوہر ہے، عزت کرنا میری بیچی، رانیہ کو گلے لگائے کہا جس پر رانیہ غصے سے
بھن کر رہے گی۔

کتنی ہدایات کے بعد یوسم رانیہ کو لے گھر کے لے نکل گیا پر سب کا پیار دیکھے کر دل کیا یہاں ہی
بس جاییے کہیں نہیں جائے ایک نہیں زندگی بسالے پر پھر وہی سب سوچ کر آنکھیں لہورنگ کی
ہو جاتیں۔

Crazy Fans Of

رانیہ ہو گھر چھوڑنے کے بعد یوسم آفس میم آیا گیا پر سب کا پیار دیکھے کر ابھی بھی دماغ وہی روک

گیا تھا۔

یوسم کوئی کام نہیں کر پار ہا تھا جب سگریٹ لے گلاس وال کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔

یوسم نے درد سے آنکھیں بند کی تو دور کہی ماضی میں کھو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جب کوئی تکلیف نہیں تھی، بس وہ اور اس کی بہن کائنات تھی۔

ماضی

کائنات بس کروا ب ناشتہ کر لو میں کب سے انتظار کر رہا ہوں، یوسم نے چھڑ کر کہا۔

کیا بھیا آپ دو منٹ صبر نہیں کر سکتے مجھے تو لگتا ہے آپ کی بیوی آپ سے تنگ آجائے گی،

کائنات ناشتہ ٹہیل پر رکھتے کہا۔

بابا بابا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس کا پتا نہیں پر میری بہن مجھ سے ضرور تنگ آگی ہے کائنات کی ناک دباتے ناشتہ کرنے لگا۔

اچھا بھائی آپ نے بتایا تھا آج آپ نے بوا کو ان کے گھر بھجا ہے نہ، کائنات نے سوچتے پوچھا۔

ہاں وہ ان کی بیٹی کی شادی ہے تو اس لے میں تو اچھا ہی ایک کام سے اسلام آباد جا رہا ہوں، تم کیا کرو گی اکیلی بوا کی طرف چلی جاؤ، یوسم نے کائنات کو دیکھتے کہا۔

نہیں بھیا میں ان کی بیٹی کی شادی پر جا رہی ہوں نہ میتے جانے سے وہ اپنی بیٹی کو بھولے میرے پیچھے لگ جائیں گئیں، کائنات مے ہنستے کہا جس پر یوسم قہقہہ لگا آٹھا۔

ہاں یہ تو ہے چلو میں چلتا ہوں، شام تکنو اپس آ جاؤں گا، کائنات کو پیار کتابیوسم تو چلا گیا۔

پر ایک طوفان کھڑا ان کی اس ہنستی بستی دنیا جاڑنے کے لے کھڑا تھا۔



بھائی یہ ہی اس لڑکی کا گھر ہے پر ایک مسئلہ ہے، عیان نے حسام کو دیکھتے کہا۔

کیا.....

سامنے گارڈز کی فوج کھڑی ہے، اب کے بزال بولا۔

بس اتنا بتاؤ، گھر میں کون کون ہے، حسام نے اپنی ڈاڑھی پر ہاتھ پھرتے پوچھا۔

دوبہن بھائی ہیں، اور ملازمہ بھائی آج اسلام آباد گیا ہے اور ملازمہ میں بو اچھے گھر، عیان نے کہا

بس پھر جیسا میں کہوں ویسا کرنا، حسام کی بات پر سب مے سر ہلادیا۔

بھائی ہمیں بھی مواقع دینا، ارسل کی بات پر سب قہقہہ لگا آٹھے۔

میرے بعد کر لینے مزائے، پہلے اس چڑیا اپنے ہاتھوں میں مسل تو دوں، حسام کہتا گاڑی سے نکل آیا۔

گاڑی لوک کر تا پے دوستوں کو اشارہ کر تا یوسم کے گھر کے پھچھلی طرف آگئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



کائنات نے وقت دیکھا دوپہر کے تین بج رہے تھے، کائنات فریش ہونے چلی گی۔

حسام کے دوستوں نے سب گھر دیکھا کوئی ملازمہ نہیں تھی، گارڈ کو وہ کیسے تیسے بے ہوش کر چکے تھے۔

حسام خبیث سے مسکراتے ہوئے ہر کمراد دیکھا جب ایک کمراسیٹرھیوں کے پاس ہی بنا تھا۔

سب حسام کے پیچھے چل دیئے۔

دروازہ پوہا تھر رکھے کھولا جو لوک نہیں تھا، حسام اور باقی سب مسکرا دیئے۔

بھائی مزائے.....

بزال کی بات پر سب قہقہہ لگا آٹھے۔

تم لوگ روکو یہی آج یہ کہی نہیں جانی چاہیئے، حسام کہتا اندر قدم رکھا۔



کائنات فریش ہو کر کمرے میں آئی تو سامنے حسام کو دیکھے کروہی روک گی۔

کائنات غصے سے چلائی،

وہ کیسے بھول سکتی تھی اس گھٹا انسان کو۔

تم اندر کیسے آئے، کائنات غصے سے کہتی انٹر کوم پر کال کرتی جب حسام مسکراتے ہوئے، کھڑا ہوا

بے بی کوئی نہیں آنے والا آج، حسام کی بات سن کر کائنات کے پسینے چھوٹ گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کوئی گارڈ بھی فون نہیں آٹھارہا تھا، کائنات کچھ سوچتے ہوئے وہ سے بھاگتی جب حسام نے کائنات

کاراستہ روکا۔

Page | 157

کیا بے بی اتنی پیاری ہو تم سے دوستی کرنا چاہتا تھا اور تم نے کیا کیا حسام خان کو تھپڑ مارا ابچھا نہیں
کیا، حسام کائنات کی طرف جاتا جب کائنات نے ڈر کر حسام کو دھکا دیا۔

حسام نے جلدی سے کائنات کو پکڑ کر دیوار سے لگایا۔

کہانہ آج نہیں حسام کہتا کائنات پر جھکتا، لیکن ایک بار پھر کائنات نے روتے ہوئے چیخ کر حسام کو
کھود سے دور کیا۔

آہ.....

حسام نے غصے میں آتے کائنات کو تھپڑ مار جو سیدھی بیڈ پر گری۔

نہیں چھوڑ مجھے.....

کائنات چیختے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر بھاگتی، اس سے پہلے ہی حسام نے کائنات کے سارے راستے بند کر دیئے۔

جہاں ایک معصوم چیخ رہی تھی وہاں ایک درندہ حیوان بن گیا تھا۔

آہ.....

پھر ایک کے بعد ایک سب نے اپنی ہوس کا نشان ایک معصوم کو بنا جو چیخ چیخ کر اپنا دم توڑ چکی تھی

چلو جلدی کرو ہر چیز کو توڑ دو سب کو لگے چوڑی کے کے آئے تھے، حسام کے کہنے پر سب نے

وہی کیا۔

سب کچھ توڑ کر وہاں سے نکل گئے تھے، لیکن وہ یہ سب کہ ساتھ ایک معصوم کی معصومیت بھی توڑ گئے، عزت اپنے پیروں سے کچل گئے تھے۔



بوا جو یوسم کے کہنے پر کائنات کو لینے آئیں تھیں پر باہر گارڈ کو بے ہوش دیکھے کر کچھ برا ہونے کا

اندازہ ہوا۔

بوا جلدی سے باہر گئیں اور یوسم کے دوست احمد کو بولا جو یوسم کہنے ہر بوا کی مدد کر رہا تھا۔

احمد دور تا دور اندر آیا پر سب کچھ ٹوٹے ہونے پر احمد نے اپنا سر پکڑ لیا۔

کائنات.....

احمد کے کہنے پر بوا احمد اوپر بھاگتے پر آگئے کا منظر دیکھے کر احمد درد شرمندگی سے آنکھیں پھر گیا

پر بو اوہ تو چیخ ہی پڑئی تھیں۔

ہائے میری بچی.....

احمد کے لے کائنات چھوٹی بہنوں جیسی تھی پر، احمد نے درد سے آنکھیں بند کی تو جلدی سے یوسم کو کال کرنے کے لے موبائل نکل پر ہاتھ کانپ آٹھے تھے۔

اندر بو اکا چیخیں اور رونے کی آوازیں سے احمد کو لگام تم بھیج گیا ہو۔

آج کائنات بہت خوش ہوگی اس کا خواب جو پورا ہوگا، یوسم نے مسکراتے ہوئے پیر دیکھے۔

ابھی یوسم اسلام آباد فلائٹ سے لینڈ کیا ہی تھا، آفس کے لے ڈرائیور کے ساتھ آفس کو نکل گیا۔

جب اپنے موبائل پر احمد کی کال آئی۔

ہاں احمد بولو.....

یوسم کی آواز میں اتنی خوشی تھی، احمد کو اپنی آواز کسی کھائی میں دہتی ہوئی محسوس ہوئی۔

یوسم نے موبائل دیکھا جس پر احمد کی کال تھی، پھر سے کان پر لگایا۔

کچھ بولے گا بھی یا اس چپ رہنا ہے، یوسم کی آواز پر احمد ہوش میں آیا۔

یوسم بس جلدی گھر آجا، احمد نے کہتے کال بند کر دی۔

احمد نے کبھی ایسا نہیں کیا تھا، جیسا آج کر رہا تھا، یوسم کو لگا کچھ غلط ہونے کا احساس ہو تو ڈرائیور سے

پوچھا جس نے سر جھکا لیا۔

یوسم نے گاڑی جلدی چلانے کو کہا، جو پہلے آفس جا رہا تھا اب گھر کا راستہ لیا، جو اب راستے پر

ہواؤں سے باتیں کر رہی تھی۔



احمد وہی زمین پر گر گیا تھا، آج پہلی بار رو رہا تھا، احمد کو اپنا دل پر پہاڑ کا بوجھ

محسوس ہو رہا تھا

جب ہی لیڈ ڈاکٹر باہر آئی،

آپ پلیز جلدی فیصلہ کریں، لڑکی کی حالت بہت نازک ہے، ڈاکٹر کی بات پر احمد نے سر اٹھا

اس کا بھائی آجائے پھر ابھی میرے میں ہمت نہیں ہے، احمد نے منہ دوسری طرف کر لیا تھا

آپ بھائی نہیں، ڈاکٹر نے حیرانی سے پوچھا،

ہوں پر ابھی یوسم کے آنے پر فیصلہ ہو گا جب پھر کمرے سے دل دہلا دینے والی چیخیں کانوں میں

پڑتی

ڈاکٹر تو اندر بھاگی، احمد کی آنکھیں پھر رونے لگا تھا۔

بیٹا جلدی کوئی فیصلہ کرو، میری بچی کی حالت ایسی نہیں یوسم ایسے دیکھے گا تو مر جائے گا، بو احمد

کے سامنے ہاتھ جوڑتے کہا۔

میں کھو دٹوٹ گیا ہوں 'یوسم کو کیسے سمجھا لوں گا بو! ہماری کائنات کا کیا حال کر دیا، احمد نے روتے

کہا۔

بوامنہ پر ڈوپٹہ رکھے سر ہلا کر کائنات کے کمرے چل دیں۔ Page | 166



یوسم گھر میں قدم رکھا تو ہر چیز ٹوٹی ہوئی تھی، پولیس اور ایمبولینس کی گاڑی کو دیکھے یوسم کا دماغ
روک گیا۔

ارے آپ اندر کہاں جا رہے ہیں، ایک پولیس والے نے یوسم کو روکا۔

یہ میرا گھر یوسم رانا.....

پولس والا کھود ہی پیچھے ہو گیا جب یوسم گھر کے اندر گرتے پڑتے اندر آیا۔

یوسم کو لگا چوڑی ہوئی ہے، جب ہی دماغ میں کائنات کا سوچ کر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

یوسم جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بھاگ جہاں احمد کھڑا رونے سے کھود کور کے ہوا تھا۔

احمد.....

یوسم کی آواز پر احمد نے سیڑھیوں کی طرف سر اٹھا کر دیکھا۔

یہ سب کیا ہے؟

یو سم نے سوال کرتے اگئے جاتا جب احمد نے روک لیا۔

آگئے مت جا بس ایک.....

آہ.....

ابھی احمد بات کرتا جب کائنات کے کمرے سے چیخوں کی آواز پر پہلے احمد کو دیکھا جو سر جھکا گیا۔

یوسم احمد کو دیکھا دیئے کر کائنات کے کمرے میں بھاگا۔

کائنات کے کمرے کہ طرف جاتے ہی یوسم کو لگا سانس روک گی ہو۔

سامنے کائنات اجڑی ہوئی حالت دیکھے کر یوسم سمجھ گیا پر دل نے نہ ہونے کی دعا کی۔



چھوڑو.....

کائنات ایک بار پھر چیخنی جس پر یوسم ہوش میں آیا۔

یو سم کہتے کائنات کے پاس بھاگتے گلے لگایا جو اس کو بھی مار رہی تھی۔

ہاتھ نہیں لگاؤ.....

چھوڑو.....

کائنات ہر بات چیخ کر کر رہی تھی، ڈاکٹر کیا، بوا کیا سب ہی کو اپنے سے دور کر رہی تھی۔

دیکھے آپ اس کے بھائی ہیں تو ابھی ہو سپٹل لے چلیں ان کے ساتھ ریپ ہوا ہے، یہ اپنے دماغی حالت میں نہیں ہیں، ڈاکٹر کی بات پر یوسم نے کائنات کو اپنے میں بچھ لیا تھا۔

کائنات میں تمہارا بھائی، یوسم نے گلے لگائے کہا جو تھوڑی سنبھالی۔

کائنات نے سر اٹھا کر یوسم کو دیکھا جو اس کے درد کھود بھی محسوس کر رہا تھا۔

بھیا.....

کائنات نے مسکرا کر یوسم کا نام لیا اور ہمیشہ کے لے اس دنیا سے اتک معصوم کی روح پرواز کر گئی تھی۔

میری بیٹی.....

Page | 172

ہائے.....

کائنات کا بے جان وجود دیکھے کر جہاں بوا چنیں وہی، احمد منہ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔

ڈاکٹر نے کائنات کی نمب چکی اور سر افسوس سے ہلا دیا۔

سوری....

She is no more.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ڈاکٹر نے الفاظ تھے جو یوسم کو اپنے کانوں میں پگھلا ہوا سیاہ اندر جاتے محسوس ہوا۔

کائنات آنکھیں کھولو یہ مزاق کا وقت نہیں کائنات کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا جواب اس دنیا سے جا چکی تھی۔

کائنات.....

کائنات.....

یوسم کی دھاڑ اتنی تھی کہ سب ہی ڈر کر ایک طرف ہو گئے۔

یو سم کائنات کو اپنے میں پیچھے اپنی معصوم بہن کو لے رو رہا تھا، پر کوئی فائدہ نہیں ہوا جس کو جانا
تھا وہ جا چکی تھی۔

کائنات کی آخری رسومات کر کے یو سم وہی بیٹھ گیا، یو سم کی حالت دیکھے کراہ کر اٹھ کھوٹ گیا۔

میری کائنات چلی گی.....

یو سم کائنات کی قبر سے مٹی اپنے ہاتھوں میں لیتے کہے رہا تھا۔

ابھی تو اس کا خواب پورا کرنا تھا اس سے پہلے ہی چلی گی۔

یوسم اپنی دھن میں بول رہا تھا، آس پاس کون ہے کون نہیں بھول گیا۔

اتنی جلدی کیوں گی کائنات میں کیا کروں گا، یوسم روتے ہوئے پوچھ رہا تھا جو مٹی منوں تلے جا
سوئی تھی۔

..... میں کیسے رہوں گا تمہارے بغیر کائنات.....

یہ کیسے رہے گی اس کو تو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے احمد یوسم نے روتے کہا۔

یوسم اب کے وہی قبر پر سر رکھے رو دیا تھا، احمد ضبت سے آنکھیں لال ہو گئیں تھیں۔

کائنات بلکل چھوٹی بہنوں جیسی تھی، جب بھی وہ گھرجاتا تو اپنی مرضی چلاتی، پر اب ان پر کون اپنی مرضی چلنے والا تھا یہ سوچ کر ہی دل کٹ کر رہ گیا۔

یو سم بس کرو کائنات کو تکلیف ہوگی، احمد نے سمجھتے کہا جو روتے لہورنگ آنکھوں سے گھور رہا تھا

میں ان درندو کو نہیں چھوڑوں گا، میری کائنات کی ہر تکلیف، ہر چیخ کا حساب لوں گا، کائنات کی قبر پر پھول، ڈالتے کہا۔

یو سم کو دل نہیں تھا اپنی بہن کو اکیلا کرنے کو پر احمد کے کہنے پر گھر چل دیا۔



کائنات کو گئے ایک ہفتہ ہونے کو آیا، یوسم کائنات مینشن سے، رانا مینشن آگیا۔

بو انے کہا گھر کی صفائی کا پریوسم نے کسی بھی چیز کو ہاتھ لگانے سے منا کر دیا۔

دن کو یوسم نے اپنے آپ کو کام کی نظر کر دیا، رات کو کائنات مینشن گزار دیتا۔

ایک دن پولیس والوں نے بتایا کہ وہ لوگ دو نہیں چھے لوگ تھے یوسم کو اپنے سر پر آسمان گرتا

محسوس ہوا۔

یوسم نے گھر آکر کائنات کی رپوٹ دیکھیں تو اس میں بھی چھے ہی تھا۔

یو سم غصے سے لال ہوتا اپنا لپ ٹوپ آن کر تا کائنات مینشن کے اس دن کی کیمرے کی
ریکارڈنگ دیکھنے لگا۔

جب تین لوگ گھر کے پیچھے حصے سے اندر آئے اور کیسے گارڈز کو بے ہوش ابھی یو سم غصے سے
یہ سب دیکھے رہا تھا جب احمد کمرے میں آیا۔

کیا کر رہا ہے یو سم، احمد چلتے ہو سم کے پاس کرسی پر بیٹھے لپ ٹوپ دیکھا تو دنگ رہے گیا۔

یہ تو احمد کی بات منہ میں ہی رہے گی تھی۔

یہ تو کیا ان کو جانتا ہے احمد، یو سم نے غصے سے پوچھا۔

احمد نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

Crazy Fans Of



یہ وہی لوگ ہیں جو اس دن لڑکی کو تنگ کر رہے تھے پر میں نے ان کو خوب سنیں تو لڑکی کو چھوڑ

دیا۔

WELCOME TO THE GROUP

اس کا مطلب یہ انھوں نے، احمد نے کہتے ہیں منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

یو سم نے غصے سے آگے کی ویڈیو چلی تو وہ لوگ کائنات کے کمرے کی طرف گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یو سم نے کیمرہ نمبر چینج کیا تو کائنات کے کمرے میں ایک لڑکا گیا اور تھوڑی ہی دیر میں نہ ختم
ہونے والی چیخیں شروع ہوئیں۔

یو سم نے غصے سے لیپ ٹوپ بند کر دیا۔

احمد نے دوبارہ لیپ ٹوپ آن کیا اور وہی سے پھر سے ویڈیو چلی تو ایک کے بعد ایک شیطان مے
اپنی ہوس پوری کی۔

پھر گھر کی ایک چیز توڑ کر نکل گئے سب کو چوری لگنے۔

یو سم غصے سے پہلے کھود کو بند دیا پھر دیکھتے ہی دیکھے ہر چیز توڑتا گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احمد نے یوسم کو پکڑ جو پاگلوں کی طرح سب تب برباد کر رہا تھا۔

ہمیں قانون کی مدد سے ان کو سزا دلوانی چاہئے یوسم، احمد کے کہنے یوسم چپ ہوا۔

ہر ثبوت کی کاپی بنا کر پولیس والوں کو دی۔

WELCOME TO THE GROUP



پولیس والوں نے حسام اور اس کے دوستوں کو حراست میں لے لیا۔

ایک ہفتے بعد عدالت میں فیصلہ ہوا اور سب باعزت بری ہو گئے۔

کیس کمزور ہونے کی وجہ سے.....

کائنات کی موت ہو گی تھی ثبوت بدلے گئے، یوسم نے سب کی شکلوں کو اچھے سے اپنے ذہن میں

بیٹھا لیا۔

سب عدالت سے نکلنے کے بعد اپنی آزادی کا جشن منا رہے تھے جب احمد، یوسم کو دیکھا جو مسکرا

دیا۔

تو ہنس رہا ہے، تو سم کو اپنی طرف کرتے پوچھا۔

ہاں.....

ہم کیس ہار گئے ہیں اور وہ لوگ آزاد، احمد نے بھن کر کہا۔

منانے دو جشن، یہ آزادی کچھ پل کی ہے، یو سم کہتا سین گلا سیز لگاتا، احمد کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتا نکل گیا۔

احمد تو بس سوچتا رہے گیا ہونے کیا والا تھا، یہ کون سا طوفان آٹھ رہا تھا اس کے دوست میں وہ کھو نہیں جانتا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں سب بدلنے والا تھا ایک انسان حیوان بنے کو تیار تھا، وہ بھی اس دنیا کے درندوں کو ختم کرنے کے لے، اپنی بہن کی زیادتی کے درندوں کے لے۔

یوسم.....

احمد کی آواز پر یوسم نے لہورنگ ہوتی آنکھیں کھول کر گلاس وال دیکھی۔

یوسم نے موڑ کر دیکھا تو احمد مسکراتے ہوئے اس کو گھور رہا تھا۔

کمینے شادی کر لی اور مجھے بتایا بھی نہیں، احمد نے صوفے سے کوشن آٹھا کر یوسم کو مارا۔

خوشی سے تھوڑی ہی ہے بس ضرور کے لے کی، تک کل لو مسلہ نہ ہو یوسم نے کھوئے ہوئے

جواب دیا۔

یو سم کے ساتھ بیٹھتے احمد نے پوچھا۔

یو سم نے مال سے لے کر ساری بات بتائی جس پر احمد قہقہہ لگا آٹھا۔

ہاہاہاہا

تو بندہ آس پاس دیکھے لیتا ہے نہ اور بھابھی کا نام کیا ہے، احمد نے مسکراتے پوچھا۔

نام.....

Page | 186

ہاں نام بھابھی کا، احمد نے پھر سے پوچھا،

پتا نہیں پوچھا نہیں میں تو لڑکی ہی کہتا ہوں، یوسم کی بات پر احمد کا منہ کھول گیا۔

احمد بزنس کے لے دبی گیا تھا، جب یوسم کے منیجر سے پتا چلا یوسم کے نکاح کا تو پہلی فلائٹ سے
پاکستان آگیا۔



ممانے کیسے اس کو اپنا دامان لیا جیسی کی وجہ سے میں اتنا روئی ہوں، رانیہ نے ناخون کو چباتے

سوچا۔

کبھی نہیں میں تو اس کو کبھی اپنا شوہر نہیں مانو گی، رانیہ نے کوشن اپنی گود میں رکھتے کہا۔

جب دروازہ نوک ہوا.....

رانیہ نے سوچتے ہوئے اندر آنے کی اجازت دی،

بی جی آپ تیار ہو جائیں رات کا کھانا نیچے کھائیں گئی ماریہ کہے کر چلی گی، رانیہ بس شکل ہی دیکھتی

رہے گی۔

رانیہ کا بلکل دل نہیں تھا یوسم کے سامنے جانے کا پر یوسم کا غصہ دیکھے چکی تھی اس لے خاموش ہی

رہی۔



یوسم اور احمد گھر آئے تو احمد کا دل ڈوب گیا تھا۔

احمد کو کائنات کا بھاگ کر آنا اور ان سے اپنی فرمائش پوری کرنا، وہ آج کہیں نہیں تھا۔

یوسم احمد کو ساتھ لے اپنے کمرے کی طرف چل دیا جب احمد روک گیا۔

ارے کیا کر رہا بھابھی ناراض ہو جائیں گئیں، احمد نے یوسم کو دیکھتے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ کیوں ناراض ہوگی، یوسم نے دروازہ کھولتے کہا۔

بھابھی تیرے ساتھ نہیں رہتی، یوسم کا کمر اندھیرے میں ڈوب دیکھے پوچھا۔

..... نہیں

یوسم کہتے احمد کو اندر آنے کا کہا جو خاموشی سے اندر چل دیا۔

یہ کیا مسئلہ ہے یوسم وہ اب تمہاری بیوی ہے تو مجھے نہیں لگاتا کہ دونوں الگ رہو، احمد بیڈ پر بیٹھتے

کہا۔

میں نے چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے تو ایک ساتھ رہنے کا مطلب، یوسم سر جھٹک کر فریش ہونے

چل دیا۔

احمد نے افسوس سے سر ہلا دیا۔



بھائی وہ لڑکی کا مشکل سے پتا چلا ہے، یہ اس اپارٹمنٹ میں رہتی ہے، دانی نے اپنے ایک دوست

سے لیبل کا پتا کروایا۔

حسام دانی، اور اسل کے ساتھ اپارٹمنٹ میں چل دیا۔

لیلی جو اپنے اپارٹمنٹ میں چکن مین کام کر رہی تھی، بیل بجنے پر ہاتھ صاف کرتی دروازے کے

پاس آئی۔

پھر کچھ یاد آتے جلدی سے واپس موڑ گی۔

بھائی کچھ کر بھی نہیں سکتے لوگ بولیں گئے، ارسل نے کہا جس پر حسام کو دروازہ نہ کھلنے پر غصہ

آنے لگا۔

تھوڑی ہی دیر میں دروازہ کھولا تو حسام اپنے سامنے ایک بوڑھی عورت کو دیکھے کر روک گیا۔

کیا بیٹا روک تو جاو مجھ بوڑھیا میں اتنی جان توڑی نہ ہے جو دوڑ کر دروازہ کھولوں، بوڑھی عورت

نے تینوں لڑکیوں کو دیکھتے کہا۔

سوری.....

تینوں ہی حیران ہوئے بوڑھی عورت کو دیکھے کر۔

وہ ہم نے اپنی دوست کے بارے میں پتا کرنا تھا کیا آپ اس کا بتا سکتی ہیں، حسام نے شریف بن کر

سوال کیا۔

کون سا دوست، بوڑھی عورت نے تینوں کو دیکھتے پوچھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ لیلیٰ کے بارے میں یہاں ہی رہتی ہے، حسام نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

لیلیٰ میری پوتی وہ تو پتا نہیں کہا ہے کتنے دنوں سے منہ نہیں دیکھا اس کا، بوڑھی عورت نے جواب

دیا۔

ابجھا سہی، حسام کہتا وہاں سے نکل گئے اور بوڑھی عورت ان کو جاتا دیکھے پھر دروازہ بند کیا۔

یہ لیلیٰ کو ڈھونڈنا ہو گا وہ سب جانتی ہے حسام کی بات پر دونوں نے سر ہلا دیا۔

لیلیٰ نے جلدی سے یو سم کو فون کیا اور ان تینوں کو بتایا۔

بیل بجنے پر لیلیٰ دروازہ کھول دیتی لیکن وقت دیکھتے ہی لیلیٰ کا دماغ کام کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ گھریو سم نے لے کر دیا تھا اس کا پتا تین لوگوں کو تھا، احمد یو سم لیلی اور کوئی نہیں جانتا تھا۔

جب بھی یو سم آتا تھا تو صبح کے پانچ بجے اور اس وقت رات کے سات بج رہے تھے مطلب باہر اس کے لے خطرہ ہی تھا۔

یو سم سے بات کر کے لیلی اپنا سامان بندھا کر تیار کھڑی ہو

لیلی کی کال پر ہی یو سم احمد کو تھوڑی دیر میں آنے کا کہے کر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لیلی کو اپارٹمنٹ سے لے پر اپنے گھر آگیا تھا، یوسم اچھے سے جانتا تھا آج نہیں توکل وہ پھر سے
آئیں گئے ضرور۔

یوسم گھر آیا تو لیلی کا سامان ملازمہ نے لے لیا تھا، اور جو کمرہ صاف کرنے کو کہے گیا تھا وہاں لیلی
رہنے والی تھی۔

احمد بھی پریشان ہو پر لیلی کو سہی دیکھے کر مسکرا دیا۔

لیلی آگئے سے اور ہوشیار ہو جاو، آج تو کیسے بھی بچ گئی پر کل کو کوئی بھروسہ نہیں، یوسم نے سوچتے
کہا۔

چلو ساتھ کھانا کھاتے ہیں، یوسم کہتے ڈائننگ روم آگیا۔

ماریہ وہ.....

یوسم کو سمجھ نہیں آیا کیسے بولے لڑکی کو احمد کی بات سچی تھی اس نے کون سا نام پوچھا تھا۔

لڑکی...

میرا مطلب ہے بھابھی کو کھانے پر بولا لاؤ، احمد نے اپنے دانت دیکھتے کہا جس پر لیلی ہنس دی اور یوسم کو دونوں کو گھورتے اپنی کرسی پر بیٹھے رانیہ کا انتظار کرنے لگا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ماریہ کے کہنے پر رانیہ مارے قدموں اے چلتی وہی کھانے کی ٹیبل پر آئی پر دو اور لوگوں کو دیکھے
کر حیران ہوئی۔

اسلام و علیکم بھابھی،

اندر آتی رانیہ پر احمد کی نظر پڑتی تو احمد نے خوشی سے کہا۔

رانیہ روک گی تھی، جب یوسم کی نظر اپنے پر دیکھے ڈر سے ہاتھ پیر کانپے لگے۔

سب کو بھوک لگی ہے اگر تم جلدی بیٹھ جاو تو سب کھانا کھالیں گئے، یوسم کی سرد آواز پر ہی
جلدی کرسی سمبھال کر بیٹھ گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ تو پیار سے بھی کہے سکتا تھا، کھڑوس انسان، یوسم کی طرف جھک کر احمد نے غصے سے کہا۔

پیار کی زبان سمجھ نہیں آتی اس کو، یوسم کی بات پر، احمد کو حیرت ہوئی۔

اچھا تو نے پیار سے بات کی بھی ہے، احمد نے شوخی سے کہا جس پر یوسم ہلک سا مسکرا کر اپنی

مسکراہٹ چھپا گیا۔

احمد نے رانیہ کو دیکھا جو ابھی بھی بس سر جھکے بیٹھی تھی۔

بھابھی.....

Page | 199

ہاں.....

رانیہ نے جلدی سے جواب دیا نہیں تو اس جونی کا کیا بھروسہ ابھی مارکاٹ دیئے، رانیہ سے سوچتے اپنا گلہ کیا۔

میں یوسم کا دوست ہوں، احمد نام ہے میرا اور آپ کا احمد نے خوشی سے پوچھا۔

رانیہ.....

ڈرتے ہوئے جواب دیا پر چہرے پر ہلکی مسکراہٹ لے کر کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میرا نام لیلیٰ میں بھی احمد، یوسم کی دوست ہو، لیلیٰ نے بھی بات کو آگے بڑھا دیا۔

اب رانیہ تھوڑی مسکرا کر دونوں سے بات کر رہی تھی یوسم کا ڈر کبھی دور جاسویا۔

رانیہ کو مسکرا کر بات کرتے یوسم کا بھی دل کر رہا تھا وہ بھی اس سے ایسے بات کرے جیسے ان سے

کر رہی ہے پر اپنی حرکت کا سوچ کر پھر سر جھٹک کر کھانے پر لگ گیا پر نظر رانیہ کی ناک میں

چمکتے نگ پر تھی جو اس کی ناک میں شان سے چمک رہا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رانیہ کو جب پتا چلا لیلی احمد یہاں رہنے والے ہیں تو خوشی سے ادھر ادھر گجوم رہی تھی۔

دیکھے بھابھی کتنی خوش ہے، احمد نے ہنسی دباتے کہا جس پر یوسم نے آنکھیں دیکھیں۔

جس پر احمد قہقہہ لگا آٹھا۔

بابا بابا

وہ اس لے خوش ہے کہ تم دونوں یہاں ہو نہیں تو میڈیم ڈر سے ہی کمرے سے نہیں نکلتی تھی،

یوسم کی بات پر احمد ہنسا۔

تو کیسی نہ کہا تھا بھابھی کے سامنے اس کو مار، احمد کی کی بات پر یوام نے سر ہلادیا۔

اچھا آگئے کا کیا سوچا ہے مانا نکاح کی ایک مجبوری تھی پر یار کبھی تو شادی کرنی تھی نہ اس لے میری
بات مان بھابھی کو دل سے قبول کر لے۔

احمد کی بات پر یوسم نے رانیہ کو دیکھا جو لیلی کے ساتھ خوشی سے بات کر رہی تھی۔

ڈرتی ہے مجھ سے پیار دور کی بات ہے، یوسم نے پھر سے کام میں لگ گیا۔

اگر تو پیار سے بات کرے گا تو کریں گئیں، احمد نے کھندے اچکا کر کہا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لیلی نے رانیہ کو سمجھ کر زبردستی یوسم کے کمرے میں رہنے کو کہے دیا۔

دیکھو رانیہ یوسم اب تمہارا شوہر ہے تم کو الگ نہیں اس کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہنا ہوگا۔

شوہر سے الگ رہنا اللہ کو بلکل پسند نہیں، سمجھی میری بات لیلی نے رانیہ کو سمجھتے کہا۔

جو رونے جیسے شکل بنالی، وہ جو خوش تھی ان کے یارہنے سے اب غصہ تھی اس سے تو اچھا وہ اس

حیوان سے دور ہی اچھی تھی۔

رانیہ لیلی کے کہنے پر یوسم کے کمرے میں آئی تو حیران ہوئی۔

یہ کمر بہت خوبصورت تھا، گولڈن رنگ کی دیواروں پر رنگ دیکھے کر، رانیہ کو حیرت ہوئی۔

ایک طرف جہازی بیڈ دیکھے کر رانیہ نے اس کے پاس ہی صوفہ دیکھا تو سکون کا سانس لیا۔

دیوار پر لگی تصویر میں یوسم کے ساتھ کوئی لڑکی دیکھے کر حیران ہوئی۔

یہ کون ہو سکتی ہے، رانیہ سے سوچتے ہوئے تصویر کو دیکھا۔

کائنات اور یوسم کی ہنستے مسکراتی کتنی تصویروں کو دیکھے کر رانیہ حیران تھی یہ انسان ہنستا بھی ہے۔

رانیہ ابھی یہ سب دیکھے رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھولا۔

یوسم جو اپنا لپ ٹوپ لے اندر آیا سامنے رانیہ کو اپنی اور کائنات کی تصویر دیکھتے روک گیا۔

تم یہاں، یوسم نے نرمی سے ہی پوچھا۔

آہ.....

یوسم کی آواز پر رانیہ چیخ پڑی۔

میں انسان ہوں کوئی بھوت نہیں جس کی آواز پر ڈر رہی ہو، یوسم نے ناگوریت سے کہتا دروازہ

بند کیا۔

ل..... لیلی نے کہا مجھے یہاں رہنا چاہیے، رانیہ نے ڈرتے کہا۔

ہم.....

یوسم کچھ بھی کہتا اپنا تکیا لے صوفے پر لیٹ گیا اور اے۔ سی چلا دیا۔

یوسم کو صوفے پر سوتا دیکھے رانیہ بھی بیڈ پر لیٹ گی پر اندر سے ڈرتھا کہیں کچھ کر نہ دیئے۔

یوسم کی پیشت کو دیکھتے رانیہ کی آنکھیں لگ گی تب یوسم نے موڑ کر رانیہ کو دیکھا جو سکون سے سو
گی تھی۔

رانیہ کو اپنے کمرے میں دیکھے کر یوسم کو خوشی ہوئی پر ڈر دیکھے کر تکلیف بھی ہوئی جو وہ چھپ گیا تھا

یوسم آٹھ کر رانیہ کے پاس آیا اور کمفرٹڈ درست کرتا، واپس آ کر کھود بھی آنکھیں بند کر گیا۔

Crazy Fans Of

Novel

WELCOME TO THE GROUP

صبح یوسم کی آنکھیں کھولی تو رانیہ کو سوتے دیکھے کھود آٹھ کر فریش ہونے چل دیا۔

یوسم جب باہر آیا تو ماریہ اس کے کمرے میں رانیہ کے کپڑے لا کر الماری مین سیٹ کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ماریہ کے جاتے ہی یوسم کمرے میں آیا، رانیہ کو ابھی بھی سویا دیکھے تھوڑا حیران ہوا۔

سنو لڑکی.....

رانیہ کے پاس آتے یوسم نے آواز دی جو کروٹ لے کر پھر سوگی۔

رانیہ کو دیکھے کر یوسم نے سر ہلا رہے گیا۔

لڑکی آٹھو، اب کے یوسم نے بھاری آواز میں کہا جس پر رانیہ ہڑبڑا کر آٹھی۔

کیا ایک بار میں کم سوئی دیتا ہے، رانیہ کو دیکھتے کہا جو ابھی بھی آنکھیں پھاڑے سب دیکھے رہی تھی

ن..... نہیں، یوسمنکو انور کرتی رہے گی جو سر پر کھڑا گھور رہا تھا۔

رانیہ کہتی بیڈ سے آٹھ کر فریش ہونے پہلے کمرے جاتی جب پھر یوسم کی آواز پر روک گی۔

تمہارے کپڑے ماریہ رکھ گی ہے الماری میں، یوسم کہتا آئینہ کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنے لگا۔

رانیہ پاؤں پٹک پر فریش ہونے گی، رانیہ کی اس حرکت ہر یوسم کے ڈاڑھی میں چھپے عنابی لب

مسکرا دیئے۔



یوسم وہی لیپ ٹوپ پر کام کر رہا تھا جب رانیہ فریش ہو کر باہر آئی۔

یوسم کو اپنے کام میں مگن دیکھے رانیہ آسنیہ کے سامنے کھڑی ہوتی ٹاول سے اپنے بالوں کو آزاد کرتی پیچھے کو چھٹکے۔

رانیہ کے پیچھے بال جھٹکنے پر یوسم جو کام کر رہا تھا، منہ پر پانی کی بوندے پڑنے پر غصے سے سر آٹھا کر دیکھا۔

یوسم کا غصہ پل میں غائب رانیہ کے گیلے بال کمر پر ہو چھوتے جن سے پانی کی بوندے گر رہی تھیں۔

یوسم تو کھوسا گیا اور چلتے ہوئے رانیہ کے پاس کیسی ٹرانس کی کیفیت میں تھا۔

یوسم نے کھوئے ہوئے انداز میں رانیہ کی کمر سے پکڑا جب ہی رانیہ ہڑبڑا کر چیخ مارتی جب یوسم ایک ہی جھٹکے سے موڑ کر رانیہ کو اپنے قریب کیا۔

رانیہ اس اچانک افتد پر یوسم کو آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی۔

اتنا ڈرتی کیوں ہو مجھ سے، رانیہ کے گیلے بال جو منہ پر چپکے تھے، ان کو اپنی انگلیوں سے پیچھے کرتے پوچھا۔

تم مارتے ہو اس لے، یوسم کے حصار سے نکلنے کی کوشش میں رانیہ غصے سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تم کو نہیں ماروں گا، رانیہ کے قریب جھکتے کہا۔

تم خونی ہو، تم مجھے بھی مار دو گئے جب تمہارا مقصد پورا ہو گا، رانیہ نے بھن کر کہا۔

اپنا مقصد سن کر یوسم نے جھٹکے سے رانیہ کو دور کیا، میں کیسے بھول گیا، یوسم غصے سے بڑبڑاتے ہوئے اپنا موبائل لے کرے سے نکل گیا۔

رانیہ جی کی سانس یوسم کے قریب آنے سے تیز ہوگی تھی اپنے آپ کو نارمل کرتے باہر نکل گئے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یو سم جب سے آفس آیا تھا رانیہ کا سراپا آنکھوں کے سامنے آجاتا، وہ جو کب سے اپنے آپ کو کام میں لگن کرنا چاہا رہا تھا لیکن دھیان نہیں دیئے پارہا تھا۔

یو سم کو کھویا ہوا دیکھے احمد مسکرا دیا۔

نگاہیں ڈال دوں جس پر اسے مرنا ہی پڑتا ہے.....

بڑا معصوم قاتل ہوں کبھی پکڑا نہیں جاتا.....

یو سم جو پہلے ہی کام میں دل نہیں لگ رہا تھا، احمد کا جان کر بولا گیا شعر اور تپا گیا۔

تو اپنا منہ بند رکھ وہ مجھ سے ڈرتی ہے، یوسم نے پھر سے اپنی بات دوہری۔

تو بھابھی کو لے کر جا کھانے پر احمد کی بات پر یوسم سر ہلا دیا جب موبائل ہر کال آنے لگی۔

لیلی کی کال پر یوسم نے بات کی، احمد کو واپس گھر آنے کا کہنا نکل گیا۔



لیلی جو شوپنگ پر آئی تھی، دانی نے اس کو دیکھتے روک لیا۔

لیلی نے بھانا کرتی چنچیک روم آتے یوسم کو کال کر دی اور ساری بات بتائی۔

کھو جب باہر نکلی تو سامنے ہی دانی انتظار کر رہا تھا۔

ہو گیا تمہارا اب چلو میرے ساتھ، دانی حسام کو کال کر کے بتا چکا تھا کہ وہ لڑکی کو لارہا ہے۔

لیلی مسکراتی ہوئی دانی کے ساتھ پارکنگ میں آئی، دانی اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے گاڑی پارکنگ سے نکل کر روڈ پر ڈال دی۔

لیلی کو تھوڑی پریشانی ہوئی پر یوسم کا سوچ کر اپنی گھر بڑا ہٹ کو چھپا گی۔

ویسے تم ہو خوبصورت آگر میرے ایک سوال کا جواب دو تو تم کو جانے دوں، دانی لیلی کو اوپر سے نیچھے دیکھتے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا سوال پوچھو، لیلی نے ایک ادا سے کہا۔

عیان، بزال، ایاز کو کیوں مارا، دانی کے سوال پر لیلی نے مسکراتے ہوئے دانی کو دیکھا۔

تم مسکرا کیوں رہی ہو جواب دو، گاڑی ایک طرف روکتے دانی نے پوچھا۔

لیلی کچھ نہیں بولی بس دانی کو دیکھے کر مسکرا دی جس پر دانی کندھے اچکاتے پھر گاڑی چلا دی

دانی خاموشی سے اپنی گاڑی چلا رہا تھا ساتھ میں بیٹھی لیلی کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔

تم کو ڈر نہیں لگ رہا میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں، دانی نے خبیث سے کہتے اپنی ہلکی
ڈاڑھی پر انگوٹھا پھرتے پوچھا۔

Crazy Fans Of نہیں

لیلیٰ نے مسکراتے پھر سے سامنے دیکھا ساتھ ہی مسکراہٹ گہرائی ہوگی، جو دانی سے چھپی نہیں
تھی۔

دانی گاڑی چلا رہا تھا جب اچانک گاڑی بند پڑی، جس پر گاڑی جھٹکا کھا کر روک گی۔

اس کو کیا ہوا، تمہاری گاڑی کی طرح تمہاری زندگی بھی روک گئی، لیلیٰ نے مسکراتے ایک ادا سے

کہا۔

مطلب.....

دنیٰ بھن سا گیا تھا لیلیٰ کی بات پر غصے سے دیکھا۔

مطلب یہ کہ تمہاری زندگی ختم، یوسم جو گاڑی کے پچھلی سیٹ پر بیٹھا تھا اب ہوڈی پیچھے کرتا

دانی کی گردن دبوچی۔

چھوڑو مجھے اچھا نہیں ہوگا، دانی نے اپنے آپ کو چھوڑتے کہا۔

یوسم مسکرا دیا اور لیلی کو باہر جانے کا اشارہ کیا جو یوسم کے کہتے باہر نکل گی۔

میری بہن بھی ایسی بہ چینی تھی کہا تھا اس نے چھوڑو مجھے پر تم نے رحم کیا نہیں نہ، یوسم نے کہتے

دانی کی گردن پر بلیٹ چلا دیا۔

یوسم جو دنوں کے پارکنگ میں آنے سے پہلے ہی گاڑی کے پیچھلی سیٹ پر بیٹھ کر چھپ گیا جس

سے دانی کو اندھیرے میں یوسم کیا کچھ نظر نہیں آیا۔

دانی کی آخری جھٹکے پر یوسم گاڑی سے نکل آیا اور لیلی جو پہلے ہی دو قدم پر کھڑی یوسم کی گاڑی

میں بیٹھی تھی، یوسم نے بیٹھتے وہاں سے نکل گیا۔



رانیہ گھر کے باغیچے میں احمد کے لیے پودے احمد کے ساتھ مل کر پودے لگانے لگی۔

احمد کو رانیہ کی آنکھوں میں یوسم کے لے ڈر دیکھے چکا تھا پر آج نفرت دیکھے کر تکلیف ہوئی۔

وہ چاہتا تھا اس کا دوست اب اپنی زندگی میں آگئے بڑھے، اچھی زندگی گزارے۔

مانا کائنات کے ساتھ جو ہوا وہ بھولا نہیں جاسکتا تھا، کائنات کی چیخیں بس یوسم کو ہی نہیں اس کو بھی سونئی دیتی اقر دل چیر دیتی تھیں۔

بھابھی آپ کو یوسم کیسا لگتا ہے، احمد نے جانا کر رانیہ سے یوسم کا پوچھا۔

احمد کے سوال پر رانیہ روک سی گی تھی موڑ کر احمد کو دیکھا جو پودے لگاتے اس کو مسکرا کر دیکھا۔

بس ٹھیک.....

رانیہ کہتی پھر سے اپنے کام میں لگ گی، یوسم کا تو نام سن کر ہی جسم میں ایک سرد لہر دوڑ جاتی۔

بس ٹھیک کیوں اچھا آپ کو وقت نہیں دیتا کام کی وجہ سے، احمد نے مسکرا کر کہا۔

اس خونی کا وقت چاہتا کون ہے، رانیہ منہ میں ہی بڑبڑکی جو احمد کو سنیا ئی نہیں دی۔

کیا ہوا آپ نے جو اب نہیں دیا، احمد نے پھر پوچھا۔

بھائی میں آتی ہوں، رانیہ کہتی مٹی سے ہاتھ جھڑتی اندر چلی گی، احمد نے افسوس سے سر ہلادیا۔

بہت محنت کرنی پڑے گی ان دونوں پر، احمد کہتا اپنے کام میں لگ گیا۔



رانیہ اپنے کپڑے دیکھے جو مٹی سے بھرے تھے، خاموشی سے اپنے کپڑے لے کر فریش ہونے

چلی گی۔

یوسم جو باہر سے آیا اور ڈریسنگ روم چلا گیا، اور اپنے کپڑے نکلنے لگا۔

جب ہی رانیہ باہر نکلی اور یوسم کو دیکھے کر روک سی گی پھر اگنور کر کے وہاں سے جاتی جب یوسم کی نظر پڑتی۔

رانیہ کو کچھ بھی بولے بغیر فریش ہونے چلا گیا۔ باہر آیا تو رانیہ کہیں نہیں تھی۔

ابچھا ہی ہے دور ہی رہے نہیں تو پھر کوئی مصیب گلے پڑے گی، یوسم صوفے پر لیپ ٹوپ لے کر بیٹھا کام میں لگ گیا۔



ابھی تک آیا نہیں یہ حسام نے ارسل سے پوچھا جو ڈرنک کر رہا تھا۔

نہیں بھائی.....

تو فون کر کے پوچھا کیوں نہیں، دانی کو فون ملاتے حسام نے کہا۔

جب دوسری بیل پر فون آٹھا گیا۔

کہاں بنے ہمیں ادھے گھنٹے کا کہے کر کھود کہاں رہے گیا، احسام نے چھڑ کر کہا۔

آپ کون بات کر رہے ہیں، دوسری طرف عمر نے احسام کی ساری بات سنے کے بعد پوچھا۔

یہ نمبر میرے دوست دانی کا ہے آپ کون، احسام نے تن کر پوچھا۔

ہم.....

آپ کے دوست کا مرڈر ہو ہے، کچھ دیر بعد پولیس سٹیشن آجائے گا، عمر نے کہتے فون بند کر دیا۔

احسام کا توسن روک گیا تھا دانی کے مرڈر کا سن کر۔

کیا ہوا بھائی، احسام کو گم دیکھے کر اسل نے نشے میں پوچھا۔

دانی کا مرڈر ہو گیا...

Page | 226

حسام نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا،

Crazy Fans Of
کیا....

ارسل کا نشے ایک جھٹکے سے آڑ گیا تھا، دانی کی موت کا سن کر۔

وہ تو اس لڑکی کو یہاں لا رہا تھا پر اچانک یہ سب ہونہ ہو بھائی اس لڑکی کا کوئی مسئلہ ضرور ہے،

ارسل نے اپنا چہرہ صاف کرتے کہا۔

احسام سرہلاتا، ارسل کو لے کر اپارٹمنٹ سے نکل گیا جہاں یہ سب دوست رات دیر تک پاڑنی کرتے تھے۔

احمد یوسم تو تمہارے ساتھ تھا نا پھر اچانک مال کیسے، لیلیٰ نے سوچتے پوچھا۔

یہ تو یوسم سے پوچھو نہ مجھے کیا پتا، احمد نے اپنا ہاتھ جھڑتے کہا۔

ہو ایک نمبر کے فقیر، لیلیٰ نے گھور کر کہا۔

ابجھا اور یہ فقیر اب آپ کا غلام بنا چاہتا ہے اس کا کیا، احمد نے لیلیٰ کو دیکھتے شوخی سے کہا۔

یو سمنکو پتا چلانا سچ مین فقیر کر دیئے گا، لیلی نے گھورتے ہوئے اپنی ہنسی کو دباتے کہا۔

وہ کھڑوس کھود تو اپنی بیوی کے ساتھ پیار محبت کرتا نہیں اب میں تو ساری زندگی ایسے نہیں گزار
سکتا۔

آج نہیں تو کل مجھے شادی کرنی ہے بچے بھی ہوں گئے تو تم مجھے ویسے بھی بہت پسند ہو تو کیا خیال
ہے، لیلی کی طرف جھکتے احمد نے کہا جواب آنکھیں پھاڑے دیکھے رہی تھی۔

ہم.....

یو سمن نے لونچ میں آتے گلا کنگارا جس پر احمد جھٹ سیدھا ہوا۔

احمد کی حالت پر یلی کھلکھلا کر ہنسی جس پر احمد نے گھورا۔



سب نے ملا کر کھانا کھایا پر یوسم کا دیھان رانیہ پر تھا جو منہ نیچے دیئے کھانے میں لگی تھی۔

تبھی باہر سے ملازم نے پولیس کے آنے کا بتایا جس پر رانیہ کے علاوہ سب حیران ہوئے۔

پولیس یہاں کیوں آئی ہے، احمد کہتا کر سی سے کھڑا ہوا۔

جونہی کو کپڑے، رانیہ کی بڑبڑاہٹ پر یوسم نے غصے سے دیکھا۔

عمر اندر آتے سب کو سلام کیا۔ Page | 230

یو سٹم عمر کو دیکھے کر حیرت میں آ گیا۔

تم کو کبھی دیکھا ہے کیا، احمد نے کہا جس پر یو سٹم نے بھی عمر کو دیکھا جو مسکرا دیا۔

ہاں دیکھا ہو گا، یونیورسٹی کے دنوں میں، عمر کی بات پر یو سٹم، احمد نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

عمر عباس تو.....

دونوں مسکراتے ہوئے عمر کے گلے لگ گئے، لیلی جو پریشان تھی اب مسکرا دی، رانیہ جو مسکرا رہی تھی اب حیرت سے منہ کھول گیا۔

ارے کمینوں.....

میں ابھی تم سے ملنے نہیں کیسی کیسی کے سلسلے میں آیا ہوں، ان سے دور ہوتے کہا۔

کیسی کون سا، یوسم نے حیران ہوا۔

دانی مرڈر کیسی.....

یوسم، احمد، لیلی کارنگ سفید پڑا جو جلدی ٹھیک ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب کے احمد نے پوچھا۔

ایک منٹ عمر چلتا ہوا ایلی، رانیہ کی طرف آیا۔

رانیہ تو مسکرا دی وہ چاہتی تھی اس خونی کو پکڑے پولس پر عمر کو ان کی طرف آتا دیکھے رانیہ کی

مسکراہٹ گہری ہوئی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رانیہ کی مسکراہٹ دیکھے کر یوسم کا دل کیا دو تھپڑ لگا دیئے پر سب کے ہونے پر چپ کھڑا رہا۔

آپ دونوں میں سے رانیہ کون ہے؟

عمر کے سوال پر اب نے رانیہ کو دیکھا، اب رانیہ کی مسکراہٹ کہی کہو گی تھی۔

یوسم کو کچھ برا ہونے کا احساس ہوا تو جلدی سے رانیہ کے سامنے کھڑا ہوا۔

رانیہ میری بیوی ہے، عمر تم کیوں پوچھ رہے ہو، یوسم نے مسکراتے پوچھا۔

یوسم کے پچھے کھڑی رانیہ پیچھے سے یوسم کی شرٹ کو اپنی موٹھوں میں دبوچے کھڑی کاپنے لگی۔

جس جگہ دانی کا مرڈر ہوا وہاں پر تمہاری بیوی کے نے جیسی جگہ سے جیولری کی وہاں پر رسید ملی ہے۔

تو کیا آپ نے مرڈر ہوتے دیکھا ہے؟

عمر کے سوال پر رانیہ ڈر کر یوسم کے پیچھے ہوتے نہیں میں سر ہلا دیا۔

یوسم نے لیلیٰ کو غصے سے دیکھا جو حیران تھی اس سے غلطی کیسے ہوگی۔

میری بیوی کبھی باہر گی نہیں، تو مرڈر دیکھنے کا سوال ہی کوئی نہیں، یوسم نے جلدی سے جواب دیا

او کے پھر کیسی دن آجاؤں گا ابھی بہت کام ہے، عمر دونوں سے ملتا وہاں سے نکل گیا۔

احمد غصے سے لیلیٰ کو کمرے کی طرف لے گیا جب یوسم نے موڑ کر رانیہ کو دیکھا جو ڈر کر کانپتے ہوئے پسینہ میں نہاگی۔

رانیہ.....

یوسم نے پہلی بار نام لیا تھا، لیکن ڈر خوف کی وجہ سے رانیہ یوسم کے بولتے بے ہوش ہوتی زمین پر گرتی تب ہی یوسم نے جلدی سے رانیہ کو پکڑے بازوؤں میں اٹھتا اپنے کمرے کی طرف بھاگ۔



تم عقل سے کام نہیں لے سکتی تھی، کیسے تمہارے ہاتھ سے رسید گرگی، احمد غصے سے لال ہوتے بول رہا تھا۔

لیلی الگ پریشان ہو رہی تھی کہ کیسے اس سے رسید گرنی۔

تبھی یوسم دروازہ نوک کرتا اندر آیا۔

یہ کیا تھا لیلی تمہاری اس حرکت سے رانیہ کو کچھ ہو جاتا تو، یوسم آتے ہی غصے سے بھڑک گیا۔

میں تو رانیہ کے لے لو کیٹ لیا پر مجھے نہیں پتا کب میرے منہ سے رانیہ کا نام نکل اور دکان والے نے لکھ دیا۔

سوری.....

لیلی شرمندگی سے سر جھکا گی، یو سم افسوس سے سر ہلاتا اپنے کمرے گیا جہاں رانیہ کو لیٹا کر آیا تھا

لیلی آنسوؤں صاف کرتے شرمندگی سے ابھی بھی سر جھکے بیٹھی تھی جب احمد نے پاس بیٹھتے لیلی کا ہاتھ سہلایا۔

احمد سچی میں نے جان کر نہیں کیا، لیکنی نے روتے کہا جس پر احمد کو لپب اپنے غصہ کرنے پر

آفسوس ہوا۔

ہم جانتے ہیں لیلی پر پلیر تم کو دیکھان کرنا چاہتا تھا، تم کو کچھ ہو جاتا تو، لیلی کے آنسوؤں صاف کرتے

پیار سے کہا۔

لیلی روتے سر ہلاگی پر شرمندگی سے سر اور جھک گیا تھا۔

احمد کو اب یوسم کہ پریشانی ہونے لگی، جو رانیہ کو لے کر ٹچی ہو گیا تھا

یوسم کمرے میں آیا تو رانیہ ابھی بھی بے ہوش تھی، رانیہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کتنی دیر تک دیکھتا
رہا۔

رانیہ بے ہوش ہونے کے بعد بھی ڈر سے ابھی ماتھے پر پسینہ آرہا تھا۔

یوسم کو اب اپنے پر بھی غصہ آرہا تھا، اس کی وجہ سے رانیہ میں ڈر بیٹھ گیا تھا۔

پانی گلاس لیتے کچھ چینیٹھے پنکھنے جو پڑنے پر رانیہ نے برا سامنہ منا کر کسمائی، رانیہ کی حرکت پر
یوسم مسکرا دیا۔

یوسم نے پھر سے پانی کی کچھ بوندے پھنکی جس پر رانیہ نے آنکھوں پر ہاتھ رکھا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم مسکرا کر رانیہ کی حرکت پر پیار آ رہا تھا پر اپنے جذبات پر کنٹرول کرنا اچھے دے آتا تھا۔

رانیہ نے گھومتے سر کو پکڑ لیا، تھوڑی دیر بعد آنکھیں کھولیں تو سامنے ہی یوسم کو دیکھے کر ڈر کر
آٹھی۔

خون.....

رانیہ چیختی جب یوسم نے جلدی سے ہاتھ رکھ دیا۔

تم کو ہر بار خون ہی دیکھتا ہے، یوسم نے بھڑک کر کہا، رانیہ خوف سے یوسم کو دیکھا۔

کیسی ہو.....

Page | 241

رانیہ کے منہ سے ہاتھ ہٹاتے پوچھا۔

تم کو کیا میں کیسی ہوں، مارتے لوگوں کو ہو خوانی تم ہو نام میرا آگیا، رانیہ کو ہوش میں آتے چھڑ
دوڑنی۔

رانیہ کی بات پر یوسم کو غصہ آیا، رانیہ کے پاس سے آٹھ کر اپنا لپ ٹوپ لیتا طاہر بالکونی آگیا۔

یوسم کو جاتے دیکھے رانیہ نے سکون کا سانس لیا اور ڈرتے ہوئے لیٹ گئی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

صبح کی پہلی کرن پر یوسم کی آنکھ کھولی تو اپنے آپ کو بالکلونی میں دیکھے پہلے حیران ہوا۔

پھر لیپ ٹوپ دیکھے کرساری رات کی کرویائی پر کرسی سے اٹھ کر کمرے میں آیا۔

کمرے میں رانیہ کونہ دیکھے کرسکون آیا، جب فریش ہونے جاتا سامنے سے ہی رانیہ فریش ہوتی
کمرے میں دیکھی۔

یوسم رانیہ کو اگنور کرتا فریش ہونے چلا گیا، رانیہ حیران ہوئی یہ بولا نہیں، رانیہ سر جھٹک کر اپنے
بال خشک کرنے لگی۔

کچھ ہی دیر بعد یوسم فریش ہو کر اپنا لیپ ٹوپ، موبائل لے کمرے سے نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رانیہ بھی یوسم کے جاتے باہر نکل گی، حیران تھی، اس کے بوکنے پر اگر یہ دور ہو سکتا تھا تو پہلے
کیوں نہیں بولی۔

Crazy Fans Of

یوسم بغیر ناشتے کے چلا گیا، احمد لیلی کے کہنے پر بھی نہیں روکا۔

رانیہ نیچے آئی تو ماریہ نے بتایا جس پر رانیہ کو برا لگا۔

بھوکے چلے گئے کہیں، رانیہ سوچتے ہوئے اپنا سر جھٹکا۔

مجھے کیا جو مرضی کرے ہے تو خوانی نہ لوگوں کو مار کر خون پیے گا، رانیہ سوچتے ہوئے ناشتہ کرنے

لگی۔

رانیہ.....

لیلی کی آواز پر رانیہ نے منہ موڑ کر دیکھا۔

وہ رات کو جو ہوا اس کے لے سوری لیلی نے شرمندگی سے کہا۔

تم کیوں سوری بول رہی ہو، رانیہ نے حیران ہوتے پوچھا۔

میں کل رات کو تمہارے لیے کوئی گیفٹ لینے گئی تھی وہاں پر جیولری شوپ پر غلطی سے تمہارا نام منہ سے نکل گیا۔

اس نے شوپ کیپر نے میرا نام سمجھ کر رسید پر نام لکھ دیا سوری، لیلی نے ایک بار پھر معذرت کی

رانیہ کو اب اپنے الفاظ پر برا لگا، وہ جو یہ سمجھ رہی تھی کہ یوسم نے مارا ہے اور اس برا بھال بول دیا

رانیہ مسکرا کر لیلی کو معاف کر دیا پر یوسم کا سوچ کر ہی اپنا سر پکڑ لیا۔

جب ماریہ نے گھر کا آکر فون دیا، رانیہ کو ان کی ماں کا فون ہے۔



کیا سوچ رہا ہے، یوسم کو کھایا ہوا دیکھے کر احمد بول پڑا۔

کائنات کے جانے کے بعد مجھے کیسی چیز میں دل نہیں لگتا تھا پر اب..

یوسم کہتا روک سا گیا..

اب لگتا ہے بھابھی کے ہونے پر احمد نے بات مکمل کی جس پر یوسم نے سر ہلا دیا۔

نہیں جتنا احمد کب وہ اچھی لگنے لگی ہے پر اس کا ڈرنا مجھے اچھا نہیں لگتا وہ مجھے خوانی سمجھتی ہے۔

یوسم نے کائنات کی تصویر کو دیکھتے سب بتایا۔

دیکھے یوسم بھابھی کو سب سچ بتا دیئے مجھے یقین ہے وہ تجھے سمجھے گی بھی اور تجھے معاف بھی کریں گی، احمد نے سمجھایا۔

ابھی نہیں پھر کبھی، یوسم کہتے کام مین لگ گیا، ذہین میں بس رانیہ کی باتیں اور رانیہ گردش کرنے لگی تھی۔

احسام پاگلوں کی طرح گھوم رہا تھا سمجھ سے باہر تھا، کیسے وہ بوڑھی عورت بھی اب نہیں تھی۔

احسام بھائی مل گیا پتا اس لڑکی کا، ارسل نے کمرے میں آتے ہی بتایا۔

کہاں پر ملے گی لڑکی، احسام نے سگریٹ کو پھینکتے ہوئے پوچھا۔

رانا مینشن.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احسام نام سنتے ہی ارسل کے ساتھ رانا مینشن کے لے نکل گیا۔



رانیہ آج پہلی بار گھر کے دوسرے حصے میں آئی تھی، جہاں رنگ برنگے پھول لگے تھے۔

ایک طرف جھلا پڑا تھا اس پر پھولوں کی بیل لٹک کر سایہ کر رہی تھی۔

رانیہ خوشی سے وہاں جھولے پر بیٹھی سب پھولوں کو دیکھے رہی تھی۔

جب رانیہ کے منہ پر کیسی نے کپڑا رکھا، رانیہ نے ہاتھوں پاؤں ہلے پر تب تک بے ہوشی کی دوانی
نے اپنا کام کر دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احسام، ارسل سکیورٹی گارڈز ہو دیکھے کر پیچھے حصے سے آئے جب لیلیٰ کو سامنے ہی دیکھے کر مسکرا دیئے۔

رانیہ کو بے ہوش دیکھے کر احسام، ارسل بڑے آرام سے جیسی پیچھے دروازے سے آئی وہاں سے نکل گئے۔

رانیہ کے پیچلی سیٹ ہر ڈالتے ہوہاں سے گاڑی لے کر نکل گئے۔

یہ تو بڑے آرام سے ہاتھوں میں آگی ہے بھائی، اب کیا کرنا ہے اس کا۔

احسام خبیث سے مسکرا دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ بھی پوچھنے والی بات ہے اس کا تو وہ حال کروں گا زندگی یاد کرے گی، احسام نے کہتے گاڑی کی
سپیڈ بڑھادی۔

Crazy Fans Of

باہا ہا

Novel

ارسل قہقہہ لگا کر آٹھا۔

WELCOME TO THE GROUP

یوسم کو اچانک اپنا دل ڈوبتا ہو محسوس ہوا، یوسم کو اے۔ سی کی ٹھنڈک میں بھی پسینہ ماتھے پر چمکنا
شروع ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احمد جو فائل میں سر دیئے بیٹھا تھا، دوسری فائل لینے کے لیے سر اٹھا تو یوسم کو پسینہ مین دیکھے کر
حیران ہوا۔

یوسم تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نہ، احمد کے پوچھنے پر یوسم نے سر اٹھا۔

پتا نہیں دل گھبرا رہا ہے، تو سم نے پانی کا گلاس منہ کو لگاتے ایک منٹ میں پانی ختم کیا۔

سب خیریت ہے نا.....

احمد کرسی سے کھڑا ہوا تھا۔

گھر چلو بس یو سم کہتا اپنا موبائل لے آفس سے نکل گیا، احمد بھی یو سم کے پیچھے گیا۔



رانیہ کو ہوش آئی تو آنکھیں کے سامنے کمرے کو دیکھے کر حیرت میں دیکھے خرپریشان ہوئی۔

میں تو باغ میں تھی پھر یہاں رانیہ نے سوچتے ہوئے ہاتھ پاؤں ہلانے چاہے تو نہیں ہلے۔

اپنے ہاتھ پاؤں کو بندھا دیکھے کر رانیہ گھبرا کر سر ہلاتے دیکھا وہ کوئی کشیدہ کمرے میں تھی۔

اس نے مجھے بندھا دیا، رانیہ کو لگا یو سم نے یہ سب کیا ہے جب ہی کمرے کا دروازہ کھولنے پر رانیہ
خوفزدہ سی دیکھنے لگی۔

کمرے کے اندر احسام آتے دیکھے رانیہ کو سب یاد آیا وہ تو باغ میں بیٹھی تھی کسی نے منہ پر ہاتھ رکھا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔

کون ہو تم کیوں لائے ہو مجھے، رانیہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

ہاہاہاہا

ارے بے بی اتنی جلدی کیا ہے ابھی تو پوری رات ہے آرام سے بات کرتے ہیں نہ، احسام رانیہ کے پاؤں کی طرف بیٹھتے پوچھا۔

کیا بکواس کر رہے ہو چھوڑو مجھے رانیہ نے اپنے میں سمیٹتی ہوئی خوفزدہ سی بول رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جب ہی ارسل دروازہ کھولتے اندر آیا۔

بھائی یہ کون ہے، ارسل کے سوال پر احسام نے موڑ کر دیکھا۔

مطلب یہ کون ہے لیلی ہے یہ احسام کی بات پر دو لوگ شوکڈ میں گئے۔

کیا.....

یہ لیلی نہیں ہے بھائی.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ تو ایک ماڈرن سی لڑکی تھی یہ بہن جی ٹیپ نہیں ارسل کی بات پر احسام نے رانیہ کو دیکھا۔

تم لیلی ہو....

احسام نے رانیہ کی طرف منہ کرتے پوچھا۔

نہیں.....

رانیہ نے خوفزدہ ہوتے کہا پر کہا اور دعائیں لگی تھی کوئی تو اس کو بچے۔

تو پھر لیلی کعن ہے اب کے احسام کنے غصے سے پوچھا۔

جس پر رانیہ نے درخز آنکھیں بند کر لیں۔

مجھے لگتا ہے بھائی یہ لیلیٰ کی بہن ہے، ارسل نے سوچتے کہا۔

اگر یہ لیلیٰ کی بہن ہے تو پھر اب یہ بیچے گی نہیں، احسام کہتا کمرے سے باہر گیا۔

یو سم گھر آیا تو گھر پہلے کی طرح خاموشی میں ڈوبا تھا، احمد بھی سامنے لیلیٰ رانیہ کو دیکھے کر حیران ہوا۔

یوسم کمرے میں آیا پر رانیہ کہی نہیں تھی، یوسم کو اب سچ میں پسینہ میں ڈوبتا جب بالکلونی واشروم دیکھا پر رانیہ کہی نہیں تھی۔

یوسم کمرے سے باہر آیا اور گھر کا ہر کمرہ دیکھا پر رانیہ کہی نہیں تھی۔

احمد یوسم کو پریشان دیکھے کر پوچھا جو باہر جا رہا تھا۔

کیا ہوا کہا جا رہا ہے؟

رانیہ کہی نہیں ہے، یوسم کہتا باہر باغیچے میں دیکھا رانیہ یہاں بھی نہیں تھی۔

یوسم کی پیچھے گیٹ پر نظر پڑنی جو کھولا تھا، یوسم بھاگ کر ہر طرف دیکھا پر رانیہ آس پاس نہیں
کہی نہیں تھی۔

رانیہ ملی یوسم، احمد لیلی بھی وہاں آتے پوچھا۔

لیلی رانیہ کہا ہے، یوسم نے جلدی سے پوچھا،

میں تو اپنے کمرے میں تھی آرام کر رہی تھی، رانیہ اندر لاؤنچ میں بیٹی اپنی ماں سے بات کر رہی
تھی۔

لیلی نے سوچتے ہوئے بتایا جتنا وہ جانتی تھی، لیلی کے بتانے پر یوسم نے صدیق صاحب کو کال کی۔



صدیق صاحب نے یوسم کی کال دیکھی تو آٹھالی۔

انفل کیا رانیہ آپ کی طرف ہے، یوسم نے جلدی سے پوچھا۔

صدیق صاحب مسکرا کر اسلام کرتے اس سے پہلے ہی یوسم کے بولنے پر ایک جھٹکے سے سیدھے ہوئے۔

نہیں بیٹا رانیہ یہاں نہیں

صدیق صاحب کے کہنے پر یوسم کو اب سہی پریشانی ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

او کے انکل بعد میں بات کرتا ہوں، یوسم فون بند کر گیا پر صدیق صاحب نے پریشانی سے فون دیکھا۔

ابو یوسم بھائی کا فون تھا، ہانیہ نے چائے لاتے پوچھا۔

ہاں....

ارے تو آپ نے بند کیوں کر دیا مجھے بھی بات کرنی تھی بھائی سے، ہانیہ نے منہ بسور کر کہا۔

صدیق صاحب کا تو دماغ رانیہ آپ کی طرف ہے پرائٹ گیا تھا۔

ہانیہ میں آتا ہوں اپنی ماں کو بتا دینا ٹھیک ہے، صدیق صاحب کہتے باہر نکل گئے۔



یوسم کمرے میں آتے ہی اپنا لیپ ٹوپ کھولا، یوسم کے پیچھے احمد لیلی بھی آئے۔

یوسم نے گھر کے ہر کیمرے میں رانیہ کو دیکھا پھر گھنٹے کے بعد رانیہ کہی نہیں تھی۔

یوسم باہر کے کیمرہ چک کرو، احمد کے کہنے پر یوسم نے جلدی سے باہر کا کیمرہ دیکھے۔

رانیہ کو باغ میں ہنستا مسکراتے دیکھے یوسم کو اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہوا۔

لیکن اگلے پل رانیہ کے پیچھے احسام، ارسل کو دیکھے کر خون خشک ہونے کو تھا۔

اب سہی معنوں میں تینوں کی سانس اٹک گی تھی۔

یو سم جلدی کر بھا بھی کو خطرہ ہے، احمد کی بات پر یو سم لپ ٹو پ چھوڑو باہر کو بھا گا۔



رانیہ یہ تو صدیق صاحب کی بیٹی تھی، جو سکول سے گوم ہوئی تھی۔

پریوسم کی بیوی کیسے، عمر سب تصویروں کو دیکھے کرا لہ گیا۔

کہی یوسم نے ہی تورانیہ کو گوم نہیں کیا، اور ان سب مرڈر میں بھی رانیہ کا نام ملطب کچھ ہے جو سامنے نہیں۔

عمر پہلے صدیق صاحب کے گھر کو نکل گیا۔

پرہانیہ اور عائشہ بیگم کے بتانے پر صدیق صاحب گھر پر ہی نہیں۔

عمر وہاں سے سیدھا یوسم کی طرف گیا وہ بھی گھر نہیں تھا، لیلی کے کہنے پر وہ کسی کام سے گئے۔

پر عمر کو عجائب لگا اس لے ایک پولیس آفس کو ان پر دیھان رکھنے کا بول گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عمر نے باقی سب کی انویسٹیگیشن کرنی شروع کی تو یاد آیا یوسم کی ایک بہن بھی تو تھی وہ کہا ہے۔

کیا نام تھا یوسم کی بہن کا نام، عمر اس سوچ میں تھا جب ہی ایک انسپکٹر فائل لے کر اندر آیا۔

سریہ دیکھن جن جن کا مرڈر ہوا ہے ایک سال پہلے ان پر ایک کیس ہوا تھا ایک لڑکی کا ریپ کرنے کا الزام تھا۔

یوسم نے جلدی سے فائل دیکھی تو حیران رہے گیا جب یوسم رانا کی بہن کائنات رانا کا ریپ ہوا۔

عمر نے سب لڑکوں کی تصویروں کو دیکھا تو سر پکڑ کر رہے گیا۔

کہیں ان سب لڑکوں کو مارنے میں یوسم کا ہاتھ تو نہیں، عمر نے اپنا سر پکڑ لیا۔

کائنات وہ اچھے سے جانتا تھا اس معصوم سی بچی کو جب بھی کبھی ملاقات ہوتی تو بھاگتی ہوئی اپنی بات کرتی، عمر کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئیں جو دوسرے پولیس آفسر دیکھے کر ڈر کر باہر نکل

گیا۔

رانیہ تھک کر رو دی کب سے اپنے ہاتھ پاؤں ہلارہی تھی پر اتنی زور سے بند گیا تھا کہ ہل بھی نہیں
پارہی تھی۔

جب دوبارہ کمرہ کھول کر احسام ارسل اندر آئے تھے، رانیہ ان کے لڑکھڑاتے قدم دیکھے کر ڈر کر
سیمٹی جا رہی تھی۔

لیلیٰ نہ سہی اس کی بہن ہی سہی، احسام کہتا رانیہ کے ہاتھ، پاؤں کھولنے لگا۔

ارسل دیکھے کر مسکرا دیا۔

احسام نے رانیہ کے منہ سے پٹی ہٹائی تو رانیہ بول پڑی۔

میں لیلیٰ کی بہن نہیں ہوں، وہ بس گھر میں رہتی ہے، رانیہ کے بولنے پر دونوں نے ایک دوسرے

کو دیکھا۔

پھر دونوں کا قہقہہ گونجا..

باہا باہا

کوئی بات نہیں پہلے تمہارے ساتھ مزائے کر لیں پھر لیلیٰ کو دیکھیں گئے، احسام رانیہ کو پکڑے
اپنے قریب کرتا جو خوف سے احسام سے اپنا ہاتھ چھوڑ رہی تھی۔

چھوڑو مجھے رانیہ چیخ کر احسام کو اپنے سے دور کرتے بیڈ سے اتر کر بھاگتی جب اسل سامنے آگیا۔

کہا.....

Page | 269

سیدھی طرح ہماری سن لو نہیں تو تکلیف تمہیں ہوگی ہمیں نہیں، رانیہ کو بازو سے پکڑے احسام

کی طرف دیکھا دیا۔

..... نہیں

رانیہ چیخ رہی تھی پر آج رانیہ کو یوسم نہیں یہ حیوان لگ رہے تھے۔

..... نہیں

ایک بار پھر رانیہ چیخ جس پر دونوں خبیث سے قہقہہ لگا آٹھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



یوسم کو پتا تھا یہ خبیث اس وقت اپنے اپارٹمنٹ میں ہوں گئے اس لے یوسم پہلے ان کے
اپارٹمنٹ ہی گیا۔

یوسم اپارٹمنٹ کے آگے سے داخل ہوا اور احمد اپنی گن لے پیچھے سے۔

یوسم نے اپارٹمنٹ کی بل بجی تو دونوں ایک دم سیدھا ہوئے، رانیہ خوف سے آنکھیں کھولے اللہ
ک شکر ادا کیا۔

اس وقت یہاں کون آسکتا ہے، احسام کہتا اپنی شرٹ سہی کر تا کمرے سے باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

Page | 271
ارسل نے رانیہ کا منہ بند کرتے ہی ہاتھ پاؤں پھر بند دیئے۔

رانیہ نے اپنا منہ جتنا بھی ہلایا پر کوئی فائدہ نہیں ہوا، ارسل تب تک پٹی بند کر احسام کے پاس آیا۔

کون ہے بھائی.....

ارسل نے آرام سے پوچھا.....

احسام جو دیکھنے کی کوشش میں تھا، پر اندھیرے کی وجہ سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔

پتا نہیں،

Page | 272

احسام کہتا واپس جاتا جب پھر بیل ہوئی، احسام نے غصہ میں آتے ہی دروازہ کھولا تو سامنے کالے

ہوڈی سے چہرہ ڈھکا ہوا تھا۔



ایک مکہ پر احسام دور جاگرا، ارسل احسام کی طرف جاتا جب احمد اندر آتے ارسل کے ٹانگ پر

گلوئی چلی۔

کیا ہوا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور اپنا ہوڈی نکل تو دونوں حیران رہے گئے۔

ت..... تم.....

ہاں میں ارسل کی ٹانگ جس پر گولی لگی تھی اس پر یوسم نے پاؤں رکھا جو درد سے بلبلا آٹھا۔

درد ہو رہا ہے، یوسم نے کہتے اور دبا دیا جس پر ارسل تو چیخا ہی احسام کو اپنی موت نظر آئی۔

کہا ہے میری بیوی یوسم کی بات پر احسام نے اندر کی طرف اشارہ کیا۔

یوسم نے احمد کو اشارہ کیا جو کمرے کی طرف گیا۔

رانیہ کو بندھا دیکھے کہ احمد جلدی سے پاس آتے رانیہ کو راسی سے آزاد کیا منہ سے پٹی ہٹائی۔

رانیہ نے روتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا اور احمد کے ساتھ باہر آئی۔

رانیہ کو دیکھے کہ یوسم بے اختیار رانیہ کے پاس جاتے گلے لگا گیا۔

رانیہ کو سہی دیکھے کہ سکون کا سانس اترتی تھی۔

کچھ ہوا تو نہیں رانیہ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے پوچھا۔

پہلے رانیہ شوکڈ تھی پر یوسم کے سوال پر سرنفی میں ہلا کر رودی۔

اگر یہ نہیں آتے تو اس کا کیا ہوتا، آگے کا سوچ کر ہی روح کانپ گئی تھی۔

احمد رانیہ ہولے کر اپارٹمنٹ سے لے جاتا جب رانیہ روک گئی تھی اور یوسم کو دیکھا۔

بھابھی چلیں.....

احمد کی آواز پر رانیہ چلتی جب ارسل کی چیخ پر رانیہ واپس کو دوڑی۔

احمد کے منا کرنے پر بھی رانیہ نہیں روکی اور اپارٹمنٹ میں واپس آئی۔



تم نے میری بہن پر رحم کیا تھا جو میں کرو، ارسل کے گردن پر بلیٹ چلتا، یو سم دھاڑ جس پر
احسام ڈر کر پیچھے ہوا۔

غظلی ہوگی معاف کر دو، احسام کو اگلا موقع دیئے بغیر جا بجا یو سم نے بلیٹ چلا دیئے۔

آہ.....

جس پر اپنے پیچھے رانیہ کی چیخ سن کر موڑ۔

یوسم رانیہ کی طرف جاتا اس سے پہلے رانیہ بے ہوش ہوتے زمین بوس ہوگی۔

یوسم رانیہ کو جلدی سے آٹھا کر اپارٹمنٹ سے باہر کی طرف بھاگا۔

رانیہ کو لے سیدھا گھر آیا تو سامنے ہی عمر اور صدیق صاحب کو دیکھے کر روکا۔

تم بھا بھی کو کمرے میں لے جاؤ احنہ کے بولنے ہر یوسم رانیہ کو اوپر لے گیا۔

یوسم نے جلدی سے ڈاکٹر کو فون کیا وہ کہا چاہتا تھا اس کے سامنے پھر یہ سب خون خراب ہو پر رانیہ کو وہاں دیکھے کر یوسم کو برا لگا۔



ڈاکٹر رانیہ کو دیکھے کر گی، یوسم صدیق صاحب کو سب بتایا جو اللہ کا شکر ادا کرتے یوسم کو گلے لگائے
پیار کیا۔

رانیہ کو دیکھے کر پیار دیتے چلے گئے۔

صدیق صاحب کے جاتے ہی یوسم، احمد اور عمر کے پاس آیا گیا۔

یوسم مجھے سمجھ نہیں آرہی ایسا کیا کہوں جس سے تمہیں سکون ملے۔

کائنات ہماری چھوٹی بہنوں جیسی تھی، جب اسے فائل ہو دیکھا سچ کہوں تو دماغ کام ہی نہیں کر رہا

پہلے مجھے لگ تم برا کر رہے ہو قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے پر جب سب رپورٹ پڑی تو لگا
نہیں ان درندوں کے ساتھ اچھا ہو، عمر کے چپ ہونے پر یوسم نے اپنی آنکھوں وے آنسوؤں

کو صاف کیا۔

مجھے بالکل سکون نہیں ملا تھا کائنات کے جانے کے بعد پر اب سکون ہوا تر گیا۔

میں وعدہ کرتا ہوں یوسم یہ کیس آج ختم کر دوں گا تم پر کوئی کیس نہیں ہوگا، عمر نے بھی روتی
آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔

شکر یہ.....

یوسم نے سر جھکے کہا،

Page | 280

بس دعا ہے کوئی بھی بہن، بیٹی، کے ساتھ ایسا نہ ہو احمد کے کہنے پر سب نے امین کہا۔

رانیہ کو ہوش آ گیا ہے، لیلیٰ کے کہنے پر یوسم سر ہلاتا اپنے کمرے کی طرف چلا دیا۔

ابھی چلتا ہوں، عمر احمد سے مل کر چلا گیا۔



یوسم کمرے میں آیا تو رانیہ دھولے منہ کے ساتھ باہر آرہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یوسم نے رانیہ کو سامنے ٹھیک دیکھے کر اپنے گلے لگایا جو ڈر کر کانپنے لگی۔

رانیہ تم ٹھیک ہو رانیہ کو کانپتے دیکھے ہو یوسم نے رانیہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے پوچھا۔

خونی ہو تم دور رہو مجھ سے، رانیہ یوام کا ہاتھ جھٹک کر دور ہوئی۔

یوسم جانتا تھا وہ ڈرگی ہے اس سے پر ابھی وہ پیار سے سمجھا سکتا تھا۔

رانیہ میری بات سنو.....

Page | 282

یوسم رانیہ کے پاس جاتا جو خوشخبرہ ہوتی جلدی سے پیچھے ہوئی۔

رانیہ کو اپنے سے دور دیکھے کر یوسم کا ذہن میں بات آتے ہی مسکرا کر عمل کیا۔

یوسم مسکراتے ہوئے رانیہ کی طرف قدم بڑھائے۔

یوسم سے ڈر کر پیچھے ہو رہی تھی، لیکن کب رانیہ دیوار کے ساتھ جا لگی رانیہ کو علم نہیں ہوا تھا..... علم تھا تو اپنے سامنے کھڑے یوسم کو دیکھ کر جو قدم قدم چلتا اس کے قریب تھا، رانیہ نے اللہ سے شدید سے اپنی موت کو مانگا تھا لیکن وہ یہ نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جانتی تھی، اس کے سامنے کھڑا شخص اس کے لیے کتنا پاگل ہے اور اس کے لیے کیا
کر سکتا تھا

یوسم نے دیوار کے دائیں، بائیں ہاتھ رکھ کر رانیہ کے سارے راستے بند کر دیئے
تھے..... یوسم اس لڑکی کے لیے پاگل تھا، اس کی طرف ہر آٹھنے والی ہر گندی آنکھ کو
نوج کر پھینک دیتا تھا، رانیہ کا یوسم سے اس طرح ڈرنا اپنی طرف مائل کر رہا تھا، رانیہ نے یوسم کو
اپنے اتنے قریب دیکھ ڈر گئی تھی اور زور سے آنکھیں میچ گئی تھی.....

یوسم کو رانیہ کے وجود سے آتی خوشبو پاگل کر رہی تھی، یوسم رانیہ کے آنسوؤں سے بیہگلی بلکے جو
لیزر رہی تھیں، رخسار جو غصہ اور شرم سے سرخ پڑ گئے تھے، یوسم کو رانیہ کپ کپتے وجود پر
جھوکتا اس سے پہلے رانیہ کی آواز اور الفاظ پر سکت ہو گیا تھا.....

ت.....ت.....تم ح.....ح.....حیوان ہو.....دور رہو مجھ سے راینہ نے کپ کپتے
ہوئے ہونٹوں سے کہا تھا ابھی بھی اس نے ڈر کر آنکھیں بند کی ہوئی تھیں کہ کہی یوسم اس کو ابھی
مارنا دیئے لیکن رانیہ کو یہ نہیں پتا تھا اس کے کہے گئے الفاظ یوسم کے دل پر تیر بن کر لگے
ہیں.....

راینہ میں تم کو حیوان لگتا ہوں، یوسم دو قدم پیچھے ہو گیا تھا.....

ہاں.....ہاں.....ہاں

تم ایک حیوان ہو جو لوگوں کا خون کر کے خوش ہوتا ہے، رانیہ نے چیختے ہوئے کہا تھا.....

یوسم کی آنکھیں لال خون آلودہ ہو گئی تھیں، یوسم نے رانیہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور اپنے ساتھ گسیٹھتا ہوا باہر گاڑی تک لایا تھا، یوسم نے گاڑی دروازہ کھول تھا اور رانیہ کو اندر دھکا دیا تھا دوسری طرف کھود بیٹھا تھا اور گاڑی گیڈ سے زین سے باہر بھاگ لے گیا تھا.....

رانیہ گاڑی کے دروازے سے چپکی ہوئی تھی، آج رانیہ کو اپنے سامنے موت دیکھ رہی تھی لیکن خاموش بیٹھی رہی تھی، جب ایک جھٹکے سے گاڑی روکی تھی، یوسم دوسری طرف سے آیا تھا اور رانیہ کی طرف کا دروازہ کھول تھا اور رانیہ کی بازو کو اپنے مضبوط ہاتھ میں لیا.....

آہ.....

رانیہ کی دبی دبی چیخ نکلی تھی، لیکن اب یوسم کو کوئی پرواہ نہیں تھی، یوسم رانیہ کو ایک ادرے میں لایا تھا جو بڑی، چھوٹی عمر کی عورتیں اور بچیوں کا تھا.....

یو سم کو دیکھ کر سب باہر آگے تھے، اور سب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی یو سم کو دیکھ کر.....

یو سم نے ایک ہی جھٹکے سے رانیہ کا ہاتھ چھوڑا تھا اور رانیہ دور جا کر گرتے گرتے پچی تھی.....

میں تم کو حیوان لگاتا ہوں تو پوچھوں ان سب سے یہ کون ہیں، کیا کر رہی ہیں یہ یہاں، کیا راستہ ہے ان کا میرے ساتھ.....

اب کی بار یو سم دھاڑتا تھا جس سے ڈر کر رانیہ نے چیخ کر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے تھے، اور باقی سب تماشا دیکھ رہے تھے.....

Crazy Fans Of

کیا ہوا چپ کیوں کھڑائی ہو پوچھو، یوسم نے کی غصے میں اتنی آواز اونچی تھی کہ سب ہی سمجھ گئے
تھے اس لے کوئی نہیں بول۔

یوسم کی آواز ہر رانیہ ڈر کر یوسم کو دیکھے رہی تھی اتنے میں پاس ہی ایک کمرے سے بوڑھی عورت
نکلے۔

بو اکی آواز پر یو سَم ٹھنڈا ہو اور بو اکی پاس جاتے ان کے پاس جھک گیا۔

بو انے یو سَم کو پیار کیا اور خوب دعائیں دیں گلے لگا کر۔

کائنات کی موت کے بعد یو سَم نے کائنات کا خواب پورا کیا..... کائنات کا خواب تھا ایک ایسا ادراہ ہو جو یتیم ہوں، جو بیوہ عورتیں ہوں، ضرورت مندوں کی مدد کے لے بنایا گیا۔

کائنات کی موت کے بعد یو سَم نے اس کو بنایا اس میں ہر طرح کی عورتیں بچے موجود تھے..... بو ابھی کائنات کی موت کے بعد کچھ زیادہ نہیں کرتیں تھیں بس اس ادراہ کو چلا رہیں تھیں جو اتنا کافی تھا۔

ماریہ ان کی نو اسی تھی اس لے بوا کے ایک کہنے پر یوسم کے کھانے پینے کا دھیان رکھتی تھیں۔



Crazy Fans Of

رانیہ بیٹی.....

Novel

رانیہ جو یوسم کو بوڑھی عورت سے پیار سے باتیں کرتے دیکھے رہی تھی، اپنے نام پر ہوش میں آئی

WELCOME TO THE GROUP

یوسم ایک دم سیدھا ہوا، بوا کو دیکھا جو مسکرا دئیں۔

یہ رانیہ ہے نہ، بو ا کے پوچھنے پر یوسم نے رانیہ کو غصے سے دیکھا پر سر ہاں میں ہلا دیا۔

روکیں بو ا بھی حساب کر لوں پھر مل لے جائے گا، بو ا جو رانیہ سے ملنے کے لے قدم آگئے
بڑھتی یوسم کے کہنے پر روک گئیں۔

ہاں تو مس رانیہ صدیقی.....

آپ کو میں خوانی لگتا ہوں نہ تو شروع کرتے ہیں اس دن جس دن آپ نے مال میں ایک آدمی کو
اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھا۔

یوسم نے نظر گھومی رو بو ا کے پیچھے چھپی دس سال کی بچی کو دیکھے مسکرا دیا۔

یوسم کے ایک بات ہاتھ سے اپنی طرف بولیا تو وہ بوا کے پیچھے سے نکل کر یوسم کے پاس آئی۔

ہم تو کسی ہے ہماری پری یوسم نے آمنہ کو گود میں لیتے مسکرا کر پوچھا۔

جس پر آمنہ مسکرا کر سر ہلا دیا....

جس آدمی کو تم اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھا تھا نہ وہ انسان درندہ تھا جس نے اس معصوم کی معصوم کو ختم کر دیا۔

اپنی درندگی کا نشانہ بنا یا یادتی کی اس کے ساتھ یوسم کے غصے سے دھاڑنے پر رانیہ کی آنکھیں کھولی رہے گئیں۔

آمنہ کو گود سے اتار کر یوسم پھر سے سیدھا ہوا، رانیہ کو دیکھا جو ابھی بھی شوک میں تھی۔

یہ سب عورتیں کیسی ناکیسی کی زیادتی کا نشانہ بنی اور مجھ حیوان نے ان سب درندوں کو مارا۔

اب آتے ہیں اس اپارٹمنٹ میں مرے دو لوگوں کو کیوں مارا تو سنو۔

انہوں نے مری بہن کے ساتھ زیادتی کی بس وہ دو ہی نہیں تھے، چھ لوگ تھے میری بہن کی
چینیں آج بھی مجھے سونی دیتی ہیں۔

رانیہ کو لگا کسی نے آسمان سر پر گرا دیا ہو، رانیہ اپنے قدموں سے لھڑکھڑا جیتی پر ہمت کرتے
کھڑکی رہی۔

میری بہن بھی معصوم تھی یہ ادراے اس کی خواش تھا جس دن اس ادراے کی بنیاد رکھی اس دن اس کے ساتھ حادثہ ہوا اور وہ مجھ سے منہ موڑ کر چلی گی۔

آج وہ اس دنیا میں نہیں پر میں پاگل ہو رہا ہوں روز مر رہا ہوں..... پھر تم آئی نہیں پتا کب تم دل میں اپنی جگہ بنائی، تمہارے لے دل پاگل ہوتے سوچنے لگا۔

جب تمہیں وہ دو درندے لے کر گئے میں پاگل ہو گیا تھا سانس روک سی گی، تمہارے لے جنونی ہو کر سوچا۔

یو سٹم پاس ہی کر سی پر گر گیا سب ہی یو سٹم کی حالت پر رو رہے تھے آج یو سٹم کا ماضی جان کر سب کو تکلیف ہو رہی تھی۔

پر تم نے ایک بار نہیں سمجھا میں ایسا کیوں ہوں میرے یہ سب کرنے کی وجہ کیا ہے..... میں تم ہو خو انی لگا اور جب دل کیا تم نے مجھے اس نام سے بولیا پر آج دل سے تمہاری طرف قدم بڑھے سوچا تم کو سچ بتا دوں گا تو سمجھو گی پر آج بھی تمہاری باتوں نے دل چیر کر رکھ دیا..... یوسم کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں تھیں۔

بو ایوسم کے پاس جاتی اس سے پہلے رانیہ اپنے گھٹنوں کے بل یوسم کے پاس بیٹھ گی۔

س..... سوری

رانیہ نے یوسم کا چہرہ پکڑنے چاہا تب ہی یوسم پیچھے ہو گیا، رانیہ کو آج کچھ اپنے دور جانے کا دیکھے کر دل میں تکلیف ہوئی۔

تم کو میں خوانی دیکھتا ہوں آج کے بعد میں تمہیں اپنی کبھی شکل نہیں دیکھوں گا۔

وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں تو تم آزاد..... تو آج سے تم آزاد ہو میں تم کو طلاق کے پیپر دیئے دوں گا، بو اسے مل کر آجانا، یوسم کہتا اپنی لہورنگ آنکھیں صاف کرتا باہر چلا گیا۔

رانیہ تڑپ کر یوسم کے پیچھے بھاگی تھی بو اسے ملے بغیر۔

بو نے بس ان دونوں کے لے دعا کی وہ جانتی تھی یوسم جب بھی یہاں آتا کائنات کے بعد رانیہ رانیہ کرتا تھا۔



یوسم کو گاڑی میں بیٹھا دیکھے رانیہ بھی بیٹھی اور یوسم سے بولنے کے لے منہ کھولا پر آج زبان
الفاظ ساتھ نہیں دیئے رہے تھے۔

Crazy Fans Of

رانیہ کچھ بولتی جب یوسم نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا۔

تھوڑی دیر بعد گاڑی روکی تو یوسم نے کال کی جب پانچ منٹ میں دروازہ کھول گیا۔

آج سے تمہارا میرا رشتہ ختم تمہارے بابا کا گھر آ گیا جا یوسم نے کہتے منہ دوسری طرف کر لیا۔

میری بات.....

Page | 297

جاو.....

رانیہ کچھ بولتی اس سے پہلے یوسم بول پڑا۔

یوسم کی بے رکھی پر رانیہ آنسوؤں صاف کرتی گاڑی سے نکلی، گاڑی کا دروازہ بند ہوتے ہی یوسم زین سے گاڑی بھگالے گیا۔

رانیہ مرے قدموں سے چلتی ہوئی آئی، ہانیہ کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی۔

رانیہ کو تینوں دیکھے کر حیران رہے گئے تھے، جب عائشہ بیگم کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپی اس وقت آپ یہاں یوسم بھائی اندر کیوں نہیں آئے ہانیہ کے پوچھنے پر رانیہ پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

عائشہ بیگم کے پوچھنے پر رانیہ نے سب بتایا جس پر عائشہ بیگم کو رانیہ ہر غصہ آیا۔

کتنا سمجھا تھا رانیہ یوسم کو سمجھنا پر تمہارے سر پر ایک ہی بات سوار تھی یوسم خوانی ہے اب کیا کرو گی ہاں، عائشہ بیگم نے غصے سے پوچھا جس پر صدیقی صاحب نے رانیہ کو گلے لگایا۔

یوسم گھر آیا اپنا سامان پیک کرنے لگا، احمد نے رانیہ کے بار میں کتنی بار پوچھا جس پر یوسم نے کوئی جواب نہیں دیا۔

یو سم کچھ پوچھ رہا ہوں، احمد کے غصے سے پوچھنے پر یو سم روک گیا۔

میں رانیہ کو اس کے ابو کے گھر چھوڑ آیا ہوں، اب سے وہ آزاد ہے، میں جا رہا ہوں ہمیشہ کے لے
پاکستان سے، یو سم آہمد کو مل کر نکل گیا۔

احمد اپنے دوست کی حالت جانتا تھا اس لے ایک بار نہیں روکا۔



ایک ہفتے بعد رانیہ کو طلاق کے پیپر احمد دینے آیا، تو رانیہ نے پھاڑ دیئے۔

بھائی اپنے دوست سے کہے گا میں مر جاؤں گی پراس پر سائین نہیں کروں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احمد نے یوسم کو بہت سمجھا پر کوئی فائدہ نہ ہوا، احمد کو غصہ تھا یوسم پر وہ کچھ کہے بھی نہیں رہا تھا۔

رانیہ نے ہانیہ کے نمبر سے یوسم سے بات کرنے کی کوشش پر یوسم نے پہلے ہی فون بند کر دیا۔



ایک سال ہونے کو آیا سب کی زندگیاں بدل گئیں تھیں رانیہ نے اپنے آپ کو کائنات کے

ادراے کی نظر کر دیا۔

احمد لیلیٰ کی شادی اگلے مہینے تھی تو عمر نے بھی اپنے گھر والوں کو بھیج کر ہانیہ کا ہاتھ مانگ لیا۔

ہانیہ نے بھی ہاں کر دی ہر شرط رکھی جب تک آپنی اور یوسم بھائی ایک نہیں ہو جاتے تب تاکہ شادی نہیں کریں گئے۔

عمر بس دانت پیس پر رہے گیا، رانیہ نے کتنا کہا پر ہانیہ تو اپنی بات پر پکی ہوگی۔

بوانے بھی یوسم کو بہت سمجھا پر یوسم نے کوئی جواب نہیں دیا۔

رانیہ تو دن رات اللہ سے دعا گو تھی وہ یوسم کو دل سے قبول کر چکی تھی پر یوسم تھا جو اس کو دیکھنے کے لے تیار نہیں تھا۔

آج رانیہ نیچے آئیں تو ہر طرف ہانیہ کی ہنسی کی آواز گونج رہی تھی۔

رانیہ نے ڈینگ روم میں قدم رکھا تو سامنے ہی اس کے والدین، بہن یوسم کے ساتھ ہنس رہے

تھے۔

رانیہ کو دیکھے کر سب مسکرائے پر یوسم خاموش رہا، یوسم کھڑا ہو گیا۔

میں چلتا ہوں اور تم اب تیاری پکڑو شادی کی ہانیہ کو پیار کرتا، رانیہ کے والدین سے مل کر چلا گیا،

رانیہ کو ایک بار دیکھا بھی نہیں جو رانیہ کو تکلیف دیئے گیا تھا۔



ایک مہینے بعد ہانیہ کی شادی کی تاریخ رکھی گی، یوسم نے کوئی قاصر نہیں چھوڑی۔

آج ہانیہ کی بارات تھی، لیلی، احمد کاکل ولیمہ تھا جس ہر وہ بھی یوسم کی مدد کر رہا تھا۔

رانیہ نے جب بھی یوسم سے بات کرنے کی کوشش کی یوسم وہاں سے چلا جاتا۔

ابھی رانیہ ہانیہ کو عمر کے پاس بیٹھا کر سٹیج سے نیچے جاتی جب ہی ساڑھی میں پاؤں پھسنے سے
رانیہ نیچے گرتی تب ہی یوسم نے جلدی سے پکڑا تھا۔

یوسم کو اپنے سامنے دیکھے کر رانیہ کی آنکھیں مسکرا دی تھیں پر یوسم چھوڑتا تب ہی رانیہ نے یوسم
کا ہاتھ پکڑ لیا۔

سب ان کو ایک ساتھ دیکھے کر خوش تھے دعا گو تھے ایک ساتھ ایسے ہی رہیں۔

رانیہ کو لال ساڑھی میں دیکھے کر یوسم کھل آٹھا تھا، آج وہ سچ میں رانیہ سے بات کرنا چاہتا تھا۔

سوری یوسم.....

یوسم جو پہلے ہی اس کی خوبصورت سراپے میں کھویا تھا رانیہ کے منہ سے اپنا نام سن کر دل پھر
دھڑکے آٹھا۔

ہاں بھائی پلیز معاف کر دو نہ آپنی کو، ہانیہ کے بولنے ہر یوسم نے سر ہلا دیا۔

ٹھیک ہے پر ایک شرط ہے مانو گی تو ٹھیک یوسم کی بات پر سب مسکرا دیئے۔

ہانیہ نے نم آنکھوں سے سر ہلا دیا، یوسم نے سر ہلا کر صدیقی صاحب کے ساتھ چلا گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تھوڑی دیر بعد ہانیہ کی رخصتی کے وقت یوسم بھائی بن کر قرآن کے سایے میں ہانیہ کو رخصت کیا

صدیقی صاحب سے مل کر رانیہ کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا جو خاموشی سے چل دی۔



رانیہ کو واپس رانا مینشن لاتے ہی یوسم نے رانیہ کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

رانیہ خاموشی سے بس یوسم کو دیکھے رہی تھی جس کے دل میں محبت کے ساتھ آنکھیں بھی گواہی
دیئے رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں نے تمہیں کب کا معاف کر دیا تھا بس تم مجھ سے محبت کرتی تھی وہ تم کو احساس کرنا تھا، یوسم نے رانیہ کے ہاتھ پکڑتے کہا۔

آج کے دن میں اپنی زندگی میں تم کو لے کر چلنا چاہتا ہوں کیا تم ساری زندگی گزار لو گی، یوسم کے سوال پر رانیہ نم آنکھوں سے یوسم کو دیکھا جو اس کو مسکرا کر دیکھے رہا تھا۔

رانیہ کچھ بھی کہے یوسم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

مجھے آپ نے ماف کر دیا مجھے اور کچھ نہیں چاہئے میں ساری زندگی آپ کے ساتھ رہوں گی، رانیہ کے اظہار پر یوسم مسکرا دیا۔

یوسم رانیہ کو سر پر بوس دیتے اپنے بازوؤں میں آٹھے کمرے میں کی طرف چل دیا۔

کمرے میں آتے ہی یوسم نے رانیہ کو بیڈ پر بیٹھا جس ہر رانیہ شرم سے لال چہرہ جھکا گی۔

رانیہ نے کمرہ دیکھا تو ہر طرف پھول اور موم بتایا جل رہی تھی ہر طرف ماحول کو اپنے اندر خوبصورت بنا رہی تھیں۔

میری زندگی کو آکر پھر سے خوبصورت بنانے کا شکریہ رانیہ، اپنے ہاتھوں میں رانیہ کے ہاتھ لے پیار سے کہا جس پر رانیہ شرم کر سر جھکا گی۔

رانیہ کی شرمیلی سی مسکراہٹ پر یوسم رانیہ کو اپنے پیار کے حصار میں قید کر چکا تھا۔

ٹھنڈی کے موسم کی آمد نے ٹھنڈی ہوانے کمرے کو اپنی لپٹ میں لے لیا تھا۔



دو سال بعد

یوسم نے رانیہ کو دنیا کی ہر خوشی دی تھی، رانیہ بھی یوسم جیسا شوہر کو پا کر خوش تھی۔

رانیہ نے لیلیٰ اور احمد کو اپنے ساتھ ہی رہنے کو کہا جس پر یوسم نے دونوں کو منالیا، وجہ سب جانتے تھے رانیہ کو اگلے گھر سے ڈر لگتا تھا۔

ایک سال پہلے رانیہ یوسم کی زندگی میں ایک چھوٹا سا مہمان آیا جس پر سب ہی خوش تھی۔

جس کا نام زید رکھا، یوسم رانیہ کی توجان بسی تھی۔

لیلیٰ اور احمد کا بھی ایک سال کا بیٹا تھا جس کا نام احمد نے زکی رکھا۔

ہانیہ کو بیٹی ہوئی جس کا نام صدیقی صاحب نے کائنات رکھا جو یوسم کو رونے پر مجبور کر گیا۔

داسال ہو گئے پر رانیہ کائنات کی جگہ پوری نہیں کر سکی یوسم کے لے کائنات کیا تھی وہ اچھے سے
جانتی تھی۔

یوسم رانیہ کائنات کی قبر پر آئے دعا کر رہے تھے یوسم تو وہی بیٹھ گیا رانیہ بھی یوسم کے پاس بیٹھ گی

بہن سے زیادہ بیٹی سمجھ کر پرورش کی تھی سو چاہتا اس کی ہر خوشی دیکھو گا پر..... یوسم کہتا روک
گیا۔

رانیہ نے یوسم کے آنسوؤں کو صاف کیا..... یوسم کچھ چیزیں اللہ کی مرضی سے ہوتی ہیں مجھے
یقینی ہے وہ اس وقت خوش ہوگی، رانیہ کی بات پر یوسم سر ہلا کر آٹھا گیا۔

یو سم رانیہ کا ہاتھ پکڑے ایک بار پھر کائنات کی قبر پر نظر ڈالے آنسوؤں کو صاف کرتا وہاں سے

چلا گیا۔

Page | 311

دور آسمان میں بھی کائنات اپنے بھائی کو دیکھے خوشی سے مسکرا دی آنے والی زندگی ان سب کے
لے خوشیوں سے بھری تھی۔

..... ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Insanon ki Duniya Main Haivan | By Noor Malik (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>